

Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN
QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGE
L. A. B. U. No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded	869—95*

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands
(Amendment) Bill, 1953**

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھا ہوں کہ مجھے نام سامنے کی ضرورت ہے و ممبران خود اس
کے لئے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے اس بل دیا ہے

سری ایچ ونکٹ رام راؤ (کریم نگر) ممبر مسکوہ میں نے یہ
امینڈمنٹ نمبر ۵۳ (ی) میں سے کیا ہے لیکن چونکہ اس میں اس کے لحاظ سے
کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اس لیے میں اس میں کچھ ترمیمی تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me
my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert
ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
to two family holdings or below that unless the Government
provides adequate and necessary financial assistance So as to
enable the cultivator to conform to the standard of efficient culti-
vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his
speech

سری ایچ ونکٹ رام راؤ مسکوہ میں نے ۴ فرم نمبر ۵۳ (ی)
میں سے کی ہے اس فرم کے پس کرے ہوئے میں نے اس شرط کا حوالہ دیا ہے کہ
اسٹیکسٹوٹس (Efficient cultivation) کے نام پر جو وعدہ
آئند سامنے جائے گا ان وعدہ کے بعد عملی ہولڈنگ ور میں سے سچے کی اس رکھنے

والوں پر اگر اس قسم کے فوڈ عائد کیے جائیں تو اس میں لاویا فاسفیل (Financial)
 امداد دی جائے گی۔ مری قسم کا مقصد ہے کہ اس میں سے ۸ روپے اس لیے
 پس کیے جائیں کہ عام طور پر دو پمیل ہولڈنگ نا اس سے کم دس روپے رکھے و لا کسان
 عرب غلے کھلا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیرس (Middle Peasant)
 ہوتا ہے۔ اگر اس پر اب بس کسویس کے نام سے فوڈ عائد کیے جائیں تو ان رولز کے
 تحت جو آمد سے والے ہیں اس کو حسب ہدایت پچ ڈالنے ڈسکے دسی ہی کھاد
 ڈلی پڑیگی اسی طرح کے حسابات رکھے ہوئے طائرے کرک و اسی عرب کی وجہ
 سے ان ہدایات و احکامات کی بنیادی نہ کر سکتا اس طرح مینٹن (Maintan)
 نہ کر سکتا اسی صورت میں اب اس کی دس روپے کر سکتے یا اس کو تصور کر کے
 کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے۔ اس لیے جب تک اس عرب اور کھلے
 ہوئے کسان ر اس طرح کی فوڈ عائد کرنے سے نہیں اس کی مالی امداد نہ کریں اسے
 احکام دیا سب سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ جو رولز پہلے ان میں اسے پرلووس
 (Provisions) رکھے جاسکے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ بغاوی۔ دس
 گروئی سک ناگرو مور لوڈ (Grow More Food) دس کے سلسلے میں
 جو رولز ہیں ان سے دو پمیل ہولڈنگ سے کم دس روپے رکھے والوں کے کس حد تک فائدہ
 اٹھانے میں سب رولز سے دھواں کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں نہ مانا ہوں کہ
 بغاوی۔ دس گروئی سک ناگرو ور لوڈ کی حواسکتا ہیں وہ چر اسکتا ہیں۔
 لیکن ٹلے ٹلے ریسٹاروں نے ان سے بھا فائدہ اٹھا کر عرب کاسکاروں کو ان سے
 محروم رکھا میں کرم نگر کا وہ دس کے سامنے رکھا ہوں وہاں اچھے بیج کی
 قسم کے سلسلے میں کسی ہزار پلے بغاوی دی گئی ہے لیکن دو دس پمیل ہولڈنگ
 سے کم دس روپے والے جب کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ دس حد اسے
 ہیں ہیں۔ دس اسے ہیں کہ اوسط درجہ کاسان اب کے دس ہیں اسکا اسلے
 جسے بھی رولز سے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائد کے لیے ہیں
 ہوتے ہیں سے عرب اور کھلے ہوئے ملے کو فائدہ پہنچ سکے اسی حالت میں ان پر
 نہ فوڈ عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کھاد استعمال کرو انسٹیکٹو
 (Efficient Cultivation) ہو نہ کہنا سک دس میں نہ ہیں کہنا
 کہ اسکا ہونا چاہیے۔ لیکن میں کہہ چکا کہ رواج کی برو اس ناں نہ محض ہے کہ
 حکومت انک پلان کے تحت چلے موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو
 بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ رکھا جائے تو کاسانوں پر اسے فوڈ آب عائد کر سکتے
 ہیں؟ کہ ہم نے کسانوں کو سائنسک (Scientific) اور سکول اند
 (Technical aid) پرووڈ (Provide) کی ہے؟ جب ہمارا کہیں
 کھلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں نہ سمجھتے ہیں فاسر ہوں کہ ان پر
 کس طرح یہ فوڈ عائد کیے جا رہے ہیں؟ ان سے مجھے سہ ہے کہ ملے فائدہ کے

عصاں ہوگا ان سود سے سادہ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لیا جائے۔
ان حالات میں میں آرٹیکل آف سیر صاحب سے نہ وہی (بیلنگ) کرنا
ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مسودہ سے جو زمین کی گئی ہیں ان میں بھی اس
درجہ کنوچہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑی اس لیے اس اسٹیمٹ کو قبول کرے ہوئے
کم سے کم فنانس ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے
اگر آف سیر صاحب نہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس میں میں رولس سے والے ہیں و
پھر اس حد تک ہی پراویز (Provision) یہاں رکھتے ہیں کوئی امر باع
یہ ہونا چاہیے اس لیے میں اسٹیمٹ کو قبول کرتا ہوں کہ آرٹیکل آف سیر صاحب میں اس معمولی
درجہ کو منظور کریں اس لیے اس لیے اس میں اس پر عمل کرنا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر میں اس اسٹیمٹ کے بارے میں صرف دو ہی
میں عرض کرنا چاہتا ہوں سیکشن ۲ کا جو ڈراما ہوا تھا وہ اب ہی عورت کے بعد
ڈراما کیا گیا تھا اور ۲ میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ اب ہی سوچ
سمجھ کر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن
۲ میں کے آخری الفاظ سے متعلق حد سب سے ظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ سمجھا ظاہر کیے گئے تھے یہ کہہ گیا کہ ممکن ہے کہ
اس کا یہ انٹریپرائس (Interpretation) کیا جائے کہ لائسنس
(Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سے کے بارے میں -
وہاں ۲ انٹر ہیں وہاں ۲ انٹر ہیں اور وہاں ۲ انٹر ہیں یہ کہہ کر اپنی
ہولڈنگ کو بجائے کی کوئس کی جانسی ۲ سے ظاہر کیا گیا تھا - دراصل پلاننگ
کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ
رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ آرٹیکل آف (Breakup) سے ہی
ہو جائے انک اچھے لڑکے میں انی اچھی کٹیویس (Cultivation)
جاری ہے نہ اسکو آرٹیکل آف کرے ہے پروڈکشن (Production) گرا جائے

و مکمل کے لئے ۱۰ ایک روپرو (Proviso) ہے اس سے
کی گھاس کو جمع کرنے کے لئے ۱۰ اگساں دلائے کے لئے کہ دھر کے ۲ سکر اور
اودھر کے ۲ سکر لائے جاسکے تو پلاننگ کمیشن کے حرم سے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ۱۰ (Add) کرنے کی جی سے صوبہ کی ہے

شری بی بی دھارما (دھارما) — کیا کامپیکٹ (Compact) میں جڑ کر دی گئی ہے
(Contiguous) یا جڑ کر دی گئی ہے ؟

شری بی بی دھارما (دھارما) — جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے
میں کچھ دی گئی ہے لیکن نہ جڑ کر دی گئی ہے (Compact Block)
نہ جڑ کر دی گئی ہے کہ لڑی طور پر بالکل کمپیکٹ (Contiguous)
جو جڑ کر دی گئی ہے یا آجائے دی گئی ہے

شری بی بی دھارما — یہ جڑ کر دی گئی ہے یا جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے
جڑ کر دی گئی ہے یا جڑ کر دی گئی ہے ؟

شری بی بی دھارما (دھارما) — وہ جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے
لڑ کر دی گئی ہے اس کی جڑ کر دی گئی ہے بلکہ کمپیکٹ میں جڑ کر دی گئی ہے
جڑ کر دی گئی ہے اور اودھر کچھ جڑ کر دی گئی ہے کمپیکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
میں (Facility) کے لفظ سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک وہ ایکسپلینیشن (Explanation) دہانے کی صورت ہے
اور دوسری صورت یہ ہے کہ فیسٹ پراویسو (First Proviso) (حوسب
سکس) کے لئے رکھا گیا ہے اسکو اوٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
یہ کچھ غلط دہانیاں دی گئی ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دو دو پراویسوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ جلدی دو پراویس دیکھے گئے تھے اور اصل ڈرافٹ
(Original draft) حوالہ ہو رہا اس میں یہ دو پراویس پڑواؤں
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویسو یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall
in production the Government or such officer or authority may
assume the management of the excess land even though the
cultivation by the landholder is efficient according to the stand
ards prescribed on payment of compensation according to the
principles laid down in sub sections (7) and (8)

جی جی جی (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
ایکسپلینیشن (Explanation) کے لئے جو سکس ۳۰ سی () کی ہے
اس میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ای نارسو (Positive) لفظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروو (Proviso) میں حد مہیا ہوئے کی وجہ سے نہ بتایا گیا ہے کہ اسکا نگیسو اسکت (Negative Aspect) کس طرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۴ دیوین ایک ہی ساند کے پکچرس (Pictures) ہیں جہاں مہیوں بالکل مای ہے وہاں اسکو الگ الگ نالے کی ضرورت نہیں ہے کساکٹ لاکس میں سندر انسس کسوس (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے نکرے کرے سے پروڈکس (Production) میں فال (Fall) ہوا ہے نو صراحتاً ایک صورت کے گورنمنٹ کو مسجسٹ (Management) ابرنوم (Assume) کرے کا اہسار ہے یہی اسکا طلب ہے نارسو (Positive) اور نگیسو (Negative) دونوں صورتوں کے لیے الگ ایک پروو (Provide) کرے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۵ مسجھر میں سکو ڈلیٹ (delete) کرے کی ضرورت نہیں کر رہا ہوں

دوسرے ۶ کہ جہاں انسٹ کسوس ہوئے کے ناوجود ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ وہ ہمار ۷ طلب تھا کہ میں کا ان انسٹ کسوس (Inefficient cultivation) ہوئے کی صورت میں معاویہ کچھ کم دینا چاہے اور جہاں انسٹ کسوس ہوئے نہیں ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ معاویہ کچھ زیادہ دینا چاہے اس وجہ سے چلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریلڈی - وہ کوسا سیرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کوسے ریسلس (Principles) میں ؟

شری بی رام کس راڈ 1947 Acquisition and Requisition of property Act of اسکا حوالہ دیکر ہم نے نہ پراوینو رکھا تھا لیکن جب ۸ سلسٹ سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں تھی اس سسٹ کے ایک سب سسٹ میں کسپس (Compensation) کے طریقہ کو معنی کیا گیا ہے و اب اس تراوینو کو رکھے کی ضرورت ہی نہیں تھی - اب ڈبل تراوین (Double Provision) رکھے کی ضرورت ہی نہیں ہے اسوجہ سے سری صویرے کہ مرست تراوینو کو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے

سری حیر نہ ہے کہ Provided further کا ہو راو رو ہے

اس سے لفظ ”فردر“ (Further) نکالنا چاہے کیونکہ اسے
 پراوورو کو نکال رہے ہیں۔ یہ انک کا ہے کیونکہ
 اور لفظی نرم ہے۔

یہ دوسرا ہی حکو میں نس کر رہا ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہاؤس انکو فول کر رہا۔

శ్రీ గౌరీ సంకల్పే (విద్యుత్-జనరల్)

ప్రతిపక్ష నేతలు ఆధ్వర్యంలో,

ఏకైకే యజ్ఞుడు ఈ కిర వ క్లాలో నవరణ కెప్పావో అనే సమీక్షయనుండి, ఏకైకే ధూమిని పెంచుట యా ౫౩- ౬ వర్గాలకు నిర్భక్తమయిపోయింది. ఫలదాయకము చేయడానికి నిర్భక్తమయిపోయి విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత ధూమిని పుంపించావో దాని విషయములో ఒక కమిషనరయ్యుండి ఇందులో చేర్చిన వారునున్నర ధూమిని పోలాక్కింగ్గాక యింకా ఎక్కువ ధూమిని ఆ ధూమిని డింపుకోగలుగుతాను ఎప్పుడైతే ఆ ధూమి విషయము పోలాక్కింగ్గా దూని, దానిలో ధనికులు చేసేటటువంటి వ్యవహారమును, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా పున్నదని తెలిస్తే, ౧౦, ౨౦ ఫామిలీ పోలాక్కింగుల వరకు కూడ డింపువచ్చును ఇక్కడ క్లాలో ఒక మాడిరీ చూపింపి, పైనుండి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి ద్వరకు పెట్టి చేయవచ్చును, దానిలో ఫలితము రక్కమని అనుమానముగనుక పుంటే ఆ మాడిరీ వద్దనుండి ఆ ధూమిని లేసుకుంటానని బోధపడుతుంది ఈ క్లాలో మూడు ఫామిలీ పోలాక్కింగుల వరకు పుంపుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ ధూమిలో వ్యవహారమును ఫలదాయకముగా పుంటే, కద్దవది ఎక్కువ ఫలితములేస్తే దానినుండి ఎన్నిఫామిలీపోలాక్కింగులైనా పుంపుకోవచ్చునని యాక్లాలోనంద బోధపడుతుంది కొందరు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏకైకే యింతకు ముందు ఒక రేపిక్ పోలాక్కింగు పుంపువచ్చునని చూపింపారో, ఆ కొందరు ఆ ధూమిలో సార వరముగా వేరి ఎక్కు ఫలితములు లేవున్నప్పుడు కూడా, ఆ కొందరునుండి ధూమిని ఎందుకు లేసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే ధూమిని విషయములో బట్టాకము చూపింప బడుతూ, వాళ్ళ దీక్షను ఎక్కువ దండి కొట్టివచ్చు కనుకనుండి ఈ క్లాలో వారును ఫామిలీ పోలాక్కింగులకు ఎక్కువ ధూమిని పుంపుకోని అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము రక్కమ పుంటే మూడు ఫామిలీ పోలాక్కింగులదా పుంపులేదని దీనిలో చెప్పారు ఇంక వందలవచ్చును మూడు ఫామిలీ పోలాక్కింగులదాకా ఎందుకు పుంపారో? సేను కెప్పిన నవరణలో ఒక ఫామిలీ పోలాక్కింగులకు ఎక్కువ యజ్ఞవచ్చునని చెప్పారు ఎప్పుడైతే కద్దవది వ్యవహారము చేసే తెలిసి లేకుం బోవుము, మూడు ఫామిలీ పోలాక్కింగులు ఎందుకు పుంపారో వాని బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏకైకే వాయుబుడి ప్రస్తావన —

ایک حادثہ اور منصوبہ کی اجازت دے گا، یہی وجہ ہے اسے حصوں کی مجموعی مقدار

وہی گناہیے راعد ہوئی ہو۔

అయితే దానికే ఫలితము దామీర వగల పెట్టిస్తా, నుట వంటివి తెలిసి కేసులో మూడు
సామిరే హోర్మింగులు ఎందుకు అడ్డాయి? దోషములో భూములు మీర ఫలితము ఎక్కువ

కావాలి చెప్పే వట్టి యా విధముగా ఎందుకు చెప్పారు ? ఇప్పుడు మళ్ళీ మంగళగిరికి వెళ్ళి
వెంటేడే, ఛాద్రులు విధమైన కేసుకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అలా ఎకరాలు, వాలుగుత్తుల
భూమిలో హెక్టార్లనుండి అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకటి దగ్గరకుంటే ఎప్పుడైతే ౨౦
౧౦ ఎకరాలు, కలిపి ౪౦ ఎకరాలలోను వాలుగుత్తుల భూమిలో హెక్టార్లనులకు ఎక్కువ లేక
మూడు భూమిలో హెక్టార్లనులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుండి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౨౦
ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో కూడా చేపట్టవచ్చును యిదే చూస్తే మీరు పెట్టిన ముంపాటకుము
దానికి కూడా పంపించేంటే వుంటుంది అక్కడక్కడా ఏళ్ళి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన
రూపిగ మీరు పెట్టిన రిమిషన్లు ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు లేకుండా పోయివుంటుంది ౨౦
ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాలకంటే నరికేసుకుంటే ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్ణయం
పైన కేసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసిన భరితము కక్కున వస్తుందని చెప్పవచ్చును
కేసుకునే అవకాశము వుందను దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇదే చూస్తే వున్నది లోపిష్టి ఎలకుకు
కేసినట్లున్నాడే ఇక్కడ వెంట్రు కమిటీ ఇల్లలు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఇల్లలు పెట్టికేసుక
వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ ఛూషించుకునునకు చాలుటలేదు నేనుకాకేదేమింటే, నా
నడకలోనే వెళ్ళిపోయిందము, ఛూషిలో పంపించేయలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు
భూమిలో హెక్టార్లనులు వుండకుండా ౬౪ భూమిలో హెక్టార్లను మార్చేమి వుంటాని వెనుకవచ్చాను
మూమయూ హెక్టార్ల చూచుకుందా మూడు భూమిలో హెక్టార్లనులకున్న ఎక్కువ వుండకూడదు
పంటను ఎక్కువ పండించానో భయము పెడలేనే అప్పుడుంటే దాని పై వున్న పెడలేనే భయము కలుగు
తుంటే కాబట్టి మూడు భూమిలో హెక్టార్లనులు ఉండకుండా ౬౪ రీమి హెక్టార్లనులకు మార్చేమి
వుంటే ఆ విధానము చేసుకోవలసినదని నన్నుకొనినదేనే కోరుతూ నా లాఠీలు ముఖము చేస్తున్నాను

श्री अमृतराव धारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैंने ३४ मलाज के लिये जो अर्नेडमेंट की है उसमें कुछ गलती हो गयी है। अर्नेडमेंट नंबर १३ में (जे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मैं मन्सू नहीं करना चाहता हूँ। जिस लिये पहले ही उसे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हूँ, और अब बाकी अर्नेडमेंट पर बोलता हूँ। पहले विश तर्क है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted उसके बदले यह शलफाज रखने के लिये मैंने अर्नेडमेंट ऐसा किया है "Three times of the Family holding on the local Area concerned" यह अर्नेडमेंट देने की जरूरत विशालिने हूँ कि सेपशन २७ के तहत लैंड सर्ज को वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम करने का अवसर है और विश ऐक्शन ३४ के तहत यदि गवर्नमेंट अपने मैनेजमेंट में लेव के लिये जमीन रिज्यूम करना चाहती है तो साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के साथ ही कर सकती है। यह कोई ठीक बात नहीं है। लैंड लॉर्ड यदि रिज्यूम करना चाहता है, अपने परतनव कास्टिडियन के लिये तो वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम कर सकता है। लेकिन गवर्नमेंट यदि कुछ के मैनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो उसे साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के साथ ही जमीन रिज्यूम करने का अवसर है। जो प्रोटेक्टेड टेन्ट है वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग के साथ साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग की जमीन नहीं खरीद सकता है, वह परोचेस (Purchase) नहीं कर सकता है। लेकिन लैंड लॉर्ड के पास साझेदार गुना फॉर्मिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गवर्नमेंट यदि जमीन

अवधार करना चाहती है तो उसे साक्षार मुना कमिली होल्डिंग के बाव ही जमीन रिज्यूम करने का अवधार है। बिना लिम बिना यह एक नुसख रह गया है। जसा कि लख लख को टाबिस कमिली होल्डिंग यह परजनल कल्टिवेशन के लिम केना चाहता है तो रिज्यूम करने का अवधार है जसा ही गन्धनमें को भी फिर यह अकिथियट कल्टिवेशन हो या न हो बरी टाबिस रिज्यूम करने का अवधार होना चाहिये। बिनाके अपर पहले अमल होना चाहिये सोनो जगह एक ही प्रिन्सिपल अफलाय करना चाहिये। लख लख जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो अफ प्रिन्सिपल और गन्धनमें अफ मनजमट में जमीन लेने के जिय जमीन अवधार करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल वैसे नहीं होना चाहिये। सोनो के लिम बरी कमिली होल्डिंग का ही आपन किया जाता चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अकिथियट कल्टिवेशन हो जिस लिम लख बेंक नहीं होती चाहिये। लख एक होती है जिसलिम टनट जमीन खरीद नहीं सकता है। लेकिन लख लख जमीन रिज्यूम कर सकता है और लख लख के लिम तो आप खड कमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड रहे है। क्योंकि गन्धनमें को यदि जमीन अवधार करनी है तो साक्षार र कमिली होल्डिंग के पहले नहीं कर सकती है। अफलाय का जो बस आ रहा है मेरा मुझे बारे में यह कहना है कि अफलाय का बवाल बहा पया ही नहीं होता है। बिना लिम में समझता है कि सिलिल के सिलिल में (There should be fast Rules) और बूस सिलिल के अपर को जो लख होगी यह गन्धनमें को रिज्यूम करनी चाहिये। बिनाको हब बरी कमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लख लख को जमीन रिज्यूम करने का अवधार दिया गया है। लेकिन प्रोटक्ल टनट के बल रिज्यूमशन और गन्धनमें जैसे सोनो अवधार रत गय है। रिज्यूमशन (Resumption) बार अवधार (Assumption) यह सोनो अवधार रत गय है यह सुपरफ्लुअस (Superfluous) है। जिस लिम गन्धनमें को जो बरी कमिली होल्डिंग से अपर को जमीन हो मुने अकिथियट मनजमट में लेने के लिम रिज्यूमशन का जो बलान है बूस के तहत अकिथियशन केना चाहिये।

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی ڈی ڈاس (ہوکروں عام) مسر اسکر اس کلار س
مرے دو اسٹنٹس ہیں جن میں سے ایک اسٹنٹ کے ایک حوکو
مور بی ڈی ل (Mover of the Bill) نے مسلم کرلے کلار (۲۲) میں مری جو
اسٹنٹس کے وہ مد ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(a) Omit the first proviso

حاجہ اس کو اپوں نے اپنی فرم (۵) میں مسلم کرلے مری دوسری فرم ۲۲

۵

(n) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگریٹ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کے حد کی ہی رہیں حکومت اپنے مسجٹ (Management) میں لے گی نہ جو حد معرکتگی ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ جب زیادہ ہے اس جانب سے جو تربت آج تک پس کی جا رہی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں نظر رکھنا کہ کسی صورت میں نہیں ہولڈنگ کے بعد کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں احادی حاصل اور وہ ڈسٹریبیوٹ (Distribute) ہو جائے گا کہ ہمارا ایک طرف و رجحان یہ ہے کہ فٹلی ہولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو تربت ان میں اور کی رہیں میں ہم یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اس کے تحت تربت میں ساڑھے دو سو انکریج کے ہیں اور گورنمنٹ ۴ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی رہیں اپنے مسجٹ میں لے میں سمجھا ہوں کہ نہ جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے حکومت کے مسجٹ میں رہیں لے کا نا کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) نام کرنے کا نا سی اراضی کو لند لیں سکس (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ تو یہاں ہے ہوگا کہ چونکہ جب تک رہیں اس کے تحت ملے گی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کی جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے ہمارے دو سو انکریج میں حلی حاصل کی وراور کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں جب تک اس کی دوسری حد ۴ ہے کہ حساباً کہ انہوں نے اپنی رسم میں تسلیم کر لیا ہے ساڑھے دو سو انکریجے راند میں رکھے والوں کے نام اگر کمناک بلاک (Compact block) میں بھی رہیں ہو و حکومت اس کو اپنے مسجٹ میں ہیں لیگی اور اس کو ہا ہاں ہیں لگائے گی اس لیے جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے جب تک رہیں حکومت کے مسجٹ میں اس کی اس سے صاف طور پر ظاہر ہو جائے ہے کہ حکومت سٹی کے ساتھ لائڈ لائڈ رہیں حاصل ہیں کرنا چاہی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ رہیں لند لیں لوگوں میں تقسیم ہوگی کہ چونکہ اگر حکومت راند میں حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہی ہے نا اپنے مسجٹ میں لیا چاہی ہے تو اس حد کو میں فٹلی ہولڈنگ نا دو فٹلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ منصوبہ کہ میں فٹلی ہولڈنگ رکھے والا مسجٹ رجو سٹ (Rich peasant) ہے اور لائڈ لائڈ اس کے بعد ہونا ہے سو آف دی بل نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں رکھے والا مسجٹ لند لائڈی عرف میں آسکا ہے انسی صورت میں میں سمجھا ہوں کہ میری تربت واجی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مسجٹ میں لیا چاہی ہے اور اس کے لیے ہی جب ہم براہوں ہمارے ہیں وہیں سمجھا ہوں کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں کو اپنے مسجٹ میں لے کے سٹی موور آف دی بل کو کسی قسم کی ہتھکڑی نہ ہوئی چاہی میری جو تربت ہے جب ہی واجی اور مناسب تربت ہے حکومت کے ساتھ بل کے تحت ایک براہوں نہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی رہیں پر کلتویس (Cultivation) بہک طور

نہ ہو تو حکومت انسی راضی کو اسے قصہ میں لے لگی لکن جب نہ قانون سہ ہ ع
میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھانا باوجود اس
کے کہ وہاں ایک حد معرکہ انگیزی بھی لکن لوگوں نے اسے قصہ میں انسی راضی کے
رکھی اور وہ زمین اب تک ہالو (Fallow) (ری ہوئے) اب بھی ہم میں
خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت اسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا
بھی وہی اثر ہوئے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا ہے تو پھر حکومت
کو چاہیے کہ اس عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سچی کے ساتھ حکومت اسے
مسحطہ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مسحطہ کا ڈھونگ رہا کہ لند
لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لند ایکویٹس ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے لحاظ سے اور کوکمپنس (Compensation) دیا گیا مسحطہ کا
خرچہ دیا گیا اور یہ سب سہولتیں دیکھیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت
کے ہر محکمہ میں دینے سے لند لارڈز کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے
علاوہ زمین کی جو بھوکہ ہے زمین پر لند پریسور (Land pressure) (برہ رھاہ)
اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لند (Surplus land) کو حکومت اسے قصہ میں
لیکر لند لیس (landless) لوگوں میں تقسیم کر بھی سکتا سو فارسی
(Co operative farming) فام کرہنگی نہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا کیونکہ اس
سے جس قسم زمین حکومت کو ملے گی اس لیے میں سمجھتا ہوں سری برہم ایک راضی
اور مناسب برہم ہے دہڑہ عملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دوسوا انکر زمینوں کے
تعمید میں چھوڑی جائیگی ہے حکومت اگر اس قسم کی سچی کرے تو وہ ناواقعی پیدا
ہوگی

دوسری برہم جو کمپنس کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولنا نہیں
چاہتا البتہ یہ عرض کروں گا کہ سری برہم کو حکومت مولد کر لے

شری جی سری راملو (سہی) مسٹر اسکرپر آج دفعہ ۲۰ پر بحث ہو رہی
ہے اس میں جب سے سب کلاؤس (Clauses) لے لیے ہیں جن تک میں چوں کہ
یہ ایک لمبی سوڑی دفعہ ہے اس پر میں جسا بھی اے حالات کا اظہار کریں کم ہے اور
آرٹیکل مولد کے لیے بھی ہر طرح سے ناقابل قبول ہوگا اسلئے میں اسے ایڈجسٹ کی حد
تک اسے حالات کو مدنظر کرتے ہوئے نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۲۰) میں میں
گورنمنٹ نے انسی حد کو فام رکھا ہے کہ اس سے بے سزا و رسا ہوں تو مالک
اراضی سے رسا ہونے کی حد فام کی گئی ہے

دفعہ (۲۰) میں لائن (۱) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس
مٹاؤ چار گونہ سے زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو وہاں سجاوڑ ہے وہ لکھائی نہیں

لئے کے لئے جب سے سود اور سرط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی مکمل
پہ بسی حکومت ہو سکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی حوصلہ رکھی گئی ہے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ باقاعدہ مول ہے اس قدر کے رکھنے کی وجہ سے میں حالہ ہے کہ کوئی
رہی حکومت کو ملے وی نہیں ہے مگر حکومت داسمندانہ اور صلح برائے طریقے پر
رہی حاصل کرنا چاہی ہے وہی فصلی ہولڈنگ میں کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں
آنا ہے کی حد تک حد معز کر سکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے معذور ہو و کو
(Acquire) کر سکتے ہو لکھا گیا ہے کہ کوئی میں معلوم ہوئے
میں گویہ کو اکواہر کے لئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لئے دفعہ (۴۸) کے
نہ مولدار درخواست دے سکتا ہے اور کواہر کرنے کی گھا میں رکھی گئی ہے کہیں
وہی فصلی ہولڈنگ تک (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ورجہ لئے
کا وہ آتا ہے نو ساڑھے چار گونہ سے شروع کریں ہے نہ ماکلے میں دے سود ہے
میں سے لکر دئے فصلی ہولڈنگ تک حوصلہ ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پہ میں حالہ حسب ساڑھے میں تک رزوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے وہ اس کے بعد اکواہر کرنے کا حق دیا جاتا ہے اگر اگر نیکو
(Agriculture) بھک میں ہو رہا ہے وہی فصلی ہولڈنگ سے اور یہ چارہا ہے و
اکواہر کریں و انسی صورت میں بھری میں مل سکتی ہے و ریسرچسوس
(Distribution) کا حد پور ہو سکا ہے اور نہ کا میں رجحان رہا ہے کہ رادہ
راندہ میں اکواہر کرنے کے لئے ملی چاہیے مگر حکومت کا بھی میں حالہ ہے و ہر ہارا
نہ رجحان حکومت کے لئے مددو معاون نام ہو سکتا ہے ہارا مقصد ہے کہ راندہ
مولدار تبدیل ہوں دفعہ (۴۴) میں میں ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ سے حوصلہ شروع
کریں میں چائے اس کے میں فصلی ہولڈنگ سے معذور ہو جائے میں و اکواہر
کرنے کا کام شروع کر دیں تو مناسب ہے سراط ہو آئے حوصلہ میں لیکن میں سے
راندہ ہو تو شروع کر دیا جائے وہ آہ کو میں مل سکتی ہے

لا میں (۴) میں کلارائے دفعہ (۴۴) میں میں ایک جب بڑا ہوا ہے رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in
force or any usage or custom or the terms of any contract or grant
to the contrary the Government or any officer or authority autho-
rised by the Government may for public purpose, assume
the management

اس میں نہ لکھا ہے لفظ 'میں' (May) اس میں سرکاری (Discretionary)
ہے کہ بھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں بھری میں ہوا کہ وائی گورنمنٹ
دفعہ (۴۴) میں کے حساب کام کر سکتی ہیں آہ سراط ہو سکتے ہیں حسب آہ

ہاں میں وہ آج ہی نوں کو رکھا ہے ہی موور صاحب کے
کندھوں درجہاں ساری رہائش کا دعوہ ہے وہیں اس لفظ سے کا بھی دعوہ انہوں
نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں میں سمجھ سکا کہ وہ اس دعوہ کو کس طرح انہاں
کے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں سے لفظ ہے، کو نکال کر مل
(shall) رکھا جائے ہو چکا ہوگا

It will be binding upon the Government wherever Govern-
ment thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے یہی دلائل دیے اور انکٹ میں بھی مسجھم راندے کا اظہار کیا گیا ہے
لیکن میں کو دکھتے اور سناڑے حار گوہ کی سرط کی موجودگی میں کوئی شخص نہ
ہیں سمجھ سکا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی یا ہی لوگوں کے نام کم
رہے اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی اسد ہے اگر میری اس
نرم کو مول کر لیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ اسد ہو سکے گی۔
اس لیے میں آرٹیکل موور سے درخواست کروں گا کہ ان دی ایریٹ آف دی پوپل
(In the interests of the people) لفظ کا سٹیس (Confidence)
پر کانسڈس ہوئے کے لیے اور کچھ اسد کی چھلک پیدا ہوئے کلتے میری اس نرم کو
مول فرمائیں ورنہ یہ بھی ہمارے اور وہ بھی ہمارے ہوجانے سب ہی سب ہوگا کوئی
مولداریات ہیں پاسکا

میری دوسری نرم نہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the
clause before the word 'Co operative' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections
38 or 44 in that particular village

میں آرٹیکل موور سے درخواست کروں گا کہ

बी नही बी देशपांडे —कल ही मन यह बिजहार किया था कि यह एक बहुत बलायत है।
बिस्के बलायत अलग सेलेशनपर बलायत अलग बिस्केशन होना चाहिये। सेलेशन ५३ अ बार (बी)
तो जरूरी था कि न सपाटे ह लेकिन ५३ (बी) जो ह उसके बिस्के अलग अलग बिस्केशन होना
चाहिये। ताकि हम अपने बलायत पर बिजहार अपनी तरह कर सकें बिस्के बिस्के म अपनी करता
ह कि बी बी जफ बाद में से बीर ५३ सी पहले किया जाय।

मिस्टर डी एसिपकर - इसा ही होवे -

बी नही बी देशपांडे —कल ही स्पिकर साहब ने कहा था कि बलायत अलग सेल में
मुझे कोई बलायत नहीं है। बलायत अलग किया जा सकता है।

سری بی رام کس راڈ لیکن اجودے نہ بھی فرمانا تھا کہ الگ الگ طور پر
عہ کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حروں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حروں سے مل جاسکتے ہیں تو اس سے بہتر

شری بی بی دیشاپاتی — ہا جس کھانہ پر کھانا ہوتا ہے وہی کھانا کھانے کو
دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کھانا کھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کھانا
کھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کھانا کھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔

مسٹر ڈی بی ایچ

سری بی رام کس راڈ لیکن اجودے نہ بھی فرمانا تھا کہ الگ الگ طور پر
عہ کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حروں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حروں سے مل جاسکتے ہیں تو اس سے بہتر

شری بی بی دیشاپاتی — وہ کوئی کھانا نہیں دے گا۔ بلکہ اس کا پتہ ہے۔

سری بی رام کس راڈ لیکن اجودے نہ بھی فرمانا تھا کہ الگ الگ طور پر
عہ کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حروں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حروں سے مل جاسکتے ہیں تو اس سے بہتر

مسٹر ڈی بی ایچ (Point by point) پوائنٹ بائی پوائنٹ
کہیں نہ جاسکتے ہیں

سری بی رام کس راڈ لیکن اجودے نہ بھی فرمانا تھا کہ الگ الگ طور پر
عہ کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حروں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حروں سے مل جاسکتے ہیں تو اس سے بہتر

In leasing out the lands where management is assumed under
Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the follow
ing order

Co operative Farming Societies Agricultural workers work
ing on the said lands landholder or tenants who cultivate perso
nally less than a family holding and other landless persons
residing in the village

اس کے تحت حوالہ حکومت کے تحت ای ہے اس کو عہد کر کے کا طریقہ دیا جائے۔ اس کے
تحت ای میں حکومت کے تحت ای ہے اس کو عہد کر کے کا طریقہ دیا جائے۔

The tenants rendered landless by the operation of Section
38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholders or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے ایسے گروڈنگ (Girding) خوددگی ہے جلا رسک (Rānk) کو برسو فارسک دو دما گنا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اس طرح گروڈنگ سیم رکھا گیا ہے میں نے اسے اسلوب میں کہا ہے کہ کو برسو فارسک سیم ہے جسے اسکو رکھا جائے و امھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ میں لوگوں کو نسبی کمپس سرٹیفکس دے رہا ہے انکا خود برسو ورڈ نا حکومت کے احارے سے برسو ورڈ ملے مع کر رہی ہے اس میں کے بعد جب یہ تک پاس ہو جائیگا اور نافذ ہوگا و لنڈ لارڈ اسی مع کو سر کر کے ہولڈاروں کا گلا گھوسنے کا ان مجارے سرٹیفکس ہولڈر کو حواسد دلائی گئی تھی وہ بوری ہوئے انکا کتا عمر ہوگا اب تک حولوگ کاسٹ نوگر سر کر کے ہے اگر تکہ حکا برسو (Profession) بنا جو اس سے بے نکالنے حاسد انکا حال ہوگا انہیں سرٹیفکٹ دنا گیا ہے کہ مجارے میں کی حفاظت کی حاسکی جب اسے ہی نسس (Petty tenants) تبدیل ہو جائیگا تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہو جائیں گے اسے لوگوں کو پھر سے سلائے میں نا اسی سہ میں رکھے کو ترجیح دنا ہوگا نہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا عاہدہ کہ اب انہیں ترجیح دیں انکے لئے دفعہ ۴۴ انکے بیوی ہو جائیگا وہ مسلمان کی رد میں کو اما سرٹیفکٹ اپنا پسہ اسی میں سب کچھ کھو سہے میں اسکو اپنی زندگی گزارنے کلمے کوئی سپارا نا کوئی امید میں رہی نہ اب کے راج میں ہوئے والا ہے اپنا سہہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کو پھری میں کما کرنا چاہیے اسکو و خود موج لکے اب اسے دعووں کا حرجا کرے میں پٹنہ جرو نہیں جس کے لئے دوہ کرے میں حواسٹ (Oust) ہوئے والا ہے اس سے حال ہے آ بل لڈراف دی اپورس نے حواسٹ (حواسٹ) دی ہے اس پر غور کر کے سہل کچھے ہم تو میں ہی میں مگر وہ اسے اپ کو اس کا بھکدار سمجھے میں انکا حواسٹ نہا نا جسکا اب گلہ کرے ہے یہ کام سہل حواسٹ اس طرح اگر عور کیا جائے تو حکومت پر کوئی فی مصب میں آسکی جسکے سرٹیفکس ختم ہوئے ہیں جس کے سہے ہم ہوئے ہیں انہیں ترجیح دنا چاہیے اگر انہیں اب ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم ہاں انکے سہے سے سہے میں ۔ کل یا پرسوں ملے جائے والے ہیں اس پر کیا سہہ حرج ہو جائے اس کام کلمے

ایک سیشن جس (Special session) بلاناگاہے یعنی ایسا معلوم ہوا ہے کہ سیشن میں نہ مل سرنسک میں کو سکا کے لوگوں کو رو ع ہے ہائے کسکڑوں بر جی صحت لانے کے لئے متعدد ہوئے ہیں کام کیلئے نہ سائڈارنس نہ اسمبل پسک ملاں گئی ہے جواب ہم ہوئے وئی ہے ورحسکے کانس کوئرس (Consequences) ہم پگئے وئے ہیں کہیں ا ساجو کہ اس سے ما تر ہوئے وئے اس ڈیو ٹرسی (Democracy) کے سجدہ ڈیو کو سی سے دو ہوجاں سسکس ۵۳ (سی) کے عتب رس ملنے کی اسد نوکم ہی نظر ی ہے مکر حو کجہ ہی رس حاصل ہو و سسکس ۴۴ اور ۳۸ سے سائر ہوئے والوں کو دھائے ہیں گلوں کے حورسرنسکٹ ہولڈرس (Certificate holders) ہیں حوئسرب (Disturb) ہوجائے ہیں اپن ریح دی جائے ایلے میں نے ان دب ولج (In that village) رکھا ہے ۴۴ میں رس دسا کانگریسی حکومت کیلئے اک داسسد نہ فدام ہوگا اسکے رجاہاں اکر آب اپنی سرعی کی یک ہی نگ تر رے ریں نواد رکھے کہ ہم دے سے رادہ عوام کی نمائدگی کرئے ہیں بعضی سے نہ یک الکیس کا کرسد ہے کہ آب دھر سہے ہیں مگر حساب کجے نو معلوم ہوگا کہ ہم آدے سے رباد عوم کی نمائدگی کرے ہیں اگر ہاری وار کو نال دے کی کوئسی کس نو اسکا سجدہ ب سوج سکے ہیں ایلے لکے اری سے کام نہ لیسے ہوئے ہیں ٹروئد سسکس ڈا فلع فلع ہو جائے اکو ریح دھے اور کو پدہ فارسنگ سوساسی سے جلیے اسکو رکھے کہ حو کجہ ملے جلیے م کو دنا جا گا بھاری صحت سسکی سرنسکٹ گا نوگا ترسور (पारिवार) ۴۴ پورسہ کرو نہ ہم ری صحت ہے ہم کو اس جمہوریت میں صحت تر نہیں جت کجہ پورسہ کرنا پڑا ہے ایوں نے نہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دھرا نا ہوں اکر اب ای ای اب پر ائے رے نویں اح کی حکومت کے لیے حوس کا وہ سر دھرا نا ہوں حواسا معلوم ہونا ہے کہ اس موقع کلمہ کہا گیا ہے کہ

دولہا ہے جو حد سے بڑھ گئے
گھوڑے کو لا مار کے سولی نہ چڑھ گئے
اسی معلوم ہو ہے کہ بالکل کاجرس ولوں کے لڑ رہی کہا گئے

श्री रतनलाल कोटका (पाटोदा) —स्पीकर सर क्या यह रेलवेबुट ह ?

شرعی ہی میری راملو It is more relevant because اس کلازمی ہے کیونکہ نا
کرتا چاہے کہ ہوتا چاہے اس کلازمی سے تو معلوم ہے ہونا اس کے نواح امداد ملا
ذولہا ہے تو حوس سے گھوڑے پر چڑھے کی عاتے سولی پر چڑھ گئے نا عوام کو سولی
پر چڑھا دیا ہے ہو کہا ہوں نا سوسلٹ ہو کہے ہیں اگر اسکو گڈ وا من
سمجھے ہیں تو آپ کو نہ سا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی ہیں کہے
ہیں مگر ٹسلی (Discipline) کی وجہ سے روز سے آوار ہیں انہا سکرے

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से से लेकर पैमेंट आफ कॉम्पेंसेशन तक जो व्यवसाय भाव हूँ मुझे मदद से से अलगाव रखा जाएगा हूँ।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह इटैलिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

बिल सेक्शन ५३ (बी) के बारे में साम तौर पर यह समझा जा रहा है कि मक्काबम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जाएगा है और जिसके ऊपर की जमीन हुक्मनत सम्पूर (Assume) करवा जाएगा है। यह सब शुरू हमारे सामने रखा गया है। हुक्मनत का जो यह सब लेविस्लेशन (Land Legislation) है वह जैसे मन पहले कहा सब सब के अंदर से बच डिफेंसिव मेसूर (Defensive measure) है। किसानों की सब्जी बुखी मुहम्मद के हमलो की वजह से जमीनदारी की जो पीछ हटना पड़ा है उसमें किसी तरह कम से कम मुकसान बूटा सकते हैं या ज्यादा से ज्यादा फायदा कमा सकते हैं किसी तरह शुरू से जिसके पहले का टनली मिल थाया था। और आज का बिल भी किसी वजह से थाया है यह मुझे हाबुस के सामने रखा है। और किसी पालभूमि में म क्वेन किसानों को बहुत रकना जाएगा है।

अब यहां यह कहा गया है कि जो सबस्टेंशियल सब साइज हूँ मुझे वो अलगाव हूँ जैसे कि प्लानिंग कमिशन ने अपनी सब पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the r breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टेंशियल सब साइज के बारे में यह सब शुरू है। और ये अफिशियलली (efficiently) काल्टीवेशन गहरी कर रहे हैं जिस सिमें प्रोडक्शन (Production) फिर रहा है। हमने यह बताया गया है कि सबस्टेंशियल सब साइज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काल्ट करे जिससे कुछ कल सबसे बायें मुनको अलग में खान की कोशिश की जाय और मुझे कहा था कि बाप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

बरात आपकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। जिसी ससबुर को सेवखान ५३ (बे) और (बी) के सहज हबारे सामन रखा गया है। और जिसी के तहत बहा पद फूस बेफिशियन्ट फाल्टीवेक्षण (efficient cultivation) के लिये लाय गये बरत के करत अमल में नही जाते तो अूस सूरत में सबस्टन्शियल लैंड लॉन्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि डुकूमल जैसे लैंड लॉन्डन की जमीननाम की जो कि सार्वभार होल्डिंग के ऊपर है कब लेनी जिसके बारे में कोबी टागिम रिमिट नही बतायी गयी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अंक रेकमेन्डेशन (Recommendation) है उसमें जिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अस्स्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अूसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेये। यह जो मैक्सिमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अूसमें पहले तो 'मे' थाय है। यह नही कहा गया है कि लेने ही' बल्कि 'के सकते हैं' ऐसा रखा गया है। यानी यह डुकूमल की मर्री पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अूस तारीख को लेनी जिसको डुकूमल मुनासिब समझे। जैसा गने प्लानिंग कमीशन का हुवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेये। क्योंकि पहले रूल (Rules) बनेंग, बाव में वे एन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉन्डन कहेने कि हमको अब तक बेफिशियन्टली फाल्टीवेक्षण करने का भीका ही नही दिया गया। जिसीमें दो बार साल बने जावेंगे। और बाव में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अम्ब्याम में यह सवाल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्सिमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्सिमम सीलिंग अूसी को कहा जा सकता है जब अंग्रेज पाद होते ही सीलिंग के ऊपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मेन हिमालय प्रदेश के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ व सालगुबारी के ऊपर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के फानून पास होते ही जा जायगी। अूसको कैसा ऐडजस्ट (Adjust) करेगे वह बाव का सवाल है। लेकिन ऐसा महा पर कुछ भी नही है। यह ऐंग एनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। डुकूमल बाहे तो सार्वभार होल्डिंग के ऊपर की जमीन लेनी। लेकिन जैसा मेने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा। जिसी बेरी लगने के लिये जो कारण मेने बताये हैं अूनमें ऐंग और यह भी है कि लोकल ओथॉरिटी (local authority) पर यह मुहल्लर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नही। यानी यह बहा बडे लैंड लॉन्डन को रीएन्फोर्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। जिस सेक्शन के जरिये अून

को यह चेतावनी भी आ रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेये तो हालात खराब होंगे। अन्वाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुधारेगे तो आपसे जमीन लेकर जुल्मे देनी पड़ेगी। जिसलिये बड़ा मे' खन्ड रखा गया है, और सारीज भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो ऑर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह बाहिर होना चाहिये था कि आबिदा जमीन नहीं लही जा सकती। पार्टीशन (Partitions) नहीं किये जा सकेंगे, ठाक सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करे। मैं बताना चाहता हू कि आबिदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है उसको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तत्कालीन कर रहे हैं। और ऑर्गरेज्ड मिनिस्टर फार रेविन्यू अंड अक्वायिज ने तो जुनको पूरा मौका दिया है। मुन्होने सक्कूल (Cucculars) के जरिये हितायत बी है कि पार्टीशन हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन हो रहे हैं। अब हमारे अक ऑर्गेनैज न मैबर ने बताया था कि मलबोबा में अब कि जिस बिल का यह डिस्कशन (discussion) हो रहा है, अक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी सैमिली में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त मिलनी जुबलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में ऐसा नहीं किया गया है कि आपके पास जो अक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और वह भी नहीं कहा गया है कि अब तक अनाउन्स (Announce) नहीं करेय तब तक जमीन नहीं बेच सकेगे। जिस तरह से जिन लैंड लॉर्डज की कॉम्पैक्ट अरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है उनको अपनी जमीन डिस्पोज आफ करने के लिये या जुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। कॉम्पैक्ट अरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आबिदा आप ऐफीसिएंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढाविये। अगर जैसा मालूम हुआ कि आप ऐसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि जिस सेक्शन ५३ (सी) का खान कैपिटलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तय्य है। और जिसमें अगर मुल्के (अ) और (बी) भी मिला दिये जायें तो बाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिदुस्तान में तय्यीह देना चाहते हैं। मैं हाबुस से पूछना चाहता हू कि क्या आप की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुई हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं? जिसक साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी विमल्टीज भी है। अम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। जैसी हालत में देहातो के अगर जो बेरोजगारी बढ़ रही है उसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? न यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अंशनामी का पेंशन कौनसा है ? कपिट लिस्ट कांमिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस वृद्धि से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कौसी सेजिस्ट्रेशन बनाना चाहिये। हमारा स्थान यह है कि मुल्क में आज सनजते नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है अभी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आबादी को कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिये वेहाली में रोजगारी के ज़रिये पदा करण चाहिये। और वह असी सन में कर सकते हैं जब कि हम स्थान पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुतवसलत किसान जो घोड़ी की जमीन पर कायल करते अपना पद पालता है, या मालवार किसान जो खुद काका करता है और वो तीन मजदूर रखता है जो खुदहाल किसी रत्ननाला मालवार किसान है असीको हम तरफकी देना चाहते हैं। जिस तरफ का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पेंशन का हमारा ससम्बुद्ध है तो हमारा बरोजगारी का सवाल सुल हो सकता है। वो जमीन में सरमाया लगान का सवाल वह सुल हो सकता है। और जो सरमाया अब अबहू जमा होकर बैठा है उसको जिस्ट्री में लगान का सवाल भी सुल हो सकता है। वो जो जफ और कम्पुसिट पार्टी का यह स्थान है कि जिस तरफ का ससम्बुद्ध रखते हुये हमको आज मजना चाहिये। जिसके बरजस अगर हम यह ससम्बुद्ध रखते हैं कि हमें कपिटलिस्ट कांमिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनजती के लिये, और खेती में लगान के लिये जो कपिटल राय (Why) क्या हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुलाकात होता है जिस लिये खेती में सरमाया लगाना ज्यादा जरूरत पड़ता है। सब सीधे जानते हैं कि बमुकाबले जमीन जिस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा जरूरत पड़ता है। बरोजगारी को दूर करना सनजती को बढाना देना, खेती से अत्यायन बढाना जिस के साथ साथ लोगों में जो लैंड हंगर (Land hunger) है उसका हल करेगा तो कपिटलिस्ट कांमिंग हमारे यहां किन्तुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से कांमिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना बासान कांमिंग होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक नबी सनजते नहीं बरती ट्रैक्टर प्लोथिंग (Tractor Ploughing) कायम नहीं हो सकता। खेतीकरवर बिनाटैमेंट की तरफ से हमारी धन्ये काय करके कुछ खेती को आप अच्छा बनाकर बिनाटैमेंट को जिससे यह मसला हल होनेवाला नहीं है। जिस लिये पीजंट प्रोप्रायटरशिप का ससम्बुद्ध हमारे सामने होना चाहिये, और जिस जिस के तहत और प्लानिंग कमीशन के मजदुरों के ज़रिये जो कपिटलिस्ट कांमिंग का ससम्बुद्ध हमारे सामने रखा जा रहा है वह कलासी गलत है। जिससे लैंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सन टोटल (Sum Total) देखेंगे वो असी सिद्धान्त से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह में साफ कहना चाहता हूँ। अंक तरफ कपिटलिस्ट कांमिंग और दूसरी तरफ काम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवसलत किसानों की पैदावार का सन टोटल सिना बाबू तो पाकूम होता कि बमुकाबले अह अग्रोकरवरल अंशनामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोब्लम काय पड़ेगा। यहां मैं चाहता हूँ कि किसान की मिशाल रखना जरूरी समझता हूँ। सवाल यह नहीं है कि हमें अन्के मकसे कायम पद चलता है। हमें किसी भी मुल्क के मकसेकायम पद चलने की जरूरत नहीं है। हमें

जपाने हाहात्त को देखते हुए अपना एक शाका बनाना है। लेकिन जिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंट्स (Experiments) हो रहे हैं उनकी तरफ हम आज नज़र से और ज़ुन से हम फायदा हासिल न करें। पिछले तीन साल में चायना न अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह बीजट प्रोप्रायटरीशिप ही है जिसमें मूतकस्तत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपन ज़त में काम करते हैं। यह कहा जा पटन है। जिसकी वजह से गये तीन साल में कहा की पैदावार भी बड़ी है। बाय/पाट क माननीय सवस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बड़ी है तो आप कहा के बायामुमार क्यों नहीं रखते। मैं ज़ुनसे बताता बाह्ता हूँ कि मने १९३९ में चायना की जो पैदावार थी उसके मुकामले में अब कहा की पैदावार १५ फीसद बढ़ गयी है। जिसके सफ़ीकस्त अगर आप बाहे तो मैं दे सकता हूँ। और यह पीजट प्रोप्रायटरीशिप की वजह से बड़ी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं उससे पैदावार नहीं बढ़ेगी। आखिर यह सवाल तसबूर का है। कैपिटलिस्ट फार्मिंग बनाकर दूसरे देशों की कच्चा माल मेजना है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है वह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का बाज पैटर्न हो गया है उसीकी हमें फायदा रखना है या हमारे मुलक के अंदर जो छोट छोटे किसान हैं मूतकस्तत किसान हैं, मालदार किसान हैं उनको तरकी देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा ज़ुगाना और सनअतो में सरमाया लगान के खयालो को हल करना है? जिसमें से कौन सा तसबूर हमारे मुलक की आज की हालत में मौजू हो सकता है जिसको देखकर हमको आप बचना है। किसी पावरभूमी में जिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शन की तरफ हमें देखना पड़ता। मुझे यह कहना है कि हम जो अकानामी का पैटर्न फायदा कर रहे हैं उसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है उसको हम नहीं तोड़ रहे हैं। अब बड़े साम्राज्यवादी देशों की कच्चा माल देनेवाला और ज़ुनसे अनाजनामा माल खरीपनेवाला देश जिस तरह से हिंदुस्तानका जो एक अकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है उसमें और जिस लेविस्लेशन के पैटर्न में गया फर्क है? अगर कौन फर्क है तो यह जितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना बाहिय जिस लिये अक्सपॉर्ट और डिम्पोर्ट के लिहाज़ से हमको ज्यादा पैदावार करनी बाहिये। यह किस तरह से करनी बाहिये इसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना बाहिये। किसी लिहाज़ से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) जाता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने कितना अलग तरीके से रखा जाता। जिसमें मैं (May) के बजाय शैल (Shall) का लपन रखा जाता तो जिसमें यह गुज़ाजिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है उनको देना जाय और जो एक जगह है उनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सकें। जब प्रोब्लेशन काल (Fall) हो रहा है जैसा डिसेना नब सरफ़स (Surplus) जमीन लेगे, जैसा मंदा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फल तारीख से तयाम सरफ़स जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। जिसमें जिस तरह से बताया गया है उससे साफ़ बाहिर होता है कि यहा कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) जानेवाला है। जिससे हमारे कौबी सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाज़ा मैंने जो तरमीम रखी है उसमें मैं बाह्ता हूँ कि मैं के बदले 'घाल' यह शब्द रखा जाय, और यह जैक पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरफ़स जमीन हुकूमत के फन्ने में आ जाय। मुनमिन है आप फहे कि जमीन कस्त गैरों नहीं हुआ है जिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मैं तो यह भी सोचता हूँ कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मैं भी काफी जमीन खली जायगी। जिसलिये मैं कहूँगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अंक आदित्य निकाले या किसी में सरसीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रुक अजूम (Assume) नहीं की जाती तब तक क्लीअरनेशन आफ लैंड (Alienation of land) नहीं होना चाहिये और जमीन की किसी पर अंक तरह से हुकूमत डालने चाहिये जिससे हम जो सरफल जमीन हासिल करना चाहते हैं उसको किसी तरह से न ठोका जा सके।

मैं समझता हूँ कि ऑलिंग कमिशन की तरफ से हुंकरावाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है उसके लिहाज से किस तरह रखा गया था। मेरा क्या है कि ऑलिंग कमिशन का तत्काल ब्रुकर था।

"Unless in the opinion of the Government or such official or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलैस ऑल थिंग प्रोडक्शन (unless, fall in production) का तत्काल ब्रुकर नहीं था। मेकानाइज्ड फार्मिंग (Mechanized farming) के लिये आप अंक कॉम्पैक्ट अरिया (Compact area) रखना चाहते हैं। जिसके मतानुसार क्या होनेवाले हैं? जिससे बेहतरी का जो बेरोजगारी का क्या है वह तो हल नहीं होना चाहता है। जिसलिये यह अलफाव निकाल देना चाहिये। और अगर आप विकास नहीं दे सकते हैं और अगर उस दूर में आपका यह क्या है तो ठीक नहीं। अब कीलिय कि किसी के पास १०० अंक जमीन है और उस जमीन पर कुआ है और जिस कुये से वह साबैचार गुना फॉमिली होलिंग मिलती पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमेशन (Re-emption) अंक बेसिक होलिंग (Basic holding) कर सकता है। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि क्या आप अलफाव जमीन ज्यादा से ज्यादा छोड़नेवाले हैं? क्या आप अलफाव नाम पर २०० ४०० या ६०० अंक का प्लॉट (Plot) छोड़नेवाले हैं? फॉल थिंग प्रोडक्शन (Fall in Production) न हो जिस लिये आप उसे ज्यादा छोड़ना चाहते हैं। यह तो करीब साबैचार गुना फॉमिली होलिंग या रहा है। जिसके माने यह है कि अगर ८०० अंक का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और जिसे रखा भी जायेगा और अलफाव लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहां मेकानाइज्ड फॉर्मिंग न होना, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड़े करके तो पैदावार पड़ेगी। जिस लिये बड़े बड़े टुकड़े रखना लाजमी है। अंक तरह तो लॉज लाइ को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि किस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नहीं है। अगर कुछ जमीन देने का मौका था भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल थिंग प्रोडक्शन (Fall in Production) नहीं होना चाहिये। यह बेलकर जमीन दी जायगी और कहा जायेगा। फॉल थिंग प्रोडक्शन न हो जिस लिये हम साबैचार फॉमिली होलिंग छोड़ना चाहते हैं, और बाकी जमीन लगे। मैं यह कहना चाहता हूँ यदि आप चाहते हैं तो फॉल थिंग प्रोडक्शन

तक की जमीन छोड़ सकते हैं। साबेबार पॉमिली होल्डिंग छोड़ने का तयबंदी ठीक नहीं है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बह बह ओ फार्मर्स है खुदको हात नहीं लगातेवाले है।

अब मैं कंटिगुअस अरिया (Contiguous area) के बारे में कुछ कहना चाहता हूँ।

"Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production."

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है खुदमें किसी हदतक हमने खुश करने की कोशिश की गयी है। लेकिन कॉम्पैक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मैं अभी तो नहीं बता सकता हूँ। जॉनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरबम कहते हैं कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते हैं। मैं यह यहाँ साफ कहना चाहता हूँ कि आप हरबम में लैन्ड लॉर्स की तरफ से सोचते हैं और हरबम जूनकी बकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कानों की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिसनरी (Middle class Peasantry) की बकालत करते हैं, और आप बड़े बड़े लैन्ड लाडर्स की बकालत करते हैं। हम गरीबीकी बकालत करते हैं जिस लिये जिस लिहाज से हमें यह देना पड़ता है कि जिस कानून का क्या आप निकल रहा है और यह गरीबी के कायदे का है या नहीं। और हम यह देना चाहते हैं कि जिसमें कोई लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबी का मुकद्दाम हो और बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स का मायाभाव फायदा जिस कानून से हो। हमें धक है कि यही कॉम्पैक्ट अरिया कर के बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स जिससे फायदा न भुग के।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit."

गवर्नमेंट और जूनकी ब्यूरोक्रेटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को पाड़े जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और जैज ऑफ की ज्यादा ज़िम्मेदार कर सकती है। जिस लिये इंटरैस्ट और जो गरीब कपातकार है उनके बिदेरेस्ट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते हैं। प्रोबक्वाड बढ़ान के लिये हम इनके बिदेरेस्ट को मारना नहीं चाहते हैं। और हम अल्टी फूल प्रूफ (I ool pio f) बचाना चाहते हैं।

अब मैं सेलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्थ करना चाहता हूँ। जब ८०० रुपये की पॉमिली होल्डिंग रखन का सबाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी मैं किसान कैसे रह सकता है। रिजमेशन के वकत जब हमन कहा कि १ बैसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयादिया (idea) क्या है यह था मैं समझता हूँ लेकिन जिसके बारे में आयादिया बैसिक है। और हम देख रहे हैं कि यहाँ पर एक पॉमिली होल्डिंग से दुगुना बड़ा पड़ाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूँ कि सिर्फ ३६०० रुपये ही बही बरिफ अंशसे भी ज्यादा खाने साठेपात्र हूँ। एक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुफरर किया गया था अंशसे भी बड़ा गुना से ज्यादा बड़ा हो रहा है। अंशसे देखते ही आपकी सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फैमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अंशसे तो आप बड़ा बना रहे हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अंशसे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो बाबू का बड़ा है अंशसे तो आपने बड़ा ही छोड़ा है। अंशसे तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फैमिली होल्डिंग के साठेपात्र गुना है। किन्तु अंशसे बड़ा गुना खाने करीब ६ गुना तक बढ़ाया जाते हैं। यान ६ फैमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फैमिली होल्डिंग कहा था अंशसे भी बड़ा बड़ाकर रखा गया है।

हमारे सामान सरप्लस लैंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है। बेरोजगारी का सवाल है। अंशसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि ऐफिशिएंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के बिना साठेपात्र गुना फैमिली होल्डिंग की जरूरत है। यह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स हैं अंशसे लिहाज से मैं बता सकता हूँ कि साठेपात्र गुना फैमिली होल्डिंग याने अवेरेज (Average) २५०० अंशसे कम नहीं होना चाहिए। कड़ी कड़ी यह ३००० अंश तक भी जा सकती है। ब्लैक कॉटन सॉइल (Black cotton soil) और चल्का सॉइल (Chalka soil) जो है अंशसे अवेरेज २०० से २५० अंश तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक वैरी (Vary) होगा। किसी बरमिदाबी वक़्त में पाटिचान्स भी काफ़ी होते हैं। जिस वक़्त में जो मे (May) का सफ़्त लाया गया है अंशसे बड़ा से और कुछ अभीत बेचने की बिजाऊत मिलनेवाली है। जिसका मतलब यह होगा कि अकालामिक होल्डिंग के पात्र गुना याने २५०० अंश तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अंश बड़ा रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलामातूरी के मोनरेजल मॉडर ने कहा कि जिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव स्टेप (Progressive step) है। हमने अंश बड़ा कानून लाया है जो कि क्रोनिया या सुपरी में भी नहीं आया है।

हमारे पास २५०० अंश अभीत फैमिली होल्डिंग यानी कमी है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फैमिली होल्डिंग का बेवारा ज्यादा हो रहा है। लेकिन जिस बात को अंश बड़ा नहीं माना गया। फैमिली होल्डिंग तो आपने बड़ा बना कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) बरी टाकिंग फैमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये बिना खाने में जोड़ी अंतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १००० अंशसे ज्यादा भूमि नहीं रहनी चाहिये। १००० अंशसे ऊपर जो भूमि होगी वह सब लेनी चाहिये। १००० अंशसे ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम बरी फैमिली होल्डिंग मानने के सिनेटीवार हैं तो फिर जैसे हालत में जो १५०० अंश तक ही आया बिना ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं आयेगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी नहीं है। उसे तो कम ही करना चाहिये। ऐफिशियंट कल्चिवेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है नैसी बात नहीं है। पैदावार बढ़ाने के लिये या उत्पादन बढ़ाने के लिये जमीन देनी है वैसी बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दो जामगो अस पर जो कर्गटि ट्रेज होना यह ऐफिशियन्सी होना चाहिये। माहरीन की भी यह राय है कि अफ्रीक कर्गटि ट्रेज में जमीन को किताब भर्पाश रखन की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशियन्सी कर्गटि ट्रेज हो सकता है। १०० अकड़ जमीन काफी होगी जैसा मरा दयाल है। अफिशियंट कल्चिवेशन जमीन कम या ज्यादा होनापर निर्भर नहीं है। जमीनदार की अपनी पैदावार बढ़ाने के लिये जो चान्स (Chance) दिया या रखा हुआ है उसके लिये १०० अकड़ जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोड़ी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्राक्टीसिटी (Productivity) बढ़ा सकते हैं। रपोसम रडको जैसे भी यह बड़ लैंड लाई है। मुझे यदि यह माहूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड़ जमीन नहीं मिलनवाली है तो वह भी १०० अकड़ जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढ़ाने की कोशिश करे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना मानी कमसे कम एक कठेनटर की तनकाह कमाना चाहते हैं। तो मनको यह सोचना होगा कि वह जो जमीन है उसमें से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढ़ावे। इसी हालत में अच्छे अच्छे जाद डालकर और किसी भी ढंग से बाहे फिन्नी इनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नहीं है। लेकिन २५० अकड़ जमीन रखन का कोई जरूरत नहीं है। १०० १५० अकड़ की जामदनी भी काफी हो सकती है। जिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवाल हल होगा।

आप जमीन ज्यादा रखते हैं तो यह जो बचा लब साई है वह तो वहीं सोपेया कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। वह कॉमिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो माहूम है कि मनीकप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये वे कपास या ऑयिल सीड्स (oil seeds) ही बोयगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नहीं बोयेगा। तो ऐसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बड़े लोगों से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है जो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये कहा यह अमेंडमेंट की गयी है कि साइबार गुना के बजाय स्टी कॉमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

जिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरजीम है। सब सेक्शन ७ जिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely:—

(i) pecuniary loss due to assumption of management
(ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य सारागत विषय रही मय ह । जिसत साफ हो जाता ह कि अगर ये अच्छी तरह से समझी गयी तो किसान अपनी जमीनगत अपने मन्वजमत (Management) में किसी और पदाधार हासिल करने को सोचिय करेगी । हमने जागीरदारों से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरनामा खेती पर ही खर्च कर रहे ह । लोगों के अक्युकेशन पर या उनकी तरफों के लिये नहीं खर्च कर रहे हैं जिसलिए अपने तमाम अर्थ मिनिस्टर, या हम अपने हाथ में लेते ह और खर्चा जाने के बावें भी कुछ बचता रह हम आपको दये । यह कह कर हमने अपनी जमीनगत अपने हाथ में ली । क्या किसी संस्थे से तुकमल सबस्टेन्सियल लैंड लाबज (Substantial landlords) की कहली है ? लेकिन असा नहीं कहा गया ह । मन चीफ मिनिस्टर की अब जाहूर कहा था तो सुनी मैं जबाब देते वक़्त बताया कि मरी जाहू का अगर अपोजीशन पर नहीं हो रहा । आपकी जाहू को मंतर अपोजीशन पर क्यों नहीं हो रहा ह क्योंकि अस अगर को डूर करने के बारे में अपोजीशन सीधे सफल है । आपका जाहूमी जो बुदबाल बर ह उसका सोचन की सानत अपोजीशन न ह । प्लानिंग कमिशन (Planning commission) का हुवाला देते तुम भी भु ह न एक वक़्त बताया था कि मन्वजमत के लिये २० परसेंट मिह्रा करना चाहिये । लेकिन बाब में हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिये अपनी जमीनगत जैन का सवाल ही हमारे सामन नहीं रहा है । यह सवाल सामन नहीं गयी आ रहा ह यह सवाल मैं नहीं जाता । पहले जसी अवस्था में कि —

‘ The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर वाहद हमचा कहते ह कि मैं किसानों का आपसे कम दोस्त नहीं ह । अगर वह सही ह तो मैं आपसे पूछता जाहू ह कि अब आप रिकर्गिंग पेयमेंट (Recurring payment) के लिये पर जमीनदारों को ये रहे ह तो अस वक़्त किसान अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप केनवाले ह या नहीं । अगर कमिशन है तो विषय बीधा साफ साफ क्यों नहीं रहा क्या जसा कि प्लानिंग कमिशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है । लेकिन यह नहीं लिया जाहू । विवना ही नहीं बल्लिं कुनले

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी सती लेय दूसको अफीशियटली बनाने और अच्छी होनेके बाद आपकी जमीन आपको वापिस कर दग । डिप्लोमि म हाबुस से बहाना चाहता है कि जिस अंश की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीट्यूड (Attitude) कम्प्लिस्ट फाइन बनान की और है । इसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोपोजन ठीक नहीं होगा तो इकूमल जमीन लेकर उसकी वदावार अच्छी तरह से करल के बाद फिर खुदको वापिस देगी । जसा कि कानून अज बिजनेस (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनभतो के बारे म कहते है कि कागजनगर म हमारी जो फस्टरी है

श्री बि के कोरटर — कागजनगर में हमारी कोजी फस्टरी नहीं है ।

श्री क्लो डी वेसाय — माफ कीजिय सिरपुर म जो फस्टरी है उसका काम अनअफीशियट (Inefficient) था जिस लिय हमन उसको अपन कब्ज म लिया और खुदको दो तीन साल अन्की तरह से पलसा और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिल्ड साहब के हाथ में दे दिया है । हमारे आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कज यही कहें कि रमोसम रेडडी म किसी घरत का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेडडी कहिय खुदको जमीन ठीक नहीं चल रही थी जिस लिय हमन उसको कब्ज में लिया है वरम काफी जाल बालकार और दीगर लार्ज करके अफीशियट कल्टीवेशन किया है अब उसको हुन वापिस देते है । आप जमीनदारो से और यह भी कहिय कि आपको सबरान की जरूरत नहीं है । हुन आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूरदथ । जिसके साथ साथ हमारे पास रहन से आप की जमीन का कोजी न कसान होमा तो वह भी देंग । अपन कब्ज म जमीन लेन के बाद जो तया लथ करना पडगा वह भी हुन आप को दग । यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन बिलाकर गन्तुसद खुदकी जमीन अपन गुजज म लेनवाली है । और बिधर हमसे बतावा बाटा है कि हम जमीन जिस लिय ले रहे है कि किसानो की जमीन बेना चाहते है वरना वगरा जिस थिय मज यह तरीम रही है कि जिस सेकशन ७ को डिमीट (delete) करना चाहिय । जिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहता कि दोस परसेंट लेन का जो तसब्बर था अशको यथो निकाल दिया गया है मुस मज मिसाल दाव आती है कि जब कोजी बाप देलता है कि खुदके बढी की तसोयत ठीक नहीं है वामाव न बढी की तसोयत की तरफ ठीक रवाल नहीं किया है तो वह खुदको अपन घर लाता है और तनबुस्त होन के बाद फिर वामाद के घर वापिस मज देता है । वचादार का भी लथ यह वामाद से नहीं लेता । क्या बिडी तरह से जमीनदार की जमीन बाप वापिस लेकर खुसे तनबुस्त बनान के बाद खुदको वापिस देन चाहे है ? या जो जमीनदार अपनी बिराजत अच्छी तरह से नहीं करते खु से जमीन लेकर किसानो को देनवासे है ? जिस बीज की बिल्कुल थाप साफ बाज कर दिया जाय ।

जिस के साथ दका ८ आता है ।

(8) (a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहां काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि यह अधीमेंट से लग करेगे और यह अधीमेंट किस में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अधीमेंट होगा उसका अंदाजा जागीरदारों और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अधीमेंट हुआ उससे हाबुस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह रोहरीने की जरूरत नहीं है कि अगर साक्षमजागीर पर उसका सामान किया जाता तो १८ करोड़ के बजाय चार या पांच करोड़ ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत ने उसको १८ करोड़ रुपये दिये। और किसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अधीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कमी तरह से बचाव ला सकते हैं। मिलेन्शन के वक्त पार्टी की भिन्नताएं करते उसका अंक रहलू है लेकिन उसकी तरफ में जिस बात नहीं जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी के अवतल बनाव रखन के लिये जिस तबके पर भरोसा करती है जैसे तबके के साथ उसका अधीमेंट होनावाला है और यह एक म्युचुअल अधीमेंट होनेवाला है। हमें कोसी तक नहीं कि यह अधीमेंट लैंड लॉड के फव्वर में होगा। जिस लिये जैसे अधीमेंट में लैंड लॉर्ड को बड़ाचढ़ाकर कोमते मिल सकती है। जिस के लिये जिस में अक और रस्त कामन किया गया है कि जिसका सामान अक आरबीट्रटर के जरिये होगा। जिस में जिस सिलसिले में जिस तरह से न्याय दिया गया है उस का विहाज रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। ईश्वराल लैंड ऑक्सीडेशन अक्ट को मैंने लफ्फील से नहीं पढ़ा है लेकिन जो बातें हमारे सामने आती हैं वह यही है कि जिस वक्त के तहत अगर किसी की जमीन लेता है तो न जिस उसकी मार्केट प्राइस ही मिलती पाहिजे बल्कि उसका जो लूकसान होना उसके लिये अगर हो सके तो मार्केट प्राइस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। औद्योगिक में काम्पेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोसी माने नहीं रखता। बहुत से लोगों का फाल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर उसका लोगों पर असर नहीं होता क्योंकि वह अकन दूसरों से बेगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में जिन बाजारों की टपेन्सेशन के जरिये जिसका बोझ आमन पर ही पड़नेवाला है। विधान को बाप २५ लाख रुपये दे रहे हैं—हमन सुना है कि जिस में कुछ कमी हुयी है, मान्य नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि जिस की अब तक नसबीक नहीं हुयी है—सिद्दाजा जो २५ लाख रुपये बाप दे रहे हैं उसका क्या पब्लिक वनस्पेकर पर असर नहीं हो रहा है ?

वही एकम नहीं दी जाती तो अज्वाब के फायदे के बड़ी काम किया जा सकते थे। पहले जागीरदार अज्वाब की तुल्य से क्या राख लेते थे अब हुकूमत मुनीम बनकर अज्वाब से क्या हासिल करके आगे दे रही है। वह जो काम्पेन्सेशन में नए नए अज्वाब होनवाली है उस से महसूस होता है कि हुकूमत अब मिलजुब करने की और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से क्षति नहीं करते या जो मौलदर को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहगी कि आप फनी नहीं करते तो हम आपके निवे करेय और आप के अजब बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत जैसे सबके के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा आम जिन दि मेंजर की पालिखी रखनेवाला सबका कहा करता हूँ। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि जमीनदारों की क्षति नष्टसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किमवजह से? मुक्त के फायदे का अमर कौनसा काम अब तक सुनोने किया है? क्या यह हाजुम नहीं जानना कि जिस जमीनदार गन्ने में हमेशा हमारी कौमी आजादी की अहोवहद में बसनेवाले सबके का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़ बड़ जमीनदारों जिन को बजह का कौमी सबाल नहीं था हाथ बटाया है और राज कारो की और अस्त बस्त की हुकूमत की मध्य की है। कौनसी देशमक्ति का काम सुनोने किया है जिस के लिय हम अपने काम्पेन्सेशन में? जिस लिये मैं समझता हूँ कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन जिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—बला ५३ (जी) के तहत कि हमने किसानों के लिय जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन उसके मान यह रहा है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिय वह बलील नहीं हो सकती। हम कम्पोजिबल स्टुड रखते हैं। अब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अज्वाब का हाथ में आया है अज्वाब की जो हुकूमत है अज्वाब पैसा अज्वाब का पैसा है उस में से जैसे अलीयेंट को जो अजबजब अजकम पर जिसकी बस्त करते हैं जो मुक्त की तरफ की किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मध्य नहीं देते और जिन्होंने काम की आजादी की अहोवहद में हमेशा मुखाधिकार की है उसे लोगो को हुकूमत की दुजरी में अज्वाब पर सवाये नये टेबल के जरिये जो पैसा जमा हुआ है उससे काम्पेन्सेशन दिया जाय जिस चीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मरा सब से पहले अतराज है। जिस अजह से मैं कहता हूँ कि सेक्शन ७ और ८ में तबरीकी करनी चाहिये और अब हम जमीन मानजमेंट के लिय लेते हैं तो उसके लिय २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। भरे काल से बड़ बड़ जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्ट्स को जमीन खरीदने को जो मुक्त है उन का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या है? क्या हम लैंडलॉजम को कायम रख रहे हैं और बिपर लोगो से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंडलॉजम के माने क्या है? वही है कि जो किसान खुद महतज करते गल्लन पैदा करता है उसका ओक हिस्सा जैसे सबके को दिया जाय जो खुद कायद नहीं करता। यह जो पैरासाइट क्लास है जो दूसरो का अस्तम्वानदखान करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरमायवाही क्लास कहते हैं उस का बिध तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बड़ा सकता है या मुक्त की तरफ की हाथ बटा सकता है? किसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखाधिकार करते हैं। जिस लिये मैं चाहता हूँ कि जो तरमीनात हमने सेक्शन ५३ (डी) में रखी है उन का भी क विनिस्तर साहब कबूल करे।

मरी जो इसी अर्बेसमें ह कुछके सिस्सिले में म कुछ अब करना चाहता ह। ५३ (बी) में यह कहा गया ह कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage, decree, contract or grant to the contrary, the Government may acquire the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कपेनसेशन दिया जा रहा है यह ५३ (अ) के तहत दिया जा रहा ह। ५३ (अ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकॉरिंग पेमेंट जो कुछ मात्र की देन का है कुछ के बारे में यह ह। जोभी जमीन बापस लेन के बजाय हमारा जमीन कुछके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मैनस समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मरिटिम्स आय है यह रेंट के सिस्सिलेमें आय है। लेकिन यह जो कपेनसेशन है व रिकॉरिंग पेमेंट के सिस्सिलेमें आय ह। यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है यह रेंट के सिस्सिलेमें नहीं बल्कि जो कपेनसेशन दिया जानावाला ह कुछके सिस्सिले में आय है। जो कपेनसेशन दिया जाने वाला ह कुछकी यह किमती ह। यह बाजारी कीमत से कम ही होगी इसी बात नहीं है। मुमकिन ह कि यह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में लायी जो फिर जिसके मुताबिक कलॉज हैं यह कहा गया कि मार्केट वॉल्यू (Market value) से यह किसी भी हालत में ज्यादा नहीं हो सकती है। जिसकी जरूरत क्यों महसूस हुई? बात यह है कि यह एक सेल्फिंग के तौर पर रखा गया है। यदि कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो फिर सोच क्या करेंगे जिस लिये ऐसा रखा गया ह। यह प्रश्नित्वन जिस कलॉज में बाधने प्रकाश गया है। अगर कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो यह बका रिडिक्यूलस (Ridiculous) होगा लेकिन इंसान का महजूर तो यही जिसका है कि बाजारी कीमत जितनी हो उस के भी ज्यादा कीमत कपेनसेशन के तौर पर भी ज़रूरत है। जिस तरह आप ऑनरेबलसेशन के जिय ज्यादा के मत भी देते हैं तो ही आपको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनावाली है। ऐसे जो यह अर्थ किया है यह एग्जिस्टिंग कलॉज का व्यू (View) है। इस पर यह कमीड किस्को आयेंगे? ५३३ (बी) में यह बतलाया गया ह कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than 1 family holding and other landless persons residing in the village

यह जो पैसा है उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। जिसमें जो कोऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटी बनाने का तराजू आया है उसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन लोग को-ऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेंशियल लैंड लाई और टैन्ट भी हो सकते हैं। मरना कहना यह है कि सबस्टेंशियल लैंड लाई आये तो उसमें टैन्ट का फायदा नहीं होनेवाला है। जिसमें बड़े बड़े लैंड लाई भी आये। क्योंकि ये भी तो कोऑपरेटिव फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह उनको भी जो वेनेस मुनके लिये एक जमीन खीनन का रास्ता बन जायगा। जो बड़े किसान या जमीनदार यह कोऑपरेटिव फार्मिंग के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंगे। जिसका नतीजा क्या होगा ? मरना कहना यह है कि आज जिस तरह का बहाना बनाकर किसानों में एक नये तरह का कॉन्फिडेंसल क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोऑपरेटिव फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अक्सर आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंगे। १०-१०-२०२० एकड़ के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोई अंतराज नहीं है। लेकिन ऐसा नहीं होनेवाला है। एक गांव में यदि १००० एकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह धन गांव के २०-५० एकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को एक साथ लेकर कोऑपरेटिव फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह एक १००० एकड़वाला जमीनदार और १०-२० एकड़वाले छोटे किसान मिलकर कोऑपरेटिव फार्मिंग न कर सकें ऐसी कौसी मुनाफित कानून में नहीं रखी गयी है। ये यदि कोऑपरेटिव फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो मुकूमत ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की विबाधत कानून में नहीं होनी चाहिए। उसे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि ऐसा कि फने कहा कि १०० एकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहासे मिलेगी। ऐसा करने पर तो सरकार रिस्ट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। जिससे होना यही कि जफ भू टाविंग ऑफ बॉम्बेल्डर जो प्लॉटेशन ट्राइप ऑफ अधिक्तर कहा जाता है यहा पर पैसा होगा। जिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानों को श्रेष्ठ मजदूर बनना पड़ेगा और ऐसा कि बाय के सबसे से हाता है कि बहुत के मजदूर को सबसिस्टेंस लेवल (Subsistence level) पर रखा जाता है वैसा ही यहा भी होगा। जो मजदूर प्लॉटेशन फार्मिंग करते हैं उनकी हालत बहुत ही खराब होती है। किसी तरह का श्रेष्ठ मजदूर जिस कानून के बाकिज होने से हमारे यहा भी पैसा होगा। श्रेष्ठ मजदूर की ताबाध ज्यादा होनी तो फिर वहाँ कॉन्फिडेंसल होना और मजदूरों के रेट्स कम होने।

रिस्मन्शन के सिलसिलेमें जब मैं गलत कह रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग उस ज़्यादा जमीन अपन पास टनट नहीं रख सकता है। आपसे कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौन की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज़्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। शान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फ़ैमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह उस बुरसही नहीं है उसे अक कमिन्सी होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो बाकीर में यही होगा कि खत मजदूरों को तादाय ज़्यादा होगी। और मैं जो भाष पेट मजदूर होय कह कह कह फ़ॉर्म (F Farms) पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको नुसा जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्र विजनस कर रहे हैं वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे हैं। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि उनसे तो कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खींची जानवासी है। जिस तरह लकड़ के भफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्राय रिटो लिफ्ट बनायी गयी है उसमें को ऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग को फल्ट प्रायरीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात ऐसे हैं कि कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग का हीला बनाकर बड़े बड़े जमीनदार किसानों को नुसल की कोशिश करेय। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है उसमें यह प्राविजन है कि जिससे खत मजदूर की हालत बराबर नहीं बल्कि ज़्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरों कोतादाय नहीं बर सकेगी। आपकी तरफ़ीन से तो किसान और जो गरीब बननेवाले हैं जिस लिये मैं यह सुझाव है कि प्रायरीटी लिफ्ट जो है उस फ़िरेसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फ़िरेसे टोफास्ट करना चाहिये ताकि श्वेत मजदूरों को सर सस लेव की आनेवासी है यह मिल सके ज़मान हो कि आपका पास कोबी सरप्लस लडन का सने। आपके हालात में को ऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग को बाध में रहना चाहिये। लेव केस जो सेवर है उनको जमीन मिले और जिन लेवट के पास अक अक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फ़ैमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में ज़िदात की कासत खदकावत के ज़रिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फ़ार्मिंग कोभी करना चाहें ता वह परफ़ेक्टली स्थायी होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

जब हमारे सामने मिलकियत का मतला है कि विलकियत किसकी होगी। हिदुस्थान जसे मुल्क में सरपाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर यासीज या सेल का और बीजें मेका नासिज्ज फ़ार्मिंग के लिये कहा होती हैं? उनके पास अच्छे सेल अच्छा धाव, काल भी नहीं होता। उनको खेती तो नुकसान में पलखी है। वो हमारे किसानों का सरपाया क्या होगा? बचारे की मेहलत यही तो मुल्का सरपाया होला है। उनके पास सिर्फ़ धुस की मेहलत जितना ही सरपाया होता है। उनका जो मेहलत का सरपाया होला है उसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगो में कोऑपरेशन की पालिसी होगी बाध्य। अक खत मजदूर को जमीन देकर उसे सुबाहाल बनाना है जेहा लखमूर होना चाहिय। खत मजदूर को मुतकमलत किसान बनाने यह हमारा बुदेस नहीं है। जिस लिये जो प्रायरीटी लिफ्ट है उसे बदलने की जरूरत है। जो निच खत मजदूर है या मिलकूल गरीब का स्नकार है उनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक हारिका वाला जो टनट है उसे अक फ़ैमिली होय बग तक ज़ान की गुनायस होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं उस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह खेतीवासी को बचाया नहीं देना चाहिये यह उसन्वूर में गलत समझता हूँ। हमारा जो किसान है उसकी धान माली हाजिर बैसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचैस के थिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लायी थी। टनट जमीन नहीं खरीद सकता है। थिलिम कमिली होलिंग के बेट गुना रखा गया है, जसी हाजिर में टनट के पास जमीन कहा से आयेगी? जिसका कतीया बही होगा कि खत मजदूर कमी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। उसे हाजिर जो बड़ा लख ढोंक है कोऑपरेटिव्ह फारमिंग के नाम पर जमीन खरीदना और खरीद किसान को अब न यह मिल सकती है। जिस लिये सनधान ५३ (सी) को री वाफ्ट करना चाहिये ऐसा मेरा कयाल है।

सेक्शन ५३ (ओफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो विजाजत दी है उसने हम यह महसूस करते हैं कि आपके उस बर के मुनाबिब सादेबार कमिली हाजिरन के अपूर की और हमारे उसन्वूर के लिहाज से ३ पैमिली होलिंग के अपूर की जमीन लेने के लिये कोबी काम्पेनसेशन देने की जरूरत नहीं है। लेकिन फिरभी सेक्शन ३३ (बे) काम्पेनसेशन के तहत अपूर आप देना चाहते हैं तो मैं कहता हूँ कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नहीं होना चाहिये और उसको भी मिन्स्टालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान उसकी धासानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनाबिब तरमीम होना जरूरी है।

और ओक चीज मैं हाबुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूँगा। ओक तरमीम हाबुस के सामने आयी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर वाबुस कास्ट और बैकवर्ड ट्रायिबल के अंग के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर ओब्लिज कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते हैं। खुदने पैदा किये हुब लोग हैं जिस तरह से खुनको बचाववाकर नाम देते हैं। लेकिन वायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को ओक कोम में रखा जाय और हर दिन उसकी मुलाजिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का किसी तरह का सहन्वूर माफूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन खुनकी मुदत और मसाबल को सोचने की यह जरूरत नहीं समझते। अगर वह कोम अपने मसाबल को हल करने के लिये लगे तो उसको जल पुलिस रुक और मोलिको के जोर पर दबा देंगे ऐसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी जाता है कि ओक दफा जुन्हीने जो कदम रखा उसमें खुनको बचाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है। ऐसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से वह लकवा मजलूम है और उसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नहीं है। वनत का लफाजा बही है कि जमीन के बारे में जो कस्ट बनेंसे खुनमें जिस लकवे का खास कयाल रखा जाय और जो हरिजन या वषवड ट्रायिबल के लोग सरलस जमीन खरीदना चाहें तो खुनकी तरह देखन का हुकूमत का रवैया मुल्क में जो बाकी किसान हैं उनको मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योंकि वही सब से ज्यादा पिछड़ा हुआ, गरीब लकवा है और उसकी नर्पेफिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से खुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेनसेशन (Compensation) के लिहाज से खुनको ज्यादा सलूलिफत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि ओक बहुत तरमीम हाबुस के सामने रखी गयी है और चीफ मिनिस्टर पढ़ा नहीं है। मुझ अबसेन्सिया (Absentia) में बोलना पड

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ ధూమిదార్ ఏదైనా వస్తుము తగిలే—ధూమిదార్ కి ప్రభుత్వం వద్ద పరిహారం యివ్వాలని, యీ ఎరిచ్చేము పెట్టబడింది దీని—పరిచ్చేములు (ఎ), (ఆ) లో యీ వస్తు పరిహారము ఏ విధముగా యీవ్వాలివున్నా? ఆ విధముగా యీవ్వాలని దీనిలో చేర్చబడింది ఆ వస్తు పరిహారమును ఎవ్వరము ఈ విధముగా చెప్పారు —

1 నిర్వహణ గ్రహణము నుంచి ధన వస్తుము,

2 నిర్వహణము కై కొనబడిన ధూమిని భాగవేయుటకు భర్తలు,

3 నిర్వహణారమున ధూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకు భర్తలు మరియు

4 ఎర్వహణార్థలో, ఆ ధూమికిచ్చిన వస్తుము, తగిలేనా,

నిర్వహణమును కై కొను పడుతున్నది మండిన క్షితికి మరల దానిని తెచ్చుటకు భర్తలలో మరొక — వస్తు పరిహార దానిని ధూమిదార్ కి యివ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎరికొరకు యీ భూమిని చేస్తున్నాము? అనితే స్పష్టముగా దీనిమీద తీరికపోయింది యీ భూమిని కొనుదొడ్డ భూమి అని చెప్పుకున్నామనిగాని అది కొను దొడ్డ ముందుకు చెప్పే భూమిని తెలుసుకుంటే ౫౩-ఏ లో చెప్పబడిన ఎరిచ్చేములో చెప్పిన దేముంటే, ధూమిదార్ వద్ద ఫామిలీ రిపోర్టింగుకు వాయిదాపెట్టే వల్ల, ఎక్కడ వున్నప్పుడు అది కొనుదొడ్డముగావుంటే, అదిను దానిలో పెట్ట వల్లను పండిస్తున్నాము—అధికార్థికి వస్తుము కలుగుతుందనుకుంటే ఏ ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అంటే యీ ఆక్రమణ ధూమిని లేసుకొని దీనికొరకు పెంచుటకొరకొనా యీకొనాన్ చేస్తున్నా? కాని ఆ ధూమిదార్ కు అమీందార్ కు ఎక్కడ దొడ్డత్తిని చేస్తున్నామని ఆ ధూమిని లేసుకొను అని చెప్పిస్తున్నారు ఆక్రమించిస్తున్నామని వస్తుపరిహారము యివ్వాలని చెప్పిస్తున్నారు అంటే యీధూమిని భాగ వేయదానికయ్యే భర్తలు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వబడిన అమరము ఎందుకువచ్చింది? ఆ భర్తలు జిత్తుంటే, ధూమిని భాగవేయించి పొనుకొని తిరిగి వారికి యివ్వాలి అమరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు జరిగిందని అడుగుతున్నాము ఈ ధూమి అంటే ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయింది? వారు ఎందుకు ఎదావులు పెట్టారు? ఎందుకు పొనుకొనితీరు? భర్తలు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు లేసుకుంటుంది? అంటే దీనికి బువారి చూడవలెయున్నది అమీందార్ కు, తాగిదొడ్డు పెట్ట పెట్ట మార్కలు, తాగిదొడ్డు పెట్టుకొని ధూమిని దీని ప్రజలమంది ఆక్రమణగా తాగిదొడ్డు పెట్టబడిన, పెం ఎకరాలు కను చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని ఎదావు పెట్టి, లేసుపెట్టి వుంటేను అధికార్థికి వస్తుము చేస్తున్నాడు కాబట్టి ఆ ధూమిని ప్రభుత్వము తాగిదొడ్డు మరలని యిస్తుంది కాని వారికి వస్తు పరిహారము యిచ్చి ధూమిని లేసుకొని పొనుకొనితీరు యిందులో చెప్పబడింది దానిని పొనుకొని ఎదొడ్డేధూమి లేని వారున్నా? వారికి యివ్వదానికొనా ఆ అధిక ధూమిని తొనుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికార్థికి వస్తుము లేనిఅమీందార్ కు, తాగిదొడ్డు ఎదొడ్డే ధూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నా? వారిమంది ఆ ధూమిని గూనాకొని దీని కొనుదొడ్డకు పంచాలని పెంకే మమలుములో ధూమిదార్ కు మండి పరిహారము తోకుంటా ఆ ధూమిని ఆక్రమించుకొనాలని, వస్తు పరిహారము అని మూడు

తీర్చిపెయ్యాలని వా వనరు పెట్టడమే అటువంటి భూస్వాములకు వద్ద పరిహారము-ఎందుకు యివ్వాలి? అవలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి భోగియవడానికి ఇచ్చుట ఎందుకు యివ్వాలి? పెంతు యీ భూములను భూస్వామి అక్రమించుకొని తన గుప్పెడలో పెట్టుకున్నప్పుడు రాను వచ్చిన వద్దము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకు వ్వాడు? దానిలో చెట్టు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసే పంటలు పెండించిన దీనులే ఈ భూములు రాళ్ళొడ్డాయి. పూర్వపు ప్రభుత్వము యిచ్చిన అధికారం చేరబట్టడానికీ తీర ప్రజలను పెంపము చేసే వానికి వేరరించి, మత్తలు పట్టి, పప్పులు పేసి, పప్పులు జల్లుచేసి ఎరుక చేసే కైరులంపువ్వుడు ఆ భూములకు ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎడ్డుని భూమిని అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లు అను చేసుకొన్నారు. ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యివ్వకు అక్రమించు కొని సాగు చేసినవానికి వారే వద్ద పరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా ముప్పన్నీ జల్లి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ కాల్జా పెట్టడం వాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే జాగ్రత్త యివ్వడం ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి వద్ద పరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసేదే తీరకైరులు, తీరకొలుకల్లు, మధ్య తరగతి కైరులు, అయివద్దకు ఆ అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ తీరకైరులకు ఈ తీర కొలుకల్లుకు భూమిదేటువంటి వారికి పెంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి పోలకొలత వాలుగువ్వుర కుటుంబ జోకొలు పోగా మీగిరిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? వారికివద్ద గరిహారము యివ్వకుండా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదా? వాకు అర్థము కావడము లేదు వందలవందల్లయేల నుంచి భూమిని సాగుచేయి, అప్పుడు లేకున్నా పొగిచ్చుతనమును వద్దపడి పనిచేసే పంటలు పెండించి పెండిలో విగమభాగము భూస్వామికి యివ్వా. పుచ్చుకైరులకు భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలేదు రక్షణకూడ యిచ్చికోర్టులో కేసుపెట్టించి వేరథలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదీగాని మీగులు భూములను అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, తీరలకు పెంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అవలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి వంతుడానికి కొన్ని కారణము లున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము తీర ప్రజలనుండి, తీర కొలుకల్లునుండి రాష్ట్రధరణి కైరులనుండి వారి ఒట్టుతో బుట్టి పూర్వముగా ఎన్నుకొనుట వచ్చిన ప్రభుత్వము. ఈ రు ఇదే అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుండి తీర ప్రజలను ఏకే వేరరింపుకల్లు పట్టుకుంటుంటే ప్రభుత్వము పొట్టి వాల్కుకు రక్షణ కలిగిస్తోందనేది వున్న మత్రాహంకార వాల్కుకు వద్ద పరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ భజావాదాని యిచ్చి అంతా ఎవరికి? ప్రభుత్వం ఛార్జిస్ట్రేట్ మాత్రం ఆ వద్ద పరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి ఏమిలేదు. ప్రభుత్వ భజావాదాని యిచ్చి తీర ప్రజలమీద, తీర కొలుకల్లుమీద, మధ్యతరగతి కైరులమీద పప్పులపెట్టి అమిండాల్ని దబ్బకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పెడుకోండి భూములను అమిండాల్ని దానిమీద వస్తున్న ముహూఫాసు తింటూ కూర్చున్న అమిండాల్లుకు, జాగీర్దార్లకు వద్ద పరిహారము లేకుండా తీర్చిపెయ్యాలని అంటున్నాడు భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము వద్ద పరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ జిల్లాలో దానికి గాను ఒక కాల్జా పెట్టడమే చెబుతున్నారు భారత

రాజ్యంగ రక్షణను ప్రకారము శక్తి పరిపూర్ణము యివ్వబడును. అందులోని ౧౯౫౩ లో
౬౭ కొనాను చేయబడిన అవుతము లేదు ఈ వాడు ౧౯౫౩-౫౪ లో ౪ వలకు ౬౭ కొనాను
పాస్ (Pass) చేయబడును. ఇదివరకు పుచ్చ కొనాను మార్పు, అదివరకు కొగిరాలు తీసేసి
తీసిగొర్రాగా రుదాగుచేసి దీని ప్రజలపొర నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదని
అమీరాదార్లు, బాగ్దార్లు ఆ భూములపై పోగిస్తున్న అధికారులు ఏమిటి? మనకు ఇచ్చిడికి
దేశము మూల మూలములను, కోన కోనలను వివిధ కేంద్రములను వచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు
కొగిరాలపొర పుచ్చ రద్దులు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ గ్రాత్త కొగిరాలపొర వ్రాసి ఆ కొనాను
తీసుకొచ్చి ప్రజలపొర నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నం చేయబడలేదని ఇదివరకు సామ్రాజ్య
వాదంతో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు రుదాగుచేసేటటువంటి కొనాను మనకు
ఇప్పుడు అమలు పెట్టబోతుంటే ౧౯౫౩ వంద్యరములో తీసిగొర్రా చేయబడిన అవసరము లేదు
ఇదివరకు పుచ్చ అనే అరుదవేటట్లు హద్దము కాని ౬౭ పదముల అంకించికొని అప్పుడు సామ్రాజ్య
వాదుల కొనాను అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసే హక్కులను తగ్గించాలంటే
వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, శక్తి పరిపూర్ణమైన వర్తకులూ తీసిగొర్రా ౬౭ పేజీ ఎన్నివిధ
భూస్వాములకు తమ భూమిని భాగ్త చేసేటప్పుడు, అతడు అప్పుడు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యా
లింగ్ కోలంకార్లు పుచ్చలేదు వాళ్ళా విధులించానా ఆ సవాళ్ళా ప్రకారం ఆ భూస్వామి
అప్పు అప్పులు తగ్గిస్తే పరిపూర్ణమని, పేజీ శక్తి పరిపూర్ణము లేకుండా తీసిగొర్రా ౬౭ కొనాను
ఇంకో విధముమీదుంటే క్లాజ్ ౫౩-౪౧ లో కేంద్రము దివి-పరిశీలనముతో కేంద్ర వరకు విలువు
దంటే

"ఇంకను వరకు ఏమిటగా ౧౪ అవసర, ౧౯౫౩ వ మళ్ళీ శాశ్వతమును వంద్య
వసరములలో ౧౪ ఫలప్రశ్నములతో తీసుకుడివి-పరిశీలనము (౧) మరియు (౨) యొక్క
వరకులు వర్తించు " అన్నారు

ఈ వరకు తీసిగొర్రా పేజీ అమలుమీదు లేవన పండుకుంటే భూస్వాములను
భూములు తీసుకోవాలని ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికింటే ఈ వరకు పెట్టకుండా పుండే
భూస్వాములను భూమిని కొన్ని ప్రజలకు పంచివచ్చి ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి
ఏ విధముగా పైవా భూస్వాములకు భూమిని ఉంచుకొని చేయాలని ఉద్దేశముతో ఈ వరకు
పెట్టిందే గాని, భూములకు ప్రజలకు పంపే ఉద్దేశముతో ఈ వరకు పెట్టలేదు వాలుగువైపు
కుటుంబ బ్రాత్రాలు పోగా, అవసర ౧౯౫౩ వరకు పరిశీలే సవాలు పేజీలో ౧౦౪, ౧౦౫, ౧౦౬, ౧౦౭
అనే ఎంక భూమి పుచ్చుకోవాని ప్రభుత్వము కొన్నివరకు ఆ భూమిని వారికి పుచ్చి, వాలుగువైపు
కుటుంబ బ్రాత్రాలు పోగా మిగతా భూమిని మార్గము ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కొంటుందని
చెప్పారు ఆ విధముగా యింత అభూమికి ౬౭ పరిమితి అంటూ పుండదు ఆ వసరముతో
ఎంక దీదో, ఎంక పరాపా విసరములు కోరియ్య కాబట్టి వాలుగువైపు కుటుంబ బ్రాత్రాలు, ఆ
వసరము పోను, ప్రభుత్వానికి ౬౭ పెంటు భూమి కూడా దొరకు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరా
బాదు సంస్థానముతో మాటికి ఏ పనుమిదో తొప్పిదేమిందే దగ్గర తప్ప భూమి దొరకదు కాబట్టి
భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని దీరలకు పంచివ్వారనేది కల్లు కాబట్టి ఈ వరకు
తీసిగొర్రా ఈ తీసుకో భూమి కూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి తొక్కడాకి రావాలని ఆ వికారము

کوئس کی جا رہی ہے کہ ہم سا ادا کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے تک طرح کا حوالہ () (अवमानता) ہے جسکو ہم کا حوالہ جسکی دفعہ ۵۲ کی رو سے ہم کوئس کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی طرف کروں گا کہ دفعہ ۵۲ سی کو دواؤں میں رکھ کر اصلاح دے گا کہ جسکی کوئس کی جا رہی ہے لیکن ۵ کوئی اصلاح نہیں ہے۔ سطح ساج کو ری سیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوئس کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کروں گا کہ سطح سے ۵ لارڈ (Land lords) () ہم نہیں ہوگا۔ ہم ہونا تو کہاں ریسٹریکٹ (Restrict) () نہیں ہیں ہوگا۔ میں مادہ اور اوکسی کے الفاظ اور کے ملاحظہ میں لاؤں گا۔

سری بی رام کشن راؤ وہ کسی کے الفاظ میں اور ۵ قانون ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گنا گرا ہے۔ مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ نسیولڈ لارڈزم (Absentee landlordism) () جو ہے وہ ہم حوالہ

سری بی رام کشن راؤ مقصد تک ہی ہے و سفارشات میں و ۵ قانون ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب ۵ ہے کہ ۵ لارڈزم ہم ہونا تو کہاں ریسٹریکٹ (Restrict) () نہیں ہیں ہو رہا ہے۔ مادہ اور اوکسی کے ایسی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کروں گا کہ ایک ریگلسٹرڈ (Recognised) () ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لئے گورنمنٹ کو کوئس کر رہی ہے اس کا کوئی جیسٹیکس (Justification) () نہیں ہے۔ ہم اسکو حوالہ کا توں رکھنے کی کوئس کر رہے ہیں۔ ساڑھے چار فی ہولڈنگ تک حوالہ لیمٹ (Upper limits) () رکھی گئی ہے اسکا سہار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی اور اسی حوالہ لارڈ کے مضمون میں ہوتا ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اسے رستہ دار حوالہ لارڈ کو قسم میں کر سکتے ہیں اور اسکو ہوسا کرنا چاہے۔ کوئی شخص اگر بول کر دے سکا ہے تو میں فی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے۔ اور اگر دلی کلس کے لئے رکھا جا رہا ہے تو ساڑھے چار فی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائل (Avoid) () کرنے کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں ہاؤس کے سامنے لاؤں گا۔ یہ چیزیں اس میں ہیں

ہوئی تھیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اسے سطح کے حق میں اسے رسد داروں کے حق میں فول بر دیے گئے تھے سارے حار فعلی ہرننگ کی جو لب (Limit) رکھی گئی ہے وہ راضیاں اس کے جو خوب دیکھے جارہے ہیں وہ کچے حواب ہیں وہ لٹ فول کی حدی کے لئے ۲ دن کی ملت رکھی گئی ہے اس مدت میں ہر روز فول فاعبات لکھوائے جاسکتے ہیں اگر وہ محصلدار سے حدی کے لئے حابی تو نہ سکتے ۵۲ سی کھان رہا ہے سکتے ۵۲ سی کو سطح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کہ طرح و ب سے ٹانکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں ۵۴ سی کو ٹانکٹ اندر (Assume) کرنے کی جو کوسس کی جائے والی ہے وہ امر کب کر سکتے نہ تک لمبی جوڑی کارروائی ہوگی ۵۵ بند میں جاسکتے نہ تمام حریں نہ نہ انط سے حکوب کے اجاری ہیں لیکن مکمل کے علاوہ مراعات دو مراعات کا انکھن بھی ہے سکتے علاوہ حواسٹ فعلی (Joint family) کا نہ ہر بھی میں رکھا گیا ہے حواسٹ فعلی کا اصول بمبئی ٹیک میں مسلم ہیں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے حصہ میں جو آراہی ہے اسکو ہمار نہ کرنے کے لئے کہا گیا ہے جس سے میں سے ہیں ہوں میں کہوٹانگہ ویسی راضی کو بھی ہمار کرنا چاہے حواسٹ کے حصہ میں ہے کہونکہ اسکے مالک ارضی کے پاس جائے کا انکھن رہا ہے ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے اسٹ ٹ ہیں لانا ہے لیکن نہ لوٹ ہول (Loophole) کسی طرح بھرتا ضروری ہے اب حوافیوں مانا جارہا ہے اسکو ڈیفٹ (Defeat) دینے کے لئے مختلف حوزہ دروزوں سے آئے کی کوسس کی جاسکتی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح مانا چاہئے کہ لفظ ۵۴ لفظ اس عمل ہو سکتے نہ کہہ سکو ہوا میں اڑا دنا جائے میں ہر ۵۴ عرصہ کروٹانگہ سٹ کے حصہ میں جو راضی ہے اسکو ہمار کرنا چاہئے ایک ہر ٹیکٹ سٹ ہونا ہے اور دوسرا نان ہر ٹیکٹ سٹ جسکی مدت حباب پانچ ال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۵ کی وٹانگہ کی تو وہ بھی ہم ہو جائے گا اس طرح میں عرصہ کروٹانگہ سٹ کی وٹانگہ کا تھروہ ہیں ہے کسی صورت میں وہ آراہی اسے مالک کے حق میں عود کرانگی اسلئے اسکو ہمار نہ کرنے کی کوئی حق معلوم ہیں ہوتی اسلئے میں کہوٹانگہ اسکو ہمار کیا مانا چاہئے اگر اسکو ہمار کر سکتے تو اس طرح اس قانون کو اناس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہئے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K. Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p.m. Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day. If however discussion cannot be completed by 4 p.m. at the most we must complete it by 4.30 p.m. So I request hon. Members to adjust the timings of their speeches accordingly.

سری وی ڈی دیشپانڈے — ہاؤس کا حال معلوم کیا ہے۔ ہاؤس کا حال
ہے کہ ڈس چ جاری رہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وہ دیا
جائے

Mr Speaker Let us try. At any rate this Bill has to be passed expeditiously.

Shri V. D. Deshpande That is true.

Mr Speaker As hon. Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today.

سری وی ڈی دیشپانڈے — لیکن اہم کلاز کے کیونکہ اس کا تعلق
سنگ ہے

مسٹر اسپیکر اس پر نو کاپی ڈسکس ہو چکا ہے انہیں حروں کو دھرائے
جئے گا نا۔ جو حورہ سٹ میں نیاں کی چٹکی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا
جاسکتا ہے۔

سری اڈھورائو پٹیل (عباناد عام) اسکے بعد کے کلاز زیادہ اہم ہیں۔
ان پر زیادہ وقت لیا جائیگا۔ لیکن اس پر نو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ اس کا کہا جاتا رہا اور جسے اس کا ہی ہوا

سری کے ویکٹ رام رائو۔ مسٹر اسپیکر میں عرض کر رہا ہوں کہ اس طرح
کس طرح محض کاغذ یا اسامبوری بک (Statutory book) کی رسد
پر کر رہے والے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک حرا ادواں کے ملاحظہ میں لائی
ہے کہ کس طرح اس دفعہ کو اوائسڈ (Avoid) کا حاسکا ہے اور کس طرح
سکس ۳۰ (سی) عملی حاشہ ہیں جن میں نہ بھی پایا ہو کہ قابو اور لان
(Five-year plan) کے مضمین اور سیرل مسیری میں بھی اس بارے
میں کئی اصلاحیں موجود ہیں۔ سری نجات راو دیشپانڈے حور کے اگر کنٹرول مسیری
میں و بھی اس سے اصلاحیں رکھیں ہیں۔ سیرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اصلاحات
موجود ہیں۔ اس کا رفلکس (Reflection) اس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اکتوبر میں اگر تکثیر سمیٹیں گی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں وہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سلیک ہونا چاہیے لیکن برس کانفرنس میں مذکور جہوں نے جو کہا تھا میں اس سے متعلقہ کو بیس (Quotation) ہاؤس کے سامنے پرہکر سانا چاہا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کس طرح حص کا عہد کی رتبہ نہ کر رہا گا مذکور جہوں کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں میں وہ صرف ہاؤس کے سامنے پرہکر سانا چاہا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report. Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible.

یہ نوٹ کی برس کانفرنس میں مذکور جہوں کا یہ ہے۔ اس دفعہ کے ذرا برس کس طرح معطل کیے جا رہے ہیں و جس حدود اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں نہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی خاصٹ فمیلی (Joint family) ہو سلیک کے ساتھ ساتھ جاری فمیلی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر کسی ایک ایک فمیلی ہولڈنگ رکھ سکے گا۔ حادیں سرکہ کے پرنسپل (Principle) کو بھی میں مانا نہیں لیا گیا ہے لیکن اس سے سلیک کا مقصد خود بخود ہو جاتا ہے۔ مقصود ہر کوئی پابندی میں ہے اسے بڑے بڑے کھل نہ دار چھوڑے نہ تک بھی بھجوا دیا جائے گا۔ اس کو اب تک سوچا نہیں گیا ہے اس کا ن کے پاس ہونے کے بعد بھی مناسب کو لیکر ساتھ جاری فمیلی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اس کے میں اس لیے کہ ہم ہر کوئی اساع میں ہے اس اصول کو حواسٹ فمیلی کے سلسلے میں انکریج (knouage) میں کرنا چاہیے عام طور پر حواسٹ فمیلی کو ایک شخص یا دو ماں لگا گئے۔ اور ایک شخص کے حصے ہوتے ہیں اس لیے جنوں حادیں سرکہ کو ہونا چاہیے اس طرح نہ ٹیکریمس (Discrimination) رکھا گیا ہے جو ہیک میں ہے حواسٹ فمیلی رکھے سے نہ مقصد ہی دوب ہو جاتا ہے

اس کے بعد کو ریویو سوسائٹری میں جاریا حال ہے کہ اول نو میں جے کی ہی میں اور اگر کچھ زمین بیج مکملے پوسٹ برسٹری (First preference) کو آپریو سوسائٹری کو دنا جاتا ہے کو آپریو سوسٹری انکریج کرنے سے ہم لحاظ میں نہیں رکھے لیکن جہاں کو آپریو سوسٹری ایک لگا دیا ہے حواسٹ لارڈ کے استعمال کے لیے دینا گیا ہے اور اسکو لڈ لارڈ استعمال کر سکیں قانون کے دفعہ (۲) میں نہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوارٹرسو سوسائسر سے یہ دعویٰ کا یہ قانون معلوم ہیں ہوگا۔ تو اسی صورت میں
لسٹ لارڈ کوارٹرسو سوسائسر بنا کر میں مانے جاسکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک
زبردست سنگ رکھنا گا ہے۔ اب جھوٹے جھوٹے عہدوں کو تو روک رکھے ہیں
لیکن اس سنگ سے ابھی ماموں نکل جائے ہیں۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم
ہی ہے لیکن جہاں نہ پردس کاسٹڈکس (Contradiction) ہے
کہ کوارٹرسو سوسائسر بنائی جائے وہ اس سے یہ قانون معلوم ہیں ہوگا اسی طرح میں
دے میں بھی کوارٹرسو سوسائسر کو ٹسٹ برعکس دے ہیں اس سلسلے میں
میرا اسٹنٹ ہے

جہاں ان زرعی مردوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان عرب
کسانوں کو جسے پاس سبک ہولڈنگ یا فعلی ہولڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان
لوگوں میں قسم ہو سکتی ہے کوئی راضی ہے۔ سکس (۶) میں کو اس طرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ فام تو رہا ہے لیکن عمل میں ہونا۔ ادھر سلیگ رکھے کے لیے جو
ارگوئس (Arguments) کرتے والے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے
اور ادھر سلیگ نہ رکھے کے لیے جو ارگوئس کرتے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے۔ یعنی
لکری بھی نہ ہوئے اور سبب بھی میرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ سبق ہیں
کہ فوڈل ارم (Feudalism) کا حوصانت ہے وہ مرحلے لیکن سکس (۶)
میں کا جو ڈنڈا ہے وہ دے گا اور نہ فوڈل ارم کا سبب میرا

اس کے بعد اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو ناغاب وعہ ہیں انکو
اگر سٹ (Exempt) کیا گیا ہے حوصانت فعلی کے سلسلے میں بھی ایک
اسٹنٹ سنس کیا گیا ہے کہ اس سے معلوم ہونا چاہیے ناغاب وعہ کے سلسلے میں
نہ سمجھا گیا ہے کہ ناغاب سے زیادہ ابتدائی ہوئی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کر دیا
گا ہے اور ایک حصر نہ بھی ہے کہ اسکو اسعدامی اثر بھی دے رہے ہیں اسر ہم
انک طرح سے حوس ہو سکتے ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ اسکو بولڈار کے لیے ہیں
مانا گیا ہے بلکہ لسٹ لارڈ کے لیے بنانا گیا ہے۔ اسکو رکھے کی ضرورت ہیں ہے۔ اسی
حروں پر ہم جب اصرار کرتے ہیں تو ہم پر نہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹیکشن
سٹ پروٹیکشن سٹ کی رام رام جیسے ہیں میرا اسٹنٹ نہ ہیں ہے کہ پروٹیکشن سٹ
کے الفاظ نکالو۔ جہاں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس رکھے والے پروٹیکشن سٹ بڑے
آدھی ہوئے ہیں وہ معمولی دسی ہیں ہونا ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس رکھے والوں
سے معلوم میں ایک مل کہا ہوں۔ بلگو میں ایک مل ہے

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

نہ ایک کام حور مل کی مال ہے۔ وہ کام کرتے وہ تو جھوٹوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس خیرے وہ ملوں میں جا ملتا ہے۔ جی لسٹ لارڈس کی بھی حالت ہے۔

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجٹ ازبوم (Assume) کرنے کے لئے ہی نہ ہے کہ وہ پہلے سے نکال دیا جیسی وجہ سے قوم اور ملک کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو وہی سے رجوع کر رہے ہیں جو رجوع کرنے میں بھی ہرج مرج دہاکہی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی ہو گا جسکے فائدہ پہلے کا اب وہ ہم سب ہی دفعہ کرتے ہیں اس طرح اس حرکت کو بھی نیکال دینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امینڈمنٹ دینا چاہئے

جب اگلے سالے میں وہیں کے محکمہ معاویہ ہونا ہے وہ فاسلانو ہونا ہے وہ اگر میں ہائیکورٹ میں جائے کے بعد نہ ہو مکمل کوپ کے گا اسکی لٹاٹ سے اسکا معلوم ہونا ہے کہ ساند اس ہائے دے اور اس ہائے لے معاویہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکتی ہے لٹاٹ کے لحاظ سے اس میں بھی سہ ہے اس میں ہائیکورٹ تک ضروری ہوگی لند اکریٹس انکٹ (Land Acquisition Act) کے دفعہ ۸ اور ۹ میں لکھنا ہے کہ وہ تمام حروں کا لحاظ کرتے ہوئے اس کے بعد زیادہ سے زیادہ کمیشن کے مسئلہ کو کا مسوس لے دیا گیا ہے جسکی اسکی کم سے کم ہونا چاہئے وکم از کم مر (Ayes) اور نور (Noes) بولے وہ ان حروں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر دل دنگی)

چونکہ میرا وہ ہوگا ہے نہ دے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرنا ہوں اسکو جب ٹری اتھارٹی سمجھیں براؤنکوڑ کو جس میں کانگریسوں کے حوں سے ہوئی کھیلے والے سرسی ی رام سادھی ان کی کوٹنگ کرو میں اوان کے ملاحظہ میں لانا ہوں اس سلسلہ میں وہ دیکھتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج ہو رعیت واری علاقوں میں بھی بڑے سے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسک آں دی ملٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں ابوں لے کمیشن کا بھی حوالہ دنا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دور کے لحاظ سے بھی ہم کو نہ گھاس ہے کہ ناسل نراس (Nominal) دیگر ہم اراضیات حاصل کر سکتے ہیں اس طرح اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

کے بچھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ میں یہ دہلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم
عمرہ کرنا چاہتے ہیں۔ حد دن گزرنے کے بعد عمرہ سکھا سکا تو ہم ر تبدیل ٹریک
نا صحیح راے پر بے کی کوئس کرینگے نا جو بھی ہیں اسے اس کے لیے ہو سکا ہے
۱۰ احسا کرینگے۔ لیکن میں عرض کرنے کی حراست کرنا ہوں کہ ۱۰ ۱۰ اس کے پر
کر رہے ہیں۔ اب اس کو بعد میں ہمارے ہیں۔ وہی عرب کسانوں کو ب
بعد میں نا رہے ہیں۔ مسخساروم کرنے کے نہ گورکھ دھندے۔ ۱۰ سمے ہر آب
ہا رہے ہیں۔ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ صاف صاف ہم نے ۱۰ مورس کی ہے کہ
میں پہلی ہوٹلنگ تک سکرمم لمٹ رکھی جائے۔ اسکی ناسدکارانا روپ اور پلازنگ
کمپس سے ہوئی ہے۔ ایک اگر سس لمٹ مفرز کر کے اس اندس (Ifs and buts)
کے دھندوں میں گئے ہیں۔ انکو قسم کھا جائے۔ ۱۰ صاف صاف سال کے تاک کی سدہ
میں جائے کی جائے اب روند اوپ وے (Round about way) جو احسا
کئے ہیں اور جو طریقے احسا کرے ہیں اس سے نہ عمل میں لے والا ہیں۔ اسلئے
ہماری جو رسا ہے انکو قبول کرنا جائے۔ اگر حلد ناری کر کے کوئی حرا حاصل نہیں
کی جائے وہ بڑے حرا لنلی ہوٹلنگس سے زائد رکھے والے لوگ ہیں۔ لیگی اور لیگی والوں کی
زس دھسے جائے گا۔ جو ہیں۔ اگر اس دھسے کے درجہ اکسپروپ (Expropriate)
کرنے کا خوف ہو سکا ہے وہ وہ لٹ لڑائیں کے لیے ہوا چاہے اب سس
پر عمرہ کرنے کا ضرور حال کرے ہیں۔ اسکی ضرورت محسوس کرے ہیں۔ اگر اب بعد
میں ہانا چاہے ہیں تو بڑے بڑے نہ داروں کو مائے انکا عصاں ہوئے والا ہیں۔
اگر انکا عصاں ہو تو ہم صے اسکی ناعا کر کے لیے ہمارے اسدو کہتے ہوئے
میں امید کرنا ہوں کہ ہمارے اسدس منظور کیے جا سکتے۔ اناکہے ہوئے میں ابی
نہر رحم کرنا ہوں۔

شری کے اسرارام راؤ (ڈوکنڈ) مسر اسکرور مری دو مہا ہیں
اکا نعلی سکس ۲۰ اب اور ۲۰ جی سے ہے۔ موجودہ مہمہ قانون لگانداری میں
دفعہ ۲۰ اب کے درجہ سے لگانداروں کو نہ احسا دنا گیا ہے کہ اگر سالے جارے
اوپر کی اراضیات وہ حرد سکتے ہیں۔ دوسرے سکس میں نہ مانا گیا ہے کہ اگر وہ
لگاندار نہ اراضیات حردنا چاہیں تو اسکے معاویہ کا نعلی کس طرح ہوگا۔ اس سے نل
دفعہ ۲۸ کے صے لگانداروں کو جو احسا دنا گیا ہے اور معاویہ دینے کے لیے جو سرج
رکھی گئی ہے وہ نہ ہے کہ رٹ کا ۱۰ گا وٹ لٹ (Wet land) کے لیے
اور ۸ گا ابی رسا کے لیے حو ولس (Wells) کے درجہ سراب
ہوئی ہیں اور ۶ گا دوسرے وٹ لٹس (Wet lands) کے لیے ہے۔
لیکن اس میں رکرنگ لے سٹ (Recurring payment) کا ۳ گا حسی
اراضیات کے لیے مانا گیا ہے اور ناوی کے درجہ سے جو اراضیات سراب ہوئے ہیں ان
کے لیے اور دوسرے حسی اراضیات کے لیے ۶ گا مانا گیا ہے۔ نہ جو رسا نعلی ہیں

وہ ان لوگوں سے لچائی ہیں جن کے پاس میں جلی ہولڈنگس سے زمین نہیں ہے
اسی صورتوں میں جس کے پاس میں جلی ہولڈنگس میں یا سارے خارجہ جلی ہولڈنگس
میں اول کوکم رقم معاوضہ دینا چاہئے کیونکہ نہ زمین و ٹریکٹڈ پیس
میں خرید رہے ہیں نہ چھوٹے چھوٹے کھسکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ
دینا چاہئے سکس (۵) سے (۷) کے (۷) اور (۸) کے جب جو معاوضہ کا نہیں کرتے وہ
حسابکہ اس سے قبل دوسرے انٹرنل معمرین نے تفصیل سے فرمایا جتنی معاوضہ ہی دینا
چاہئے جو معاوضہ (۷) اور (۸) کے جب نہیں کیا جا رہا ہے وہ کال سے زیادہ
دینا چاہئے اور اس کی کوئی معمول وجہ نہیں نظر میں آتی جو بڑے بڑے ریسٹرار
میں ان کے پاس سے ہی زمین لیا رہی ہے تو یہ اپنا معاوضہ کسوں دینا چاہئے
اس لیے میں نے انکے رقم نہیں کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکس (۷)
حد کا چاہئے میں نے نہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکس (۷) کی بجائے دوسرا سب سکس فام کا چاہئے جس کے ذریعہ باغات اور
جس کی اراضیات کے لیے اسسٹ (Assessment) کا ناکوٹا اور بری
اراضیات کے لیے اسسٹ کا آگوتا رکھا جائے سکس (۵) جس کے جب گورنمنٹ
اسے رعایت کو لے گی لیکن میں نے اس کے الفاظ استعمال کیے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے اس کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ میں نے
وہ ان کے مواد میں نہ رکھا

اس لیے میں نے اس لفظ کو بدل دیا ہے اس کی خواہش ظاہر کی ہے اس کے ساتھ
اس میں کوئی تبدیلی نہیں رکھی گئی تھی مگر اگر میں سوچتا ہوں کہ
کیونکہ سب تک ہی جب سے رعایت مسم ہو چکی ہیں اور جب سے رعایت دوسروں کو
نہج دی گئی ہیں تو پھر جب اراضیات جو نہج گئے ہیں ان کو بھی عرصہ میں حال
میں رکھا جائے گا اور یہی عرصہ کا اندیشہ ہے اور اس رعایت مسم کی رعایت
پای ہیں رہیگی اس لیے میں نے جو ما کی تبدیلی رکھی ہے اس کے اندر رعایت حاصل
کرتے ہیں

سکس (۵) ای کے ذریعہ جو رعایت لیے جاسکے ان کی مسم کی جانگی
کو بریسو فارسیگ فام کی جانگی اور دوسرے لوگ جس کے پاس انکے جلی ہولڈنگ
نا سیک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں مسم ہوگی لیکن اس میں دو
حصوں میں تقسیم رقم وصول کرنے کے لیے ان اسالمنس (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں اپنی رقم کے ذریعہ اسالمنس کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اس کو ان اسالمنس کے ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دینی چاہئے اس لیے (۷) اسالمنس میں نہ رقم وصول ہو تو سب
میں نے دو برسات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے بری برسات نہ ملے
اور اس میں کہا جاسکا کہ وہ کوئی سبب برسات میں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ మవల్దార్లు యింట్లో పాపాలుకు పాగా అక్కడ ఎంత మిగులు
తుందో ఇక్కడ ధాన్యాదులకు పాగా అనే విధమునందేనే వాడుకల్లో ఆ విధం వం
వారికి గుండ్ల కుండు అలా ఎంత ధాన్యం మిగులుతుందో ఇంకా తక్కువ రొట్టెదనీ, తక్కువదనీ
అంటారు. తక్కువలో ఎక్కువమిగులుతుందో అక్కడ వాగానే వీధుల దిశకి ఒక పాపెర వేసేతాడు.

౬౪ ఎక్సలూరీలో పాలోనారుడు ఒకడున్నాడు. అతడు రోజూ తిప్పుచెక్కడాని ప్రయత్నం
చేస్తాడు. రకకాడుకుని తనకడల్లో జీవించడంతో పుంజుని తన కొడుకుని బాగా చదివించేట
యకు బట్టికి ఎంపించాడు. అతడు ఎప్పుడో వాగా చదివీ, గ్రామ్యయోగ్ అయి పేదవీకారం
కలవులలో (పేద పెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు. అతడు పేదపేదలతో కలుసుకున్నాడు. ఒకవారం
ఆ కొడుకు పట్టణంలోకి వెళ్లి వాళ్ళ వాళ్ళతో కూర్చుని ఎక్కువకై పుస్తకం చేతతప్పు
కొని తక్కువ వచ్చాడు. ఆ పాలోనారు ఇంటిముందర సావీరిలో ఒక బట్టి చొప్పుకట్టులు
పేర్చుతున్నాడు. ఆ బట్టి ముందర రెండు చొప్పుకట్టులు పేసారు. అలా తన పాటు పుస్తకంలో
తొక్కలు పేర్చున్నాడు. 'ఆ బట్టి వాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది. ఈ చొప్పు కట్టెలు
ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు రెండు, ఒక్కొక్కదానిలో ౬౦ చొప్పుల రెండు కట్టులతో ౨౪౬౦
అంచులలో ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు ఉన్నట్టి ఉన్నట్టి గుండు మెత్తము ౨౪౬౦ ౪౩=౩౬౦ అడుగుల
చొప్పు కట్టెలు వాలుగు ఫీట్లు పొడవుగల బట్టి తింటే ఇంకా కేవల ఒకటి చొప్పుమిగులారితో
కీ మిగతా కట్టెల వివరాలు ఇంకా తక్కువ ప్రకారం చొప్పు ఎదీ అని అన్నాడు. ఆ విధంగా
ముందు తొప్పులు కనుగొనవారి తక్కువ తరువాత కాగితాలపై తక్కువలయినా ధాన్యం ఎక్కువ
దొరకదు. దీనికై వ్యర్థంగా మిక్కిలి చెప్పుకుంటూ ఎక్సలూరీ ప్రజల అవేదనను ఈ దిల్లు గవీసా
కొన్ని గురించి ప్రజల విశ్మయమును కొన్ని వా ధావలో వివరిస్తాడు —

౬ ముఖ్యమార్గవర్తక, బూర్గులరాయా!

౧ కర్షకుడు తన పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకునికి ధాన్యమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులందరూ కష్టించని ధాన్యముకొరవైనా
కర్షకులకి సామరీపోతుంటే వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౨ కష్టించేవాడు కర్షకుడనీ
కావ్యాత్మకంబుల వ్యర్థమని
కష్టించకుంటే కర్షకుడనీ నీ
కాల్గన్ విధులకు వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౩ చున్నవానితో యీ ధాన్యమున్న రామానంద వివాదమున్
మున్నె రమ్య, నందా, గోవిందా యని గలవి తిక్కయ్యన్
దిప్పు పేర్లువలనారే మహా దోషముకలకా శబ్దము
తన్నె యిక్కమిన్నె చిత్తగుండె దొరలదే మంటలంబున్—బూర్గులరాయా—

- క మాటిగో వస్తే బడిగో వస్తే వంపెన్నాళ్ళునుండో
గంపెనాలో పెచ్చిస్తే వెడితేయారు నీదలకొనా?
ఈ రున్నే భూమి పట్టి పైయ్యల అధికార దొంగ
భూస్వామిల ల జాయా బిటులకొరిగో గాక మీగులుపో-బూర్గులకాయా—
- ఎ నేమటోచ్చేదోనాడు కొత్తలు
పోతురులంత వాని పొన్నములు
భూమి వలయువని భూమి లేదు
లేటియపున్న లేదులు కామమటోకా-బూర్గులకాయా—
- అ పంపిర్తులగు ఎక్కిరివిధులతో
పట్టులుంటుంటు పంపిర్తులతో
పాతురులందరినీ గంగలుపులు
ఉడియో నీటి ప్రజ్ఞామాత్యులకాయా-బూర్గులకాయా—

(Bell was rung)

- భూమిలో ఏదీమీరువు భూస్వాములనుండవి
భూమి అలలో భూస్వాములకొల్లె ఉన్నప్పుడే
భూమిలోను భూస్వాములు ఏరుమీదల పోటీలో
భూమిలోనూ భూస్వాములు కల్గుతున్న బూర్గులకాయా—
- ౨ ధవాలి ? ఏ పాటికాని లోటిపాకెందరో
కర్షకులకొన పేరును నీటికాదప్పును
కొలుపుమూవక కాశీపుము పొందులు
కొలుపునీటికాగాక పోపునువదలయిపో ? బూర్గులకాయా—
- ౩ ఏ పోపుయు పోతిధ దురులయు
ఏ పోపుయు ఇంటికొన పొందేపుము
ఏ పోపుయోర పంపులందయు
ఏ భూస్వాములకొన నీదలకొల్లెపో-బూర్గులకాయా—
- ౧౦ ఎందుకే పెచ్చ భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందుకే కంటకదోట నేమటోచ్చేవా
కెందరోగాక యా భూస్వాములమా ఏ
కందు పుచ్చును నేమటోచ్చే కల్లయో ? బూర్గులకాయా—

శ్రీ కొండవెళ్లి — బడి—

میں اس میں کسی بر اعراض ہیں کر رہا ہوں لیکن میری آخری اصل یہ ہے کہ میری
ایجنڈا منظور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూమిచాలమున పటిగ్గి సకలసేదీ మహావాడుకదొందరో
ఈ భూమికి ౫౫ పులియింటి మేధావులు తూతుందరో
ఈ భూమి ఏ ఏ చవిరేక పతాగ్నిగతుల తారాళదొందరో
ఈ భూమి ఏదలంబా ? ఏరుదరా ? భూస్వాములక తరుంగబలదేదో
బూర్జులకాయా—

౧౨ కానవచ్చెడు కాలవవాహందొందో దూదరా ?
పెక్కిన వైకృత్య నవనైవాళంద తుగవ్యమా ?
ఏదేక పతాగ్నియధ రహ్య ధ్వని మిగతా ?
రామిచ్చునక తాదా ? తరుల కాసేరతా ? బూర్జులకాయా—

౧౩ మా రోదమ బల్యురొదవమేవా ?
మా మాటలక వివరణచేదా ?
మయాతమిని గ్రహించవలెన నలదా ?
పెక్కిలలై తూచ విభుంధమేవా ?—బూర్జులకాయా—

౫౪ ఆఖరు పద్యము—

౧౪ దీరుగతి రోదమో తదుప్రదేయం సంపదంబివోని రా
నలుదు పరిత్యజించదు జనండు దర్శితులంబు భీష్మమే
అరుదునీ భోగముల విడిచి తమ భూమి మహావృధాచరించునా
పుర పుణ్య భోగముల విడిచి తాంబు నిర్యామ యశాంతి స్వాధ్యయన్ —

محضر یہ کہ جو محضر ہوئے کی ہے اس کو ار حود ہی چھوڑ کر حوں رہو تاکہ ہمارے
چھوڑے سے چلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو ربع و عم میں سلا نہ کرے

شری جسے ایندراؤ (سریلہ عام) مسر اسکر سر ورے لی ہی یہ جاب
اعم دعوہ ہے اور اسکے کلاس لے سے لکری کی ک ہی جاب اعم ہیں اسکے معنی
جب سے مسروں لے کا ی مبروں کی میں محو ان کا اعادہ کر ۱۱ ان صلاب میں حا
معصود جس سے صرف محضر طور رائے حالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر اے
سے چلے نہ عرس کرنا چاہا ہوں کہ پورے لی میں صرف ہی ایک دعوہ اسی سے حدکی
روئے ہم رنات سے رناتہ عوام کو فائدہ پہنچاسکے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لکری کی
آبریل مسر سے مبروں کی میں اور اے حالات کا اظہار کئے دعوہ ۴ کے عب
سائلے حار مملی ہوئی لنگ سے رناتہ اور اسی کو گورنٹ اور معصہ میں لے والی ہے لیکن

جب ہم اس دعوے کو رد کرتے ہیں تو ظاہر ہوا ہے کہ وہ صرف دھوکا ہے اور اس کے سوا
کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ہماری یہ عوام کو اس لئے کہ مراد ہے کہ قانون صرف قانون کی حد
تک رہے اس سے عملی طور پر فائدہ پہنچے والا نہیں ہے۔ ایک سرکولر دہلا کر اس سے
فائدہ اُٹھانے والا ہے۔

‘Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States’

سادہ اور دلچسپ سے لکھا ہوا ہے کہ ان میں بھی کیا گناہ ہے۔ سراسر
مدعا ہے کہ وہ دوسرے دوسرے کے حوالے سے ہیں اور اس سے ہم سب کے لئے فائدہ ہے
اس کی

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding. In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands.

اس طرح سے سادہ نمائش (Commitments) کے حوالے سے کہیں ہم
کہہ رہے ہیں اور دوسرا ایک سرکولر ہے جس کے ذریعہ نوٹیفکیشن کیا جا رہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered. The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600. These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above. The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution.

سادہ دوسرے امر دلچسپ سے لکھا ہوا ہے اس کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ کے بارے میں یہاں
ہوا گیا ہے کہ سب سے زیادہ کے بارے میں یہ کہا گیا کہ ان کے حوالے سے (Actual Date) ہمارے
اس میں ہے کہ سب سے زیادہ کے بارے میں یہ معلوم ہوئے کہ کئی زمین
ہیں مل سکتی ہیں اس کے لئے لارڈس ہیں جن کے اس سے ہم کو زمین مل سکتی ہے
وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

[illegible]

دعویٰ کر سکتا ہے لیکن زمین افسکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
 ایسی نہیں دلائی جا سکتی۔ ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ عرصہ موقوفہ طور پر
 جو زمینیں ملتی ہوں، ان کے رینڈ کی اراضیات میں دے دی جائیں اور ساتھ ساتھ زمینیں
 ہولڈنگ بریک میں مدعا نہ کریں کہ جس کی زیادہ اراضی ہے ہم کو دیکھیں اس
 طرح کی نرم زمینوں کا حالے ہو اس کے کارگر ہونے کا امکان ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے
 کہ رینڈ نہ دے دے گا معصوم ہے کہ راضی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو
 کھل میں نا راضی دارواریں وہ ہیں جس کے ساتھ ہی بدو و رہ رہے ہیں
 ہو رہی ہے اس لیے لوگ ہیں جو بڑے لند لارڈ ہیں اگر ان سے ارضی لینے سے لوگوں میں
 بھمک دے دے جو موحدیت کر کے زمین کی بند واز کو برہان کے میں وراہہ ہیں ہوگا
 جس کا یہ حال ہے جو پھر میں نہ درج کرنا چاہا ہوں کہ سے کھل و رہے
 لند لارڈس کو اوس میں کا معاوضہ دے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ نہ دیا جائے
 ہو اس زیادہ معاوضہ دے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف وہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرینس
 لند لارڈس اور دوسری طرف ان میں سے کس سے اس کے راجہ کریم کے دورے ر
 سے ہو رہے ہیں دلا نا رستداروں اور نہ داروں کو مسو و نا کہ و چاہے و اپنی
 رستاب بھم کر لیں نا جو چاہے ہیں کہ اس دوسری طرف رمل جب سب سے صاحب
 ہو اس بل کے دور میں کہیں ہیں کہ سرینس لند لارڈس کے اس طرح کا گونا گونا ایک ناک
 کہلا رہا ہے لند کو ریس رولس (Land Acquisition Rules) (ای) ای
 کیے جارہے ہیں ملک و (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
 غرض کیلئے کوئی غائب بھم کر چھائی ہو کوئی دوسرا مانا ہو کوئی مسجد نا بند مانا ہو
 کوئی دواخانہ مانا ہو و ای صورت میں لند کو ریس رولس کے تحت کال معاوضہ
 دیا جاسکتا ہے لیکن جہاں یہ صورت نہیں ہے جہاں وہ صورت ہے کہ اب اسے جس کے
 پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کھل ہے بدو واز نہ کرنا طور رینڈ نہیں کرنا نا جس کے
 پاس لند سے زیادہ زمین بڑی ہوئی ہے تو پھر اسے جس کو معاوضہ اور وہ بھی کال
 معاوضہ دے گا کیا سوال ہے لند اکو ریس رولس کے تحت جو عمل کیا جائے والا ہے
 و ایک دھوکا ہے

58 H. Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترجمہ دیا ہے اس میں جو کہا گیا ہے میں مخصوص کے ساتھ اب اس کے ذکر کرنا
 چاہتا ہوں جو ساج کے اپنے کیلئے ایک دھوکہ ہے یہی لند لارڈس کے ساتھ لند لارڈس

انست افوام جو ہیں و ساهی معافی اور فی عسارے بہت بچھے ہیں نکلے لے
 ترسرس میں ضرور اک مسمی (Exemption) ہوا چاہے ن میں جھوٹے فولڈاز
 بھی ہیں ان لوگوں کے ملاں ور ذکر ح لاف کا لحظہ کرے ہوئے انکے ساتھ انہماں
 کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوم کے سامنے جوند عوبا رکھا اور
 اسکا حصارہ بھگسا بڑھگا بد جو حالات ہونگے اس ب سامنے رکھے
 ابا عرض کرے ہوئے میں اولائے گراںس کرنا عوں کہ میں لے جو رم سس
 کی ہے اسکو بطور کیا جائے

(Explanation) میں طرح دے گا

کہے ہوئے اس میں ایک مذہب دنیا ہے برمل سوور ف دی لی کے کسلسلی

شری ادھوراڈ شل مسٹر کرکسر میں لے برمل ور ف دی لی کے فسی

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of sect on 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور براہِ راست ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکس (۳) اعلیٰ اہمیت کے سیاسی بل اور لنڈ ریفرنس میں اب تک جسے دفعات ۷ میں ۱۱ میں سب اور لنڈ لاؤٹ کے ریفرنس رتبہ اور دوسری حوروں کے بارے میں ریفرنس وغیرہ تھے۔ یہ سکس اس بارے میں ہے کہ سسٹم میں اوپن کی ریفرنس کا کیا ہوگا۔ ایسک کمیشن میں کم گاہ کہ لنڈ ریفرنس کے دو معاہدہ ہوئے چاہیں ایک معاہدہ ہو کہ لنڈ مسجٹ اور دوسرے یہ کہ ولہ کی ان اکوالتی کو کم کیا جائے۔ ایسک کمیشن کی ریفرنس کے جواب (۲) میں یہ ہے کہ -

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرعٹواڑ میں تو لوگوں نے اسی رسات فروغ کر کے لاکھوں روپے اکٹھا کر لیا ہے اور پھر اب بے ان کے لئے ہمسکما کارنہ بھی تو رکھا ہے ان لوگوں نے رسات بھکر دوکانیں لگائی ہیں۔ ہنگلے والے ہیں اور مسہر ہیں آکرٹھ گئے ہیں۔ ہم نے (۵-۱۰) راسٹسٹ ہس کا کیونکہ اب تو اسکے لحاظ سے اسے نئے کو بی بی جانہ فرار دینے ہیں جس کی تعلیمدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو۔ جب اس طرح رسات مسئلہ ہو جائے تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کر سکیں اب اس کے لئے آرگوسٹس ہوسس کر سکیں ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب رستداروں کے مال کو بھی دھکے پہنچانا نہیں چاہئے اس میں دراس کا بھی جھگڑا ہے۔ (۵) میں دراس دینے کے لئے کل فراہمٹی ملانی لگی ہے (۳۸) کے تحت ملل سرکاری کو فراہم دینے وہ وہاں تو اب (15 times to rent) اور جان (20 times to rent) میں دھکا ہوں کیا یہ دے رسات ار کنگال ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے وٹ لند کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دینے ہیں اور ان کے (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لئے (9 times to rent) اور ان کے لئے (6 times to rent) میں دھکا ہوں یہ اسرار کیوں رکھا گیا ہے۔ ان ہی حالات میں اگر میں نہ کہوں تو دھکا نہ ہوگا کہ اب حاکم رستداروں یا رستداروں کے وکیل بکر انہیں دھکا نا چاہئے ہیں سب سبکس (۷) میں الفاظ یہ ہیں سوچ سمجھ کر رکھے گئے ہیں۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ سود رکھے گئے ہیں۔ وٹ کے ملل میں فراہم ہے۔ اس میں سرسٹ لند سمٹ کئے گئے لیکن۔ اب وٹ کھنگ (Vote catching) کلمے تو یہ کہہ سکے ہیں۔ لیکن اسی صورت میں اب وٹ کا (۲) گا دیا چاہئے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے نہ پلاننگ کمس کا مقصد ہے۔ (۱۰) میں جو اڈیکوٹ کہ سرسٹ کا اصول رکھا گیا ہے اب بے وٹ تو کرتے ہیں اور اگر سمٹ میں فراہم ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا چاہئے ہیں۔ یہ سر پلاننگ کمس کے مقصد کے خلاف ہے۔ اور یہ شخص دکھاوا ہے۔ ٹیسٹوسٹس اب لند کے سلسلے میں کو انڈسٹو فارمینگ کو فراہم دیا جارہی ہے اس سلسلے میں میں سب ویوای کو کوٹ کرنا ہوں۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھورائٹل ۵۳ (ی) ڈسٹریکٹس آف لنڈ سے متعلق ہے جس میں
ہزاروں کوآپریٹو سوسائٹیز کو دیا گیا ہے لنڈ ڈسٹریکٹس کے سلسلے میں سب ورا
کی بے بازاری کی ہے جس میں اسکا راجس دیا جا رہا ہے سلسلے سے نہ لے رہے ہیں وہ
کہتے ہیں کہ جس ملک میں یہی رہی ہوگی ہے سب سے پہلے ایسی گولڈ کے کھیتی
کا کام چاہیے ولوں ورجہ کے پاس بروکھائی اسکا ہائی سٹڈی ہے ان کو گولڈ ولوں
کی صلاح سے رہیں دی گئی ہے گولڈ ولوں کی کل زمین کا ۳۴ حصہ لوگوں کے لیے
سورج ب رہا ہے

ایسے لنڈ لیس لبرری (Landless labourers) جسکے پاس زمین نہیں
ہے کا کوئی دسرا ذریعہ معاش میں نہیں پہلے زمین دیا جائے نہ سب ویرا کا کہنا
ہے وہ چونکہ اس سڈ لے میں انہاری ہے اگلے میں جس کو بک رہا ہوں مگر آج
انسانہ کے بنی ہوئے ہیں نہ ہی دلانا چاہا ہوں کہ ماس موویس سطح ٹرہنگاکہ
آج کو انہیں زمین دیا ہی پڑگا ۱۰ صرف میں ہی میں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ویرا
پانچوے باجی کہتا ہے انہوں نے نہ کہا کہ مگر ب کے تابع سے ہے تو مجھے چھا
ہوا سمجھو ورجہ حصہ کی زمین مجھے دینا

شری سٹش رائٹ واگھمارے (بلنگہ) ب کے کسی زمین دی ہے

شری ادھورائٹل ب جی انکس میں دیے گئے بار ہوں آجے ب بھی
ابھی وری زمین دے دی وری ایسی وری زمین دینا ہوں

اس کے سر میں حکومت ہے ۱۰ کہوینکا کہ ۱۰ لنڈ لنڈ کے بارے میں کی دسٹ
پالسی ہو جائے جب سکس ۳ آرے آنا ہے تو رٹ کی دسٹ دی حکومت لپی
ہے اور طرح مسلسل ۲ گا رکھا جاتا ہے لنڈ لیس غربت کسان ایسی برس کسان
ہے ادا کر سکتے ہیں ماحسٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے بھیاں ہونا ہے اس وجہ سے اس
اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے اس دیے گئے سکس ۶۰ ویرا ہی رکھا ہوا ہے اسلئے
میں حکومت ہے ۱۰ ایل کے وگا کہ ٹریل سمیرکندل ریلڈی صاحب کا جو اسٹڈی ہے
اسر عورکنا جائے نہ ۲ گا تو اس دیے گئے ہے اور دوسرا لنڈ لیس لبر کو دیے
گئے مورکمڈ کہتے ہیں اسکو وریو سلم کما جائے (اس موقع پر ایل ڈنگی) دوسری
چر اس میں نہ جو الفاظ اس طرح رکھے گئے ہیں وہ بلاسٹ کمس کے رکمڈن اور
موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

اسا کہتے ہوئے میں ابھی بقرہ حم کرنا ہوں

شری ایس رائٹ گوائے (تریو) میں اسکو مگر آج کا ہوکلارے اس کلار
کے لیے مری طرف سے بھی انکے اسٹڈی دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اس لیے
اسکو دیا نہیں گیا تھا لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آرٹل معوی

(کس کا بیٹھوسا ہے ہے میں معلوم نہیں) سری کلڈ ریدی کے اسٹیٹ کا ہے
۳۰ ہی ایک ایسا سکس ہے جسکا ہاوس اور ہاوس کے باہر بھی حراکات گنا اور نہ
کہا گیا کہ جاری حکومت حذر نادر ایک ایسا لجنس پاس کر رہی ہے جس کو ہاوساں
۶۰ میں سے رنڈ پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سکس کی بنا پر ہی
اسکو حراکات کے یا دھڑوا ساگا کیونکہ عام طور پر ایک جسے بھی عاویں پاس
ہوئے میں اس میں کوئی ایسا سکس نہیں بنا تھا اس میں سکس کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک ہیٹنگ کے بعد جسکے لحاظ جان رکھے گئے ہیں سمجھنے کے طور پر انہوں
(Assume) کرنیکی اسکو اکوانر (Acquire) کرنے کے بعد
وی دسری ہو کر کرنیکی ہی ایک ایسا سکس ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہاوس
پاس ایک جب ہی رولمنٹری ایک پاس ہو رہا ہے جان بھی میں نہ کہیں نہ سمجھ
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جس طرح بعد بنائے کی کوئس کی گئی ہے وہ نہ کہیں نہ
اچھا ہوا جان رولنگ ناری کی حوالہ دیتی ہے اسکا حوالہ دیتی ہے (Approach)
ہے اور لیسے دینے کا حوالہ دیتے ہیں وہاں ظاہر ہے اس حوالے سے صرف تک ہی حری
موج ہم نہ کہیں میں جو کہہ بھی لیا دیا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے حوالے سے ۳۰ اب وری
میں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں کو گورنمنٹ اکوانر کرنا چاہی ہے اور اسکو اسے
لوگوں میں ڈسٹ سوٹ کرنا چاہی ہے جسکے پاس میں ہیں ہے جب آدہ اصل اس
دفعہ کے بعد کو کتاب بنانا چاہی ہے میں نوچ میں گول مول الفاظ کو لائے گئے
ہیں سامنے خاگر پھر بھی ہاگئے کی کوئس ہے وہ کیوں؟ سائلے حار ملی
ہولڈنگ کے بعد سڈھے سڈھے میں ۴ رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فار دی اسیس آف سمجھنے
کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ میں میں بعد میں سرائے رکھے
ہیں کہ کوئس میں گورنمنٹ حاصل کرنا چاہی ہے اور اسے ہاوس نامس کے بعد ہی
حوالہ دیتا ہے میں میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں میں کو ہیں
سمجھ سکا ہے کہ ہاوس اس حراکات سمجھ سکے سارے حراکات رکھے کے بعد
پروکس میں مال ہونا اسٹیٹ کی کوئس ہو کر گورنمنٹ لیا چاہی ہے وہ اس میں ہار دی
سمجھنے (Assumption for the management) کیوں صاف طور پر ۴ کہنے کہ

Government want to acquire that land which is more than
4½ times the family holding

اسکے بعد نہ عمل ہو سکا ہے چاہے اسکو لند لاؤ کہیں تاکہ بھی کہیں اس سے
میں لیکر ڈسٹریکٹ کرنا چاہی ہے اس کے حوالے سے اسکا اب ۴۰ سکس ۷ اور ۸
کے صاف رکھا ہے۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب بے نہ جو فوراً ہی نامس رکھا ہے اس کے بجائے ہم نے جو ایکسٹنس کا بھانپا کہ ۳۰ اے اور جی کے بجائے ایکواٹر کرے۔ جہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار ہیں رکھا ہے۔ وکوں سکی کا وضوہاں ہے وہ بھی میں اپنے سامنے رکھا چاہا ہوں۔ میں نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے چار چلے گا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہم کس طرح آگے بڑھ رہے ہیں۔ پرسنل جف میسر کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم نئے ساتھ حل ہو سکتا ہوں لیکن چیلنج میں مار سکتا میں پوچھنا چاہا ہوں کہ یہ جہاں کسی قدم بہ قدم گئے تھے وہاں میں وہاں سکیں ہم میں (والت قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

نامس نامس کا ہونا ہے مسم انہا کا مسم انہا کی مالگاری ۵ روپہ سمجھے ہیں و فاسو نامس یعنی ۲۰ روپہ مالگاری ہوتی ہے۔ جہاں اس وقت میرے پاس فعلی ہولڈنگ ۵ جو ساڈھارن رکھا گیا ہے و ڈیڑھ دوسو انکر سے زیادہ ہیں ہونا انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپوں میں رکھا تھا اور اب اس کے بجائے فعلی ہولڈنگ اور سلینگ وغیرہ کے لحاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک بنا قانون لا جا رہا ہے۔ ایک نرا پروگریسو لکچس ہم نامس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف لحاظ کا فرق ہے اس کے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر شاید یہی غور کر سکتا ہے کہ دہ سو انکر کی مالگاری ۲۰ روپہ ہوتی ہے اس طرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں چارہاں بھی اگر تکملہ لپٹوں سے اسکو ری دیئے اگر تکملہ انکم کو ڈھانے کے لیے اور حسانہ فاسو اور پلاں میں ہے اکائیگ اور سوئل ان انکوالیسز (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لکچس لا رہے ہیں اگر جی آٹکا مسجد ہے تو پتو چاہے تھا کہ جہاں تک ہو سکے ڈیڑھ لپڈ ہولڈس کو آب پھور کرے جو انٹینسٹی کلسوٹ کر سکیے ہیں پرسنل کلسوس کے لیے کال لڈ رکھا چاہے اس میں بہت ممکن ہے کہ اب میں اور ۴ میں ڈفرنس اب وہی (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسری سے کام لے لیے ایک ہزار نا نامس انکر پرسنل کلسوس کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن چارے آج کے اگر تکملہ پھانوں کے لحاظ سے کہے لوگ مسری سے کام لے رہے ہیں نا مسری سے کام لے کے لیے کسی لڈ لارڈس نار میں کیا مسری سے کام لے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے میں کا میں سوزن اب انکم

اگر تکبھڑے اگر سب سے نو وہی لوگ اس میں راد صرفہ کر کے روڈ کس ڈھانڈا
رہا انکم حاصل کر کے کی کوپس کرے ہیں لیکن اسے لٹا ہوئے حاکم میں
سورس ف نکم رواج ہیں بلکہ دوسروں کی مدد سے رواج کرنے اے وہ اور
و رہا سے راد بروڈ کس کر کے مکم حاصل ہیں کرے اور یہ سب کا پھر ہے نو
حرہ کے بعد نہ کہا کہ ہم انکم ہائے کے لیے نا اگر تکبھڑ کو برو دیے
کے لیے مارے جارہی ہوئے رکھے ہیں و کسی طرح بھی صحیح ہیں ہو سکا
قانون میں بھی نہ حر رکھی گئی ہے کہ ریس کے لیے دی ہوئے ہوئے
ہی کی سلیک رکھی جائے نہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فاسواں ران سے ڈھانڈے کا
سوال انا ہے نو وہاں فاسواں ران کا حوالہ ہیں دنا حانگا جہاں میں حال میں
اگر تکبھڑ سارن اور موسیٰ کے اح کے حالات کی عہ ہارے سامنے لے والے

اصلے صاف طور مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ حسانہ ابھی ایک ارسال میں ہے
کہا ریکل ۲ ٹے سکا لیکن میں ہیں سمجھا کہ وکس طرح ارے اسکا کوئیکہ
آب گے حکر بھی اسکو ارم کرے والے ہیں سکیں جہاں نہ (Add) کا گا
ہے سمجھ لے کے بعد اگر معلوم ہو کہ اس سے راد جہاں ہوئے ولاے و
اسکو روڈ حانگا و اگر میں حرب ہوگی ہے نا اور کوئی وجہ ہو اسکا معاومہ
بھی دنا حانگا نہ حربوں کوں میں سے نہ معلوم ہونا ہے کہ سمجھ ر لے کے
بعد بھی اب کسی کی میں کو بھی اکو بر کر لیا ہیں حانے بلکہ میں سے ب صرف
انک ڈھونگ رہا ہے میں کہ میں کووا کی حانگی اصلے حسانہ ۲ میں اور جی
میں آت رکھے ہیں و سا ہی سکو بھی رکھے کدل رندی صاحب کا حسانہ اسٹ
ہے و سا رکھے گورنمنٹ میں اکو بر کر کے بعد ۲ میں نہ احساں دنا گا ہے
کہ نہٹ حانے و حر کر کے نہ احساں بروڈک سب کو دنا گا ہے لیکن سب
سکیں ۲ کو صے کے لیے میں لانا گا ہے میں کسی صے ر دھانگی اور کسی صے
بر لھانگی و طے سہ ہے لیکن اسکو رکھ کر اب میں مائے صے لسا حانے ہیں

حسانہ میں اسٹ میں جی لوگوں کو لند لہر بر دنا حانگا بطور بروڈک سب جو
کچھ بھی احساں انکو حاصل ہو سکے ہیں اس کے لحاظ سے و صے دیکر حرہ سکے ہیں
۲ احساں انکو خود خود مل سکے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس اسٹ
پر ارسال جب مسٹر عور کرنی ہو سکتا ہے - (۵۲) اب میں اسٹ میں پس کرے
ہوئے نہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو صے رکھی گئی ہے وہ مارکٹ
وینلو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ صے رکھ سکے
نو حسانہ میں لے اس سے ملے کی لیکس کے وہ کہا کہ اب کی لیسر میں کی
جو دالسی ہے وہ کامیاب ہیں ہوگی اور اب جو میں حاصل کر کے عرب کماؤں
مردوروں اور لٹاں لیسر میں قسم کرنا حانے ہیں جو ابی صے اس سے راد
سے زیادہ پیدا وار حاصل کر سکے نو ویسے لوگ اس صے میں ران اراضیاں کو خرید ہیں

منسکے وں کی ہرجسک کہ نسبی سی عور کرنا چاہے اگر ب ایسا ہیں نوسکے نورس کے حرلے با حوص ب دے رہے ہیں وے معی عو جانگا اسکے علاو پروتکمڈ سب کو حوص ب دے رہے ہیں وہی حوص ریں اکوا کرے کے بعد جس کولر (1946) کے طور دسکے ویک دنا چاہے اوس لو ہی میں حرلے کا حوص ملنا چاہے یک سدا سدا عا ط سدا ہوگا ہے اس کے بجائے ب اوس میں مسحت وعمر کے چھکے لارے ہیں وراس کی وجہ سے س قانون کے ص حوصس لیے والے ہے (جسکی بھے کوں اسد ہیں) و ہی ہیں لی سکیگی گو سری ناری پھودن نگہ نہ پھوہ ہی کریں کہ س سے پھسی مساحل حوصانگی لیکن پھر بھی س ہ حالت وجود سا کہے برھ رہے کہ گر سا ہی سہ ہم پھودن نگہ کے لیے حرج کرے نہ اس سے دس گنا زیاد ریں ہم لوگوں میں نا ب سکے بھے لیکن ہم ایسا نہیں کررے ہیں کم رکم ب حوصک دنا چاہے ہیں سدا طرعه سے و دے ہ مری حری مل ہے سدا کہ کم کم سکے مسطور کرنا چاہنا

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل س رٹڈی (وردھا سٹھ) مسراسکر سر دھم (۵۲) کے لیے حوص رسا ب نس ہوئی ہیں وہ اسہای سحدگی سے سوجے کے قابل ہیں کیونکہ دھم (۵۲) میں ہم و حوصی ندوں کررے ہیں جس کے ذریعہ سے ہم برے رسدازوں کے پاس سے رسا ب لیکر عرسوں کو دے والے ہیں جب ہارے قانون کا نہ معصد ہے عرسوں کو رس دے کا ارد ہے ور رسداری سسم کولمسس میں رکھے کا ارد ہے نو آج کے سوحودہ حالات کا ہیں اور ررضی حالات کا کا س طالہ ہے اوس پر عور کرے کی ضرورت ہے اگر ہم ان حصوص کو نس نظر نہ رکھے ہوئے قانون سادگی نو نہ قانون کا شد کا برہ عو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ سد فاب ہیں ہوگا

جان سلنگ حوص مری کا رہی ہے وہ ساڑھے چار صلی ہونڈنگ مری کا رہی ہے لیکن اس کے اوپر کی رسا ب بھی کیا حکوب اسے فصد میں لے سکیگی اور لیکرے عر سا کسانوں میں نسسم کر سکیگی اس کے سعلی کا کی سکوک سدا ہو رہے ہیں اگر سوحودہ ذمہ حوص کا نوں رکھا جائے نو اس کا کا ایساں ہے کہ آب ریں ہیں لے سکیگی اس واسطے سلنگ کسی ممر کرنا چاہے اور سلنگ کے بعد ریبیا حاصل کرے کا کا طرعه عو نا چاہے یہ ایک اہم مسئلہ ہ جانا ہے اس کے حاصے کی ہم کو برہ رہے میں زیادہ بمعہلات میں نہ جائے ہوئے ایسا عرس کر ونگا کہ ساڑھے چار

فعلی ہولڈنگ کی جو سلیگ ہم برقرار رکھیں گے ورنہ وہیں ہمیں ہمسہ کرنے کے لیے ہیں
ملیکی نہ صاف کرے لیکن اگر وہیں حاصل کرنا چاہے ہیں تو مناسب
سلیگ برقرار کرنا چاہے سلیگ قائم کرنے کے لیے کسی امور کا لحاظ کرنا چاہے کون سے
طریقہ کو اس سلیگ کی زد میں لانا چاہے نہ ہم کو دیکھنا ضروری ہے ہم یہی نہ
ہیں چاہے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے ہیں جو وہ معمول ہوں یا متوسط کسان
ہوں یا دوسرے حق دے دہندگان ہوں وہیں سے مناسب نہیں لی جاساں بلکہ ہمارا مقصد
صرف یہ ہے کہ اسے لوگ جو رعایت میں زیادہ دلچسپی ہیں رکھیں
جس کے نام سکڑوں اور ہزاروں ایکڑ اراضی ورے میں ملے اور جو حالات سے باندھ
انہماک رساتر مقصد کر لے ہیں یا دوسرے لوگوں کے ہمسے کی ذیلی حود کھا رہے
ہیں ان سے رساتر عرب لڑکوں میں دس اور جی ہمارے بل کا مقصد ہونا
چاہے تجربہ کو سامنے رکھیں ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سارے حار
فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رناتر ہے اگر سکو میں فعلی ہولڈنگ نہیں کر دنا چاہے
تب بھی میں حار موصیعات میں اسے لوگ مل سکیں گے وہیں سے سکو میں میں مل
سکیں سارے حار فعلی ہولڈنگ کی سلیگ اگر کبھی نہ مل سکی تو کچھ ہی زمین
میں مل سکیں اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ رکھنا چاہے
اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اس کے و کی حور رساتر نہ مل سکی حکومت ان کو
ایکسی نہ سہ زمین (Consideration) کے ان سے مناسب میں
لے (Acquire) کرے اسی صورت میں ہی لینڈ رے میں لینڈ منڈا نام
ہو سکے اگر اس میں کر سکیں زمین میں مل سکی نہ مل سکیں کی کومیس کی
چارہ ہے کہ فاسوار (Five Year Plan) کے درمہ
اکٹامک اور سوسل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آئے والی ہے اگر گزرتی سکر میں کافی
تبدیلی لانا مقصود ہو اس کے لیے سب سے رناتر اہم کام نہ ہوگا کہ ہم رساتر کے
سعلی ناموں میں نہ نہیں کھا چا رہا ہے کہ فاسوار (Five Year Plan) کے بعد اس قسم کا
سب سے جلا فاون اگر کسی اس میں رہا ہے ہمارے ہی اس میں آ رہا ہے
اور فاسوار پلان کے صوبوں کو مد نظر رکھیں ہوئے ہی ہم فائون بنا رہے ہیں
اگر فاسوار پلان کو کامیاب بنانا چاہے ہیں اور فاسوار پلان میں حود بنا گاہے
کہ بڑے رسداریں سے رساتر حاصل کر کے کافی رساتر عرب لوگوں میں دیکھے اگر
نہ مقصد حاصل کرنا ہے و موجود سطح تر سلیگ رکھ کر ات و مقصد حاصل ہیں
کر سکیں بلکہ اس سلیگ کے معیار کو گھٹانا نہ کرنا اور سارے حار فعلی ہولڈنگ کی
عماے میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ قائم کرنا مناسب ہوگا وری اور میں اس پر نہ میں
ہے کہ اگر میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رکھیں چاہے و دہات کی زندگی پر اور اسے
مطمع تر حور رناتر میں رکھنا ہے لیکن اس میں ذات سے محبت کرنا ہے اور رعایت میں
دلچسپی لکر ہذاوار رناتر بڑھانا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑے والا ہے ۔ السہ ار

پرکے نو اون لوگوں پر رنگا جو رعب میں کافی دلچسپی میں رکھے اور دوسروں کی محبت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلیک جو معرکہ کی گئی ہے دیکھنا پرکھا نہ ہو رگوسٹ کیا رہا ہے کہ جو سلیک ہم معرکہ کر رہے ہیں اگر اوس کے اور کی سبب بھی ہم اس میں بھی رہیں گے اس نکرے کو علحدہ کرنے سے بدوار میں کمی ہو جائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلیک معرکہ کی حالت میں بمعنی طور ردیکشن کے نامعلوم ہوگا کہ بدوار میں کمی ہوئی لاری ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب اب اسے لوگوں سے رہیں لینگے جس کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان کو دینگے جو عرب میں تو ان کو یہی رواج ہے اس (Establish) کرنے میں دو دن سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے بدوار میں کمی ہوگی اگر یہ عمومی طور پر اصول قائم کرینگے کہ بدوار گھسا نہ چاہیے تو پھر کوئی رہیں ب حاصل نہیں کرینگے یہ آرگوسٹ بھی صحیح میں ہو سکتا کہ رستدار سے حد رہیں حاصل کرینگے اور اوس کے حصہ کی جو رہیں دیکھو چھوڑینگے اوس میں بھی بدوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوس کو رہیں چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہیں یہ چلی ہو لینگ کی سلیک رکھیں یا ساڑھے چار مٹی ہو لینگ کی اگر محبت سے کام کرینگے تو بدوار میں گھٹ سکتی ایک آدھ حصہ آسانی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسٹمس کم ہو جائیگا اس کا مری ہو ضرور پڑیگا لیکن بدوار میں نہیں پڑیگا نہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ اس کے لیے بدوار گھٹ جائیگی اب ساڑھے چار مٹی ہو لینگ چھوڑیں یا یہ مٹی ہو لینگ چھوڑیں اس سے بدوار میں رہیں پرکھا جس میں جس قدر محبت کرینگے اسی ہی بدوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے بدوار گھٹ جائے گے اندیشہ ہے رہیں چھوڑنے کا حواسن سلا نا گنا ہے و صحیح میں ہے اب جو سلیک معرکہ کرینگے اوس کے اوپر کی رہیں لیا ضروری ہے اگر اب سسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہیے ہیں اور اس کا فائدہ عربوں کو دینا چاہیے ہیں تو یہ شرط رکھیں اگر اب صدق دل سے ایسا نہیں چاہیے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھا چاہیے ہیں تو عربوں کو رہیں ملنے والی نہیں ہے بڑے رستدار کل آکر یہ عذر دس کرینگے کہ ساڑھے چار مٹی ہو لینگ کے اوپر کی رہیں اب لینگے تو میری بدوار میں مار ہو جائیگی جو عہد دار محض سبب کہتا ہے وہ بھی جی کہتا کہ حتماً اس سے رواج میں ہو جائیگی بدوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیکھا کہ نہ رہیں ہیں لیا چاہیے اس لیے نہ جو اندیشہ ناپے جائے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طرح سے منہم رکھیں گے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ نافذات و قانون کی دفعہ ۲۷ میں یہ بتانا گنا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل رہیں آباد نہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

حد لے سکی ہے اور اسے سمجھ میں اسکا انتظام کرسکی ہے جب گورنٹ اپنے سمجھ میں لے رہی ہے تو اسی صورت میں معاوضہ نا کمپنس (Compensation) کا سوال ہی کسے نہ ہونا ہے میری سمجھ میں ہیں ارہا ہے سہ ۹۰ ع و کا جو سسی ایکٹ ہے اس میں بھی اسے کمپنس کا اندازہ (Idea) میں ہے ایسا اندازہ کہیں نہیں آتا لیکن قوانین بنا رہے ہیں اس میں نہ حیرانی جا رہی ہے حالانکہ اب یہ دعویٰ کرے ہیں کہ عرب لوگوں کو ہم کی حاسگی اس میں نہ بھی کھا جا رہا ہے کہ اگر گورنٹ میں لگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا یہ صرف یہی لے وہ بلکہ وائس کرے کی نوٹ ہے تو وائس کے لیے ایسے جو اصرامات ہونگے و بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں نصفہ کما گیا ہے ۔ گورنٹ سمجھ کو اسے ہانہ میں لے اور گورنٹ کے سمجھ کے دوران میں رہی کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکس میں براہرو رکھا گیا ہے نہ گارنٹی (Guarantees) اب ریسٹراؤن کو دے رہے ہیں لیکن کلسکاروں کے سعلان اب کما سوچ رہے ہیں اب عرب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ اب ہا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے ع معاوضہ دینگے تو کما اب ملک کے ح رہے نہ کمپنس ادا کرنا چاہیے ہیں اسکا رٹ عرب لوگوں سے وصول کما جائیگا اور ہلک حراہ سے ریسٹراؤن کے مطالبات کی ناعمان کی حاسگی یہ طرہہ الکل غیر صحیح ہے سمجھ گورنٹ کس صورتوں میں لگی اوس صورت میں حیکہ رہی ٹرو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کلس ہیں ہوئی ہے اس میں کا پلہ دار ان ایسٹ (Inefficient) ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لگی اسی صورت میں کمپنس کے دینے کا سوال ہی نہدا ہیں ہونا سمجھ میں ہے تو رٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو جوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طرہہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے سمجھ کا سوال اون اراضیات سے سعلان ہے جہاں ان ایسٹ طرہے رکلس ہو رہی ہے جہاں پیداوار کھٹ رہی ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لے گی اور سمجھ کا حرجہ ومع کر کے دے کا نصفہ کما گیا ہے جب اس سے چلے ٹریسلس فام ہوئے ہیں تو پھر یہ طرہہ نہ ۷ کے ع سب سکس ۷ و ۸ کے ع جو طرہہ فام کرنا چاہیے ہیں وہ مناسب نہیں ہے نہ آرڈر آف دی ٹریس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ ٹریس چلے تو کو اہرسو سوسائس کے لیے رکھا گیا ہے ۔ کو اہرسو سوسائس کس قسم کے ہیں میں سمجھے سے فام ہوں کما حیکہ مادی اراضیات ہضم کرتے والے ہیں انکی کو اہرسو سوسائسی مانگے نا کو اہرسو سوسائس جو ۷ سے فام ہیں ملا گئی نیک ہے نا اور کوں کو اہرسو سوسائسی ۔ آخر کس کو آپ یہ ٹریس دینا چاہیے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی رد سے

ممبریں ہیں انکے حامدوں کا حال بھی معلوم ہے وہ خود رسا کو تصم کرلیے ہیں
ہکے حصہ میں چار پانچ سو انکڑ رہیں بھی آج وہ صرف سس سس انکڑ کے نہ دار
رہ گئے ہیں اور باقی کو تصم کرلیے ہیں کل سوو آف دی ہل بے کہا کہ اگر کسی کی
مطر میں چار پانچ ہیکٹا اے ہوں تو انکو حیرلاسر (Generalise) میں
کرنا چاہیے جہاں حیرلاسر کرنے کا سوال نہیں ہے اس میں جو جمعہ دی ہوئے
اسکی رورٹ منکوا کر دیکھے تو انکو معلوم ہوگا کہ ۱۰ سال کے بے نہ دار ہو گئے
ہیں ۔ نہ صرف نہ بلکہ اس کے لیے انریل رنوسو ممبر بے ارڈر بھیجے کہ کسی
محصے کے نہ میں حساب ہوئے ہیں تو پورا اون کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو
دئے حساب ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ نہا رہے ہیں ہر صلح کا ہی حال ہے کہ
بڑے بڑے رسددار اپنی رسا کو تصم کرلیے ہیں اگر فایوں کا معصہ اس طرح سے
عدم مساوات قائم کرنا ہے تو فولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ
فولداروں کی حفاظت کا سوال انا ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ ۱۰ ع کے بعد اگر کوئی فولدار
ہول نہ لیا ہے تو انکو بھگانا گا ہے انکے اسلئے مطالبہ کو رد کر دیا گا ہے فولدار
کے ساتھ محفل لوگ ملکر کلس کرے ہیں تو انکو ریکگنسر (Recognise)
کرنے کا مطالبہ کیا گا ہے تو انکو بھی رد کر دیا گا ہے ۱۰ ۲ ۳ سال سے جو
کاس کرتے رہے ہیں انہیں بھی انک ٹرویکٹ سس نہ چیکسی میں ملے ہیں
کیونکہ وہ معزہ بند کے اندر درخواست نہ پس کر سکتے

سرری بی رام کشن راؤ انریل ممبر کس اسلمٹ کے بارے میں نہ مح
کر رہے ہیں جہاں انک سکس نہ نصر ہو رہا ہے

شری ایل اس رڈی سکس ۳۰ انک اہم سکس ہے اور

سرری بی رام کشن راؤ اہم ہوئے کے نہ معی ہیں کہ پورے انک نہ نصر
کیا جائے

مسٹر ڈبلیو ایسکر اب صرف اسے اسلمٹ کی حد تک کہیے

سرری وی ڈی دشیپانڈے - میں اس اعتراض کی سبب مخالف کرنا ہوں ۔
آرینل ممبر اسے اسلمٹ کے ساتھ ساتھ دویمروں کے اسلمٹس میں بھی اظہار حال
کر سکتے ہیں

سرری بی رام کشن راؤ لکن سارے انک نہ نصر کرنا کہاں تک درست ہے
اگر انک لمٹ (Limit) ہوئے ہے ۔ اسلئے اگر ہر انک ممبر تمام
اسلمٹسی پر کہیے لگے تو نہ قابل عور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں پمپلائز دہرا ہوں کہ سکس ۳۰ (سی) کسٹرو
لحائے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہوئے والا ہے میں اسکے بھائی اور فائدہ
کے بارے میں پمپلائز دے رہا ہوں یہ سب سچکٹ پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آرٹریل مسٹر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروٹیکشن سسٹم میں چکے ہیں اس میں پروٹیکشن سسٹم
انڈیا پروٹیکشن سسٹم سے انکار کر دیا گیا ہے زمین میں کامیابیوں کو کسی حد تک
کے لئے فائدہ پہنچنے کا اس رکابی سے ہو چکا ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب کامیابیوں
کس طرف ہے اب عدم مساوات کو حل کرنا چاہیے ہیں نا عرب فلاحیوں سے زمین
دہن کر زمینداروں کو دلانا چاہیے ہیں نہ ظاہر ہو چکا ہے نہ کہہ سکتے ہیں عدم مساوات
کو ہم سارے میں بڑھ چکا ہے سکس ۳۰ (سی) (Illusory) (Deceptive) ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے میں کہہ سکتا ہوں
میں سکس ۳۰ اور اس کی ترمیم کو مسترد کی ہے عورتوں کے حصہ میں ملک اور
محکمہ کے لئے کے مسئلے میں انویسٹس کی ترمیم کافی عورتوں میں اب زمینداروں
میں نوئلڈ ایکٹوں سے ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں تاراری
میں ہے ۔ مصلحت رائے میں ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا انہی میں کامیابی
یہ طلب کرنا اسکے حق میں سچی ہیں

شری شیش رائے واگھارے تاراری میں ہے ۔ مصلحت کا زیادہ ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سبکدستی میں نہیں ہے
کہہ رہا ہے نہ کامیابی کے ایک کمیٹی سے باہر ہے اس ایکٹ میں بہت سلا
ہے کہ

۱۔ در معاوضہ کے نام میں عدالت کو اس پر دہل ملحوظ رکھا لازمی ہوگا
(اول) آراشی کی اس میں پر حوالہ سے ہو ۔
(دوم) اسے درجہ گھاس اور فصل کی میں در حوالہ کے تصدیق کرے وہ
آراشی پر اسناد ہوں

(سوم) اس میں در حوالہ میں عدالت کی علیحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔
(چہارم) اس میں در حوالہ میں عدالت کی حوالہ مقولہ نا میں مقولہ کو نا
کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لئے حوالہ کی وجہ سے پہنچے ۔
(پنجم) اگر آراشی کے حوالہ کے نام میں عدالت کو اس میں مقولہ نا میں
کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس میں عدالت کے احکامات مقولہ پر ۔

(مستم) اس فصلان ر حو نارخ سمہر سے فصہ لے حائے نک اس اراضی کے
معاوضہ میں کمی کے تابع عائد ہو حو مقدار اسطرح معنی کی حائے م پر ہ فصہ
ڈھکر معاوضہ دنا حاسکا ۔

اسکے بعد راضی وائی لیے کے بعد کسی کسی حروں کو ملحوظ رکھکر ہ فصہ اضافہ دنا حاجے
وہ بلانا گائے اسر رزی فصہ ہے ہ فصہ اضافہ دنا حاسکا ہے اسطرح رسیداروں کو
معاوضہ دنا حاکم ملک اسسٹ کے نام سے رسابہ نوں کو معسم کرنا حاجے ہ اسکے لیے
نہ نو حراہہ میں سمہ ہے نہ عرب کاسکاروں میں امی رقم ادا کرنے کی حک ہے
آب اسطرح معاوضہ نہ رکھنے میں طرح ہارے اسسٹ میں موس کا گنا ہے مجھے
صحبہ نو د میں حکمی اراضیاب کے لیے ۲ گنا اور نری کے لیے ۲ گنا اسطرح
معرر کر کے اسالمنس کے درجہ ادلی کا حو اصول ہے مابا ہے اسکو طے کا حائے نو
کاسکار آسای سے اسکو ادا کر سکیں اور ساتھ ساتھ ای ندا وار میں امابہ کی حاب
نہی نوجہ کر سکیں میں ہاوس سے اسلی لڑنا ہوں کہ لند اکو برس
(Land acquisition) اور فگرنس ف براسس (Fixation of price)
کے سلسلے میں ہے حو اسسٹمنس سمہ کے ہں ان نو عور کر کے اہی مول کا حائے
نو اس سے کاسکاروں کا ہلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

مری اے راج رڈی (سلطان آباد) اسکریر میں بربر کرنا ہں حاجا
صرو ایک کسکل اسسٹ کی حاب نوجہ دلانا حاجا ہوں اس حبر میں دعاب
ہ ۰۲ ۰۳ وسمے ہی رکھے گئے ہں بعد میں ۰۳ الف ب ح د لڑنا گائے
حو دعاب لڑائے گئے ہں ان میں وہی اصول ہے حو جلی ۰ ۰۲ ۰۳ میں موجود
ہے دوہوں جگہ جی ہے کہ حو اراضیاب ان اسسلی کلب ہوں ہں انکا اسرمنس
آب سمحٹ ہونا ہے اس کے لیے صلف و موہاب سلائی گئی ہں حکمے سمہ گورنمنٹ
سمہ اسے سمحٹ میں لے سکی ہے نہ سلی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے سمہ (۲) اور
سلائے حار سے اوپر کی سمہ کے لیے سمہ (۰۳) ح سلی ہونا ہے اس کے لیے
دعاب ۰ ۰۲ ۰۳ میں فصلی طور بر لکھاب دے گئے ہں کہ کسی صروہوں میں
گورنٹ کو اسرمنس اب سمحٹ کا احساں ہندا ہونا ہے اسطرح سمحٹ میں لے کے
بعد مسجر معنی گورنٹ کو نا گورنٹ کے اناسٹ آفسر کو کا احساں ہونے ہں
انکی نوری فصلی ایک پورے صمے میں سلائی گئی ہے اسکے بعد ۰۳ میں نہ سلائی
گنا ہے کہ اگر لکھی صروہ سموس نہ کی حائے کہ گورنٹ اسے فصہ م بررد رکھے
نو حکمے سمہ سے سمہ لی گئی ہے اسکو واس کر سکی ہے اسی صوبہ میں معاوضہ
کا ہوگا ۰۳ میں سلائی گنا ہے وہاں نہ سلائی گنا ہے کہ اگر نہ حالاب ہوں نو
حکومت کو احساں ہوگا کہ ایک نارخ معرر کر کے نہ اعلان کرے کہ نہ اواسی سرکاری
اسظام میں لے لے جاں یہ جی پہلا گنا ہے کہ کا معاوضہ دنا حانا چاہے اسکا

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آرٹیکل نمبر کا انویسٹمنٹ ہی ہے نہ وعدہ ہے کہ ایک فیصائل حالت ہینک ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ (Investment) جسکی بھی ٹنوسس کے لیے ضرور ہونے سے ہی کرے اس رٹالار ہس کی ما ر اسکو تسلیم کرے ہوئے آرٹیکل نمبر کے و سڈس ہس کیا ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے رولس کو اس سے متعلق سب کچھ چھوٹے کاسکاروں کو انویسٹمنٹ ٹنوسس کی طرف سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف ہس ہے بلکہ گورنمنٹ کا و مسئلہ اصول ہے اور چھوٹے کاسکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فیصائل اسٹس دینے و درنہ حو کچھ بھی ہو حی الویٹ گورنمنٹ اسکو پرواڈ (Provide) کریں ہے اور کرنسی حاب مالی ہے اور ہس سے دلانا ہون کہ و کرنسی لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے اسکو مٹا ڈیری (Mandatory) قرار دنا ممکن ہس ممکن ہے کہ سرے پاس صرف دو ہی فعلی ہو لڈس کی رہی ہے اور ہس انکا کاسکار ہون لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے سراط لاگو کئے حابی ہو چھے اسکی اہدی کری حافی اور ہس کر سکا ہون لکن سرے حافے معمولی گاؤں کا ایک کاسکار بنا ہے حافے فیصائل سسٹس (Financial assistance) کی ضرور ہے اس طرے پر چلے مدد کچھ حافی کہ واقعی اسٹس کی کس کو مر رہے؟ جان پر نہ اصول ہس ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے حر رولس مٹے حاسکے انکے حب آف ہسہ دو و پھر انویسٹمنٹ ٹنوسس کر سکے ہو و مٹا ڈیری (Mandatory) ہونا ہے نا عاوی وعمرہ کے لیے حاسکہ آرٹیکل حس بے کھا مٹا ڈیری ہونا ہے قاناہ مرے لہ گوں کے لیے ہونا ہے ٹرسل نمبرے اپنی نمبر میں کم کہ عاوی سے غرب لوگوں کو فاد ہس ہو رہا ہے دو رولس کو اسڈ (Amend) کچھے انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے گورنمنٹ حو ہوا لگا رہی ہے اسکو کالنا ہینک ہوگا نہ اصول کے خلاف ہوگا ہوؤی در کے لیے ہس مٹا ہس لوں ہو نہ قطعاً باعابل عمل ہے ۔

سری سٹی ڈی ریشاویہ —تھو جو بکلاوا ہے کی

Adequate and necessary financial assistance

بھر دن کی بکلاوا نہیں پڑتی ہو

شرعی رام کشن راؤ۔ ضرور بھی پڑی ہے مٹا دے حاسکے اگر حارے

سری سٹی ڈی ریشاویہ —میرا تھو کھانا ہے کی باپ کل مٹا کل بھیا

شرعی رام کشن راؤ۔ ہس لکاسکے اس کے لیے حو رولس (Rules) بنائے حاسکے وہ اسے اندہ دھد رولس ہس ہو کئے حس سے کسی سٹس کو ہٹالار (Penalise) کیا حافے نہ آرٹیکل نمبر کا حس ط ہے اسکا حواب چھے دیا ہس ہس آبا اسو حہ ہے کہ انکے دلوں میں سہ ہی سہ ہے کہ اسکا

ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم رکھتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے اور دای کاسٹ کے لیے اس کے لیے زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کر رہے ہیں اور اس میں جو سول پمپس ہیں اس سے بڑھ کر وسیع سماعت پیدا ہو جائے گی جس کے نتیجہ میں زمین واپس ملے ہوئے زمین کو اگر ہم لے سکتے ہیں تو زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھا جائے گا جس میں زمین واپس نہیں رکھیں اور اس سے اوپر کی زمین لے لی جائے تو ان دونوں چیزوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع سماعت پیدا ہو جائے گی۔

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i.e. their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کے لیے کیا بے معاوضہ دے دیے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں یعنی سبسائیڈ اور معمول معاوضہ دینے کے برابر اب اس سرپلس زمین کو حاصل کر سکتے ہیں؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معمول معاوضہ کے معنی میں۔

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے کے وقت اس کی جو مارکیٹ والو (Market Value) ہوگی وہ فیر کمپنسنس (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسنس دے کر اب زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوشن (Central Question) پیدا ہوتا ہے۔

merits of the proposal apart

یعنی اس کے سروس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مسوہہ نہیں لگتی کہ اگر ہم لے سکتے ہیں تو مارکیٹ والو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistent with the provisions of the Constitution

دوسرے اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طرح سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (حفاظتہ ریلکٹنسی میں انریبل جیس ایف ڈی اور بی بی مورکھا) وہ اس پر غور نہیں کیا جاتا بلکہ اس کی کسی دوسرے طرح سے غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے پلاننگ سسٹم کا وہ برا کرافٹ ان برا کرافٹ کے دو ارب روپے میں ایک روپے کا اور دوسرا ۱۰ لاکھ روپے کا اس سائڈ کے خارجہ عملی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور ان کے اس کی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر اڑے خارجہ عملی ہولڈنگ تک ان کے حصہ میں نہ ہو وہ کسٹمر سے اس کے کسٹمر کے حصہ سے اس لئے کہ اس میں عملی ہولڈنگ کی لمٹ رکھیں گی۔ یہ باقی دہڑدہ عملی ہولڈنگ رہ جائے۔ یہ وہ اگر کسی روٹنڈ سسٹم (Protected Tenant) کے حصہ میں ہو تو ان کے حصہ میں رہ سکتے ہیں اور دہڑدہ عملی ہولڈنگ تک وہ سٹے سے لگائے گا جو رٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا اس میں جلا کہاں ہے؟ ویکوم (Vacuum) کہاں ہے؟ لٹل لارڈ میں عملی ہولڈنگس تک ریزوم (Resume) کر سکتے ہیں اس سے بڑھ کر ریزوم میں کر سکتا دوسری قسم میں ہم میں ہیں جس میں روٹنڈ سٹ کے حصہ میں جو رہیں گے اس کو اس سلسلہ میں کسی سرک کر سکتے ہیں؟ (انک لٹل بھی آتا ہے)۔ روٹنڈ سٹ کے حصہ میں جو رہیں گے اس کو سلسلہ میں ہمارے کرنے کے بعد اب اس کو لٹا چھوڑ رہے ہیں؟ ہمیں کرنا چاہئے کہ ہر کسٹمر سٹ کی انک میں ہے۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی یہ وجہ رہی رخت رکھ کر ہم جو اس لئے رہے ہیں اس کو اگسٹ رٹ (Expatriate) کر کے اس کے ہاتھ میں جو اس لئے کر کے کہ یہ کال سکتے ہیں وہ چاہئے وہ بڑا اور رکت سکتا ہے لیکن ہم اس میں کرنے دے رہے ہیں۔ ہم ایک حد تک رکھ رہے ہیں۔ ہم آج رہے ہیں کہ ہم اس میں کر سکتے ہیں۔ یہ میں قانون بنانا ہے۔ یہ میں ہی ہم نے دوسرا قانون بنانا ہے۔ ناوجود اس کے کہ لٹل لارڈ اسٹ کسٹمر کر رہا ہے لیکن اگر ریکٹ اپ (Breakup) سے کوئی ضمانت نہ ہونا ہو تو اس حد کی اوپر کی میں ہم مسجٹ (Management) میں لے لیں گے۔ یہ آج ہم سے قواعد بنائے ہیں اور جو وہ ہولڈنگس میں سے ہیں اس کی کسٹمر کر رہے ہیں اگر حکم نہ لگائے اس میں (Legal Opinion) اور پلاننگ سسٹم کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ہولڈنگ (Existing Holding) نہ ہو بلکہ (Ceasing) قائم کرنا کسٹمر میں اس کے (Provisions) کے خلاف ہوگا۔ اس لئے انہوں نے اس میں برا کرافٹ میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرا چاہیے نام نہ ملے تا چاہیے اس کے قطع طریقہ کو قانونی رائے یہ ملی ہے
حساباً کہ ایک ایک سال میں لے کر ایک ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ صاحب راؤ دیکھ کر اور
وی۔ بی۔ کے سپا حازی بھی کہتے ہیں کہ اگر سب سے لے کر سب سے سب سے لے کر لیا جائے
ملاوئے ہے وہ اس سب سے دیکھتے ہیں کہ اب لوگوں کا بھی اعتراض آیا اور وہ کیا ہے۔ صاحب
طریقہ یہ تالیف کمیشن نے اسکو ملے ہیں کیا اس کے خلاف ہمارے راجہ میں سے
یہ کہنا کہ سب سے لے کر سب سے لے کر سب سے لے کر سب سے لے کر سب سے لے کر سب سے لے کر
وہ ایسی جگہ راجہ میں اس سے ہم ملتے ہیں اس وجہ سے سب سے لے کر سب سے لے کر سب سے
ان سب سے بھی ہم آگے رہ رہے ہیں دوسرے برائوں میں آسا میں ہو رہا ہے۔

اینریبل ممبر نے اسدسین سے ۱۰-۲۰ وعہ میں کہے ہیں کہ ساڑھے
حازی بجائے میں ہمیں ہولڈنگس رکھی جائے میں سمجھا ہوں کہ یہ بے اصول حرب
ہے۔ مقرر اکوئریسی (Future acquisition) کے لیے حوالہ دیکھی گئی ہے
وہ جو حسی فانی (Justify) ہو سکتی ہے۔ لیکن ریب ہولڈنگ (Present
Holding) پر مود لگا کر میں حاصل کرنا دوسرے میں ہے۔ ہمیں ہولڈنگ کی
معرف ہم نے کی ہے جس کے تحت ایک سو کی بٹ ایک (Net income) (۳۶) میں
روپے سالانہ یا میں سو روپہ برسہ (Per month) میں (Maximum) میں
کی حوالہ ہم رکھ رہے ہیں اس میں کسی یا انصاف ہوں اس کے ساتھ ہی جب ہم اس
میں اسکو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے
کی میں ہیں چھوڑ رہے ہیں۔ کسی کو اور میں اکوئری (Acquire) کرنے کے
احصاات میں دے رہے ہیں۔ اسکی اگر سب سے ہولڈنگ (Existing Holding) میں
میں میں لے کر وہ ہم حوالہ (Margin) چھوڑ رہے ہیں اس کے معنی
آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اس میں دے رہے ہیں اس لارڈس کو آگے بڑھانے
ہیں۔ کسٹلٹک اگر کھل کر (Capitalistic agriculture) کو انہارا چاہتے ہیں
اسک کر رہے ہیں ڈھنگ کر رہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھنگ سے لے کر عام احصاات
کہتے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی میں اس کے پاس چھوڑنے کے لیے آپ
کیوں اس میں دینا چاہتے ہیں؟ یہ اب کا کونسا انصاف ہے؟

دوسری چیز یہ ہے کہ تا خود کی برہہ دھارے کے اینریبل ممبر نے اسکو سمجھا
ہیں۔ لیکن کمیشن کی رپورٹ کے اس نرا گراف کو کسی برہہ میں کرنے کے بعد بھی
انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعویٰ کیا ہے نہ کرنے والا
ہوں۔ آج نہ ناگ دھل میں یہ کہنا ہوں کہ میرا یہ دعویٰ میں ہے کہ لارڈس سے
میں لے کر جس کے پاس میں ہیں اس کو دینے کے لیے یہ قانون میں لارہا ہوں۔

لند رفرمز (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون وضع ہندوستان میں اس عرصے کے ساتھ نہیں لانا چاہیے اور نہ اسکا۔ جسکے تحت تمام زمینداروں (Landless labourers) کو کٹر (Cater) کر کے ان کی لند ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے۔ میں یہ حل چاہتا ہوں کہ یہ وہ ہو جسے انصار میں ہے اور نہ انریبل ممبر آف دی ایورنس کے انصار میں ہے۔ یہاں ہندوستان میں اگر باگرس کی جگہ کوئی آلٹرنیٹ گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکی ہے تو اسکو بھی میں چاہتا ہوں کہ اس قانون کو لا کر وہ عمل کر کے مٹا دے۔ نہ ناممکن ہے نہ پراسکٹبل (Impracticable) ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو پورے ہندوستان میں بڑھائی اور ایک نئے ملک کا شعبہ ہوگا کیا جی سے اعلیٰ مقصد ہو سکا ہے؟

آئریبل ممبر نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات نام کر کے کا دعویٰ کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی رام کشن راؤ: ہائیکورٹ نے آج کے میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ: پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی یہ ہے۔ اسے عدم مساوات کم کرنا ہے۔ مساوات نام کرنا یہ الفاظ ہیں میں

ایک آئریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں؟

شری بی - رام کشن راؤ: ڈسپارٹی (Disparity) (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعویٰ کیا گیا ہے؟ میرے بھی الفاظ تھے لیکن مجھے یہ الفاظ مناسب نہ آئے۔ آئریبل ممبر دینا کے ساتھ یہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ دیکھو یہ کہے ڈیڑھے وعدے کر رہا ہے۔ میں چھوٹے وعدے نہیں کرتا۔ اسے وعدے نہیں کرنا چاہتا۔ عمل ہوں میں نے اسے الیکشن میں بھی اسے وعدے نہیں کیے۔ میں نے الیکشن کے وقت نا اسے چاہتے بھی اسے وعدے نہیں کیے اور نہ باگرس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اسے الیکشن میں اسے وعدے کیے ہیں۔ اور لوگوں نے کہے ہوں تو کہے ہوئے

شری کے وی رام کشن راؤ: گورنمنٹ میں آج کہا گیا کہ میں ۱۲ لاکھ انکر میں تقسیم کروں گا۔

Shri B. Ramakrishna Rao: More equitable distribution
I stand by that. I stick to that.

اگر ۱۲ لاکھ میں ۱۲ لاکھ ملے (میں نے ۱۲ لاکھ کہا تھا) کچھ بھی میں ملے میں تقسیم کروں گا۔ میں نے کچھ بھی نہ ملے۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا ۱۲ لاکھ ملے تو

میں اس کو قسم کروں گا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ میرے () ملک میں میرے نو ہم قسم
ہیں کر سکیں گے۔ لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لنڈ لارنس کی ساری
رسمات لیکر سائے عرصوں میں قسم کروں گا۔ لیکن پھر بھی میں نہ کہوں گا کہ نہ جو
آپ میرے () کا اندازہ لگا رہے ہیں وہ ٹریبل میرے کے انسان کی اساس پر بیرونی نہ
کرنے کے رجحان کا سچا ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ سچا ان چیزوں پر مبنی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے لوگوں سے
بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی۔ ہر جواز میں
کوشش کرنا ہے۔ لیکن میں اس قسم کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو جو سمجھا جائے
ناوینکہ وہ اپنے جواز کو نہ دس کرے کم از کم میں تو اس کو مانے
کے لیے باز نہیں ہوں۔ تو جہاں اس کے آرٹیکل میرے سے ہر آرگومنٹ (Argument)
میں ہر قسم میں پھر بھی میں اس کو دس کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

یہی وہی وہی پٹیشن — یہ پٹیشن (Presumption) ہم کو تو ن جاننے کیلئے
پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) سے بھی سیکھا ہے۔
شرعی فی رام کشن رائے اگر وہ واقعہ نہیں ہے تو لنڈ لارنس کہہ سکتے
ہیں کیا ہم نے جو دس نوٹس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا
پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) میں انک آرٹیکل میں کے
آج رتبہ فرامان بنا ہوا ہے؟ جیسا آج پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ رتبہ فرامان بنا ہوا ہے
یہ سمجھا کہ جسے لنڈ لارنس ہوئے ہیں سب کے سب وہ معاف ہیں صحیح ہیں ہوگا
میں جانتا ہوں کہ جلد لنڈ لارنس کے رسمات قسم کے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ
میں نہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لنڈ لارنس کے سرینڈر (Surrender) () بھی
کنا ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ ابھی حائداد کو بجائے کی کون فکر
ہیں کرنا؟ میں لنڈ آف دی اپورس کے گھر کا فریج چھسے کیلئے جاون نوکنا و
چپ رہیں گے؟ وہ بھی مار سکتے۔ میں اس کی کوشش کر رہا ہوں کہ کوئی لوٹ ہو
(Loop hole) نا ہو رہے۔ لیکن اس سے ہی نا ہر کہ گورنمنٹ لوٹ ہو پندا
کرنے کے لیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے۔ لہذا ان کا گلا کاٹ دو اور ان کا گلا کاٹ دو
جو معاف فرمائے اس قانون میں ہی سکتا ہے۔ نہ

lack of belief in human nature lack of belief in human
goodness if I may say so

یہ سائیکال ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا
میں آرٹیکل میرے سے درخواست کروں گا کہ اس سے کو اپنے دل سے نکال دیں اور
دوسرے مسائل کی طرف توجہ دجائے جو مناسب ہے۔ کہا گیا کہ جب کم رتبہ
حکومت کو ملے گی تو اس کے رسمات کے تراکس (Transfers) () ہوئے ہیں

यदि बी तीन साल बाद साथ होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

سرکاری رام کس راڈ میں کبہ رہا ہوں کہ وہ وہ حق ہے اس سکس
میں رکھ لے۔ لندرا دی اورس کے توجہ سے وہ وہ حق ہے۔ جب تک قانون
لاگو نہ ہو اس وقت تک رجسٹر (Transfers) ہونگے۔

श्री श्री श्री वैशाखाय — क्या उसके सहस्र बानी वल्लभ ५१ के सहस्र अमल हुआ है ?

مریدی رام کس راؤ ٹریل میں کو میں س سس کے سب سس کا سس (Sequence) مانا جاھا ہوں اس کے مد میں سمجھا ہوں کہ اس کے اسس (Stages) کے سمجھے میں آئی ہوگی سس ہ میں گورنٹ کو ٹک چل ناو (General Power) ہے کہ کسی رس کا مالک دو سال تک مسلسل کا سب نہ کرے تو اس صورت میں گورنٹ کو احساں ہوگا کہ دس انداری کر کے رس کے سمجھ (Management) کو اپنے ہا میں لے لے وہ ٹالکل چل سس (General Section) ہے تو ان کسویں (Non Cultivators) پر لاگو کا جسکا ہے ۲۰ سی میں اس کے سملو کا پروسجر (Procedure) احساں کا جسکا ہے وہ مانا گاہے کہ اسس (Assumption) کے بعد گور، س کے کا احساں ہونگے ۳۰ اے میں نہ اسس ٹراوٹن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے حار عملی ہو لنگی کے ور جس کے ماس رس رجائے حکومت اسکو اپنے سمجھ کے عملے مکی ہے اس کے لیے اسس ٹراوٹن میں اسکو پڑا رکھا جائے نا فال ان پروڈکس (Fall in Production) ہوا ٹالکل لو اسٹانڈرڈ (Low Standard) ہو اسی رس کو کس کرنا رہے لنگی وہ لٹے کم ہو تو اسی صورت میں اسی رس کو اسسٹ (Efficient) ہونے کے ناوجود حکومت لے سکی ہے ہم نے نہ ٹراوٹن (Provisions) بلائنگ کس کے اوس ، اے کے عہد رکھر میں جسکو میں نے ابھی ٹرکھر سانا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دے میں اس کا حاسکا ہے نا جس
 انہوں نے صاف طور پر یہ ہیں مانا ہے کہ مارکٹ والیو (Market Value) سے
 کچھ کم دنا حاسکا ہے نا جس۔ یہ مارکٹ والیو کے مط و معاوضہ دے کا حو لروم ہے اسکے
 بارے میں بلیسنگ کمپس نے کوئی رہبری نہیں کی ہے۔ اسلئے ہم نے ایک درسیاں راسہ
 کالکر یہ رکھا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر سیسگ ہولڈنگ (Existing Holding) ر
 سیسگ (Ceiling) لاگو کر کے کسی نہ کسی حلقے سے اگر سیسگ ہولڈنگ کیلئے
 سیسگ لگائے کا طرہہ واضح کریں۔ ہم نے یہ سیس دیہی کی اسکے لئے دو میں اسحی
 (Stages) رکھے۔ ۳۰ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

‘ Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jarda and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder ”

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے بیوڑی سی حدت شروع کی۔ نہ اصول ہے کہ اگر آپ کسی اکوائزر (Acquire) کرتے ہیں تو فیر کمپنسیس (Fair Compensation) دینا چاہئے۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکیٹ وائلو (Market Value) ہو۔ اگر بلک درپرس (Public Purposes) کیلئے کسی کو ابھر کر نیں سپہولس پیدا کر رہے ہیں۔ اسکو ایسا ہی ضرورت دھاسکی ہے۔ اصلے یہ حدت نکالی گئی کہ بلک ہریرس کیلئے لے سکے ہیں۔ اسکے لئے دولٹس (Stages) ہائے ہیں۔ گورنمنٹ اسے لٹس کا۔ چھ ٹ اے ہائے لے سکی ہے جساکہ کہا جاتا ہے انگی پکڑ کر پھر پھانپکڑا۔ گورنمنٹ اپنے پھانپکڑے کے لے سکی ہے یہ تو ہم نے ۵۱ کے عہ کردنا۔ دفعہ ۵۱۔ ۱۔ حوں سے ۵۱ کو ناس ہوا اور کاسٹی ٹیس ۲۶۔ سواری نہ ۱۹۵۰ء کو لاگو ہو چکا ہے۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री ग्नी जी वेदाचार्य — क्या ५३ के तहत कोई कमर तुम्हा है ?

شرعی - رام کشن راڈ - ۱۰ کے عہد عمل میں ہوا اسی لیے حلیہ بھی یوں ہے
 ہوا - نہ آرگومنٹ (Argument) تو سہی ثابت میں ہے - اس واسطے ہم اس
 جواب میں ہیں کہ حلیہ میں ہوا -

اسی برسئل کرو ۱۰ میں ہے اسٹڈ کر کے ہم بنگلہ دہر کھلے مسخٹ لیے ہیں مسخٹ میں لیے کی حد تک ہلک پڑ کر کا حیلہ بنائے ہیں ۔ اس کے لیے کمپرس دیا ہے اس طرح تک ڈور سہڈ (Back door method) سے بھی لڈ لیا جاہیں تو اس عمل بھی کاشی ٹوس کے لحاظ سے ہونا چاہے ۔ ہاں اگر کاشی ٹوس کے موجودہ براؤیز میں اسٹڈ ہونے والے ہو جائے لیے بھی اسٹڈ کرنے کے لیے سڈاں کھل جاتا ہے ۔ لیکن بد قسمتی سے یہ کہ اسوف تو ایسا نہیں ہو سکتا ۔ جس حد تک ہم کاشی ٹوس کے حدود کے اندر رہ کر کر سکتے ہیں انا ہمے کر کے کی کوشش کی ۔ اور ” مے ٹیک “ و ” کھائے “ سڈ “ ہیں ۔ گورنٹ ہو پاؤر سڈ سے وہ بھی انکبڈ کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کے لیے گھسائے ہو تو وہ بھی کچھ بابوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وہ بنگلہ لگا کر داخل ہوا ہے ۔ لیکن ہم تو جہاں قانون ساز ہے ۔ ساری دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ ہلک پڑ کر نام لکر بھی ہم جی آ چھیں جی سکتے ۔ لڈ آکونرس انکٹ کے بعد توڑا معاویہ دیکر پھر ۔ و بعد والد معاویہ دنا ڈڑا ہے ۔ میں چپ مسٹر کی حسد سے اگر نہ آرڈر

دیدوں کہ آب کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۳۴۴ گھنٹے کے اندر ایسے گھر کا منصوبہ جوڑ کر الگ چودا میں نوکنا نہ ہو سکتا ہے ؟ ملک ہونے کے لیے بھی کسی کی اراضی لیا جاہیں تو لیا آکوریس ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لیا ہوگا ۔ آکوریس (Acquisition) ہو ، ڈیکوریس (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہہ رہے ہیں کہ ” سب “ کے الفاظ رکھ دیں تو بینکس کی ضرورت ہیں ، گورنمنٹ کو سوجھ کا موقع بھی نہ ملے ایمرجنسی میں جاری ہمارا ہونا ہو ۔ آخر یہ تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ گورنمنٹ اپنے سمجھتے میں لے سکتی ہے یا نہیں ۔ یہ تمام بینکنگ جس میں ہیں ۔ اسی لیے بلائنگ کمیشن سے نہ رکھا ہے کہ لے لیا جاساں لیا جائے اس کے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلشمنٹ ہوئے گا لے دیں برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن بلائنگ کمیشن کے کہنا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس برس لگیں ۔ ممکن ہے حلقہ ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگے

سری وی ڈی دھساہلے ۔ درساں میں الین (Alienation) کو کس طرح روکے گی ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الین کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکا پرنسپل (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ نہ ہو سکتا ہے جیسا کہ میں نے کہا ۔ میں کہیں بھاگ و ہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ میں کو کہیں بھاگے گی ضرورت ہیں ۔ وہ ہیں رہے ۔ اب تو نہ کہتے ہیں کہ میں نہیں نہ بھاگے پائے ۔ ہر شخص کا فٹائٹل رائٹ (Fundamental right) بھی حلال ہے ۔ آرڈر میں جو لائٹس (Lawyers) ہیں ۔ میں نے کہا میں نہیں کہتے ہیں مجھے اس اصول ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اب وہوئے اسٹیشن میں کہے ہیں ۔ لیکن میں نہ کہہ سکتا کہ ایسی مہربان میں کہیں کم آرکم کوئی لائٹس میں نہیں کرنا چاہیے ۔ ان کے بارے میں اگر میں نہ کہہ سکتا ہوں کی لاعلمی سے میں کہے گئے ہیں تو یہ مناسب میں کیونکہ آرڈر میں میں ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں نہیں کیا ہے لیکن اس کے باوجود ان کے اسٹیشن الیکٹل (Illegal) ہیں ۔ ان کا سٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون پاسکتے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کا سٹی ٹیوشنل مانا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لکل الٹوائس ملی ہے جو کا سٹی ٹیوشنل الٹوائس ملی ہے اس کے

انک اور سوال اورچرٹس (Orchards) سے متعلق اٹھانا گا کہ
انہیں کیوں مسمیٰ کیا ک ہے۔ میری سمجھ میں ہے آنا - آرچرٹس فروٹ گارڈنس
ہمارے اگریکلچر کا انک بڑا شعبہ ہے میرے پاس ۱ موسمی کے درجہ ہوتے ہیں
جنہیں ہراروں روپے کے صرفے سے لگانا گیا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہیں ان سب کو نکال دیا
جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سیرے کا درجہ دینا جائے۔ اس طرح لندلس
لین میں بسم کر دینا جائے جنہیں پر مرس (Preference) دینے کیلئے اب
مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ اک عجب خبر ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال
ہے۔ اگریکلچر کا سوال ہے۔ میں اس مطالبہ کو سمجھتے ہوں۔ فامبر ہوں۔ انریل ممبر
کے ونڈز (Views) کو سمجھتے ہوں۔ فامبر ہوں۔ وہاں تو وہ نہ کہتے ہیں کہ ملک
کی ٹوٹل اکائی (Total economy) کی طرف دوسری ہیں ہے۔ پھر نہ کہتے ہیں کہ
”وہ ہارٹسٹ“، ”وہ ہارٹسٹ“، ”وہ ہارٹسٹ“، ”سچی ج رہی ہے۔ ٹسٹ“
کا نام اس طرح دیا جاتا ہے جس طرح رام نام جسے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے ہر ملک میں
اسٹیشن لائے جاتے ہیں۔ لڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹسٹ کا بھی ہو۔ ٹوٹل اگریکلچر
اکائی بھی تیس نظر ہیں۔ انریل ممبر کی حد تک تو میری رکھنے والے نا نہ دار
اگرے تو محال ہیں اور ٹسٹ انکا ہوکل ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں تو محال کو
کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ مائے اسی نقطہ نظر سے اسٹیشن سن کہتے جاتے ہیں۔ یہ ہیں
دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹسسی ٹرانڈ کو انکوئٹبل (Equitable)
طریقہ پر مائلو (Solve) کرنا ہے۔ اور اس طرح ٹسٹ اور دوسرے کاسکاروں کو فائدہ
پہنچانا ہے۔ حواء ان ہوں (Unfair) ہو۔ ان انکوئٹبل (Inequitable) ہو۔
ان جسٹ (Unjust) ہو۔ ان کاسٹی ٹوٹیل ہو الیکٹل (Illegal) ہو کچھ
بھی ہوں ٹسٹ کو فائدہ پہنچ جائے۔ اگر اس طریقے سے سمجھ جائے تو اسکا میرے پاس
کوئی جواب نہیں۔

انریل ممبر میری ہے۔ وی رام زاوے جہ ہی جوں کے ساتھ اور اسے نقطہ
نظر کے لحاظ سے جہ ہی مدلل ضرور میرا ہے۔ اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب
دندوں تو میرے انریل ممبر کے اسٹیشن اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت
ہیں رہی۔ اسی قسم کے حد آرگوسس انریل لڈراف دی انورس لے بھی ناں
کہتے ہیں۔ دونوں کا جواب میرے کہ ہونا ہے۔ انریل لڈراف دی انورس۔ انریل ممبر
شری ہے۔ وی۔ رام زاو اور اس کے ساتھ ساتھ انریل ممبر میری لکھی مرسواں ویڈی
ان سوں کے اعتراضات کے جوابات میں دندنا ہوں۔

انک اعتراضات یہ کیا گا کہ اس میں جہ سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں
ریولوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لکن اس میں کی لوپ ہولس
ہیں۔ جہاں لوپ ہولس اور انورس (Evasions) معلوم ہوتے ہیں۔

ہوسکتی ہے۔ نہ کہا گیا کہ ہزاروں فوٹ ناموں کی مکمل ہوسکتی ہے۔ نہ ٹاٹ سری
سمجھ میں ہو جی ای بھی آرٹل میں سری کے وی رام راؤ کے دھن میں نہ پات
آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی حاشی ہے اور اس سے بچ سکے
ہیں۔ عورتوں کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ ریسٹارا ہی میں کو فوٹ پر دے
دینگے۔ ریسٹارا ہی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے
ایریں ول نوڈینگے۔ کیونکہ فوٹ پر دہے میں نو کوئی مامعہ نہیں ہے اور فوٹ
کی مذمت (۴)۔ نہ رکھی گئی ہے۔ وہ بھی میں نے فوٹنگ والوں سے معلوم ہے۔ میں
ہے اس طرح بھی مجھے کی کوپس کی حالتے۔ لیکن انہوں نے اس سے کہنا ہر عاربت کھڑی
کردی اور کہنے لگے کہ فوٹ پر دہے کی ایک مہم ہی شروع ہو چاہیگی تاکہ آج کے
سکس (۳۰ سی) کی دہے بچ جائے

اب میں پوچھا چاہا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے۔ یہ سب یہ اعتراض
بہ آہستہ کیا صحیح ہے؟ آج کون لٹڈ لارڈ اساتے حوریں فوٹ پر دہے کیلئے راعبہ
آرٹل میں میں ب دی ایورنس کے حوریں ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہارے ہیں
بوگن ہیں (Laughter) لیکن آرٹل میں میں آف دی ایورنس اسکو مسلم ہیں
کرتے۔ حاتے دھتے ہارے ہیں۔ لیکن کیا کسی کی میں ان کے پاس فوٹ پر دہے کی تو
پھر لٹڈ لارڈ نہ اسکو کہتا ہے کہ اس کو پھر واس آسکی؟ اسکا رٹ ریسر کس ہوگا
فولڈار کو حوریں دے گئے ہیں اور میں آف سمجھٹ ہوگا۔ ایسی صورت میں کیا یہ فولڈاروں
کو رکھنے کی رغبت کسی لٹڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آسلی (Honestly)
پوچھا چاہا ہوں۔ نہ میں اکسپرینس (Experience) ہے اور جب سے
لوگوں نے اکسپرینس ہے کہ میں فوٹ پر دہے کی حاشی کوئی مامل میں ہیں۔ اگر آئندہ
اس عرصے کے لیے حالات کے مطے نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوپس کرتینگے تو کوئی اور
حور لائن گئے۔ آرٹل میں میں کوئی نو کسٹ سمجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے نہ
رکست سمجھائی ہے۔ میں اس کو فوٹ کروگا۔ لیکن فوٹ پر دہے سے کوئی روکتے ہیں؟
جو ابھی ہے رہے دہے فوٹ پر ہی سہی۔ انا تو ہے کہ اس سے کہی نہ کسی ہونے
اذی کو میں نے گئی اب ارنوم کرتے ہیں۔ پوچھ کرینگے۔ لیڈلن نا کو آپرینسو حور
کوئی بھی آرڈراف پر نہیں ہے اچھا تو ہے۔ یعنی حور کا کو کرنا تھا وہ خود
لے لے ہیں۔ اس سے کم از کم انا تو ہونا ہے کہ میں لوگوں کے پاس میں ہیں۔ ان
لوگوں کو فوٹ پر میں مل جاتی ہے۔

دوسری حور نہ ہے کہ از میں پروسیڈنگس (Assumption proceedings)
میں لمبی (Lengthy) ہیں۔ میں آرٹل میں میں سے عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ وہ
ایسے لمبی ٹاٹ میں ہوینگے جسے لمبی ہوئے کا کہ وہ شہ کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی
حاشی سے عام طور پر حور دے (Delay) ہوئی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بد نام

ہو چکے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل میں کو
سہ ہے ان کے سہ کو میں نکال دوں گا لیکن میں یہ اس دلائل کی کوشش کرتا
ہوں کہ ارداس میں دیکھنے کی کوئی کوشش نہیں کی جاسکتی دوسرے اسٹیمس کے
مقابلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) سہ کے اندر عملی ہولڈنگس کے بعد اس کا کام چم ہونا
چاہیے اس کے لیے جب کم وہمہ لیا جاسکا میں ڈار سلا رہا ہوں میرا کوئی کمیشن
(Commitment) ہے کوئی بانڈنگ (Binding) ہے اس کے لیے
سادہ ایک سال کا عرصہ لگے گا۔ دس سال وہیں لکھنے کو بروسر ہم حساب کرتا
چاہیے ہیں ہمیں ہے کہ اس کے مطابق ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی نارغ میں
خود ملکاتہ کی نارغ میں بھی ہے کہ آرٹیکل ۱۲۱ دی انورس نے بھی دعویٰ کیا
ان کی حیح کار ان کے اسٹیمس (Agitation) نا ان کے رنولوس
(Revolution) سے اس کو کبھی مانا نہیں لیکن نا عراس میں اس کو سلیم
ہی کرلوں تو میں ۴ گراں کروں گا کہ ایک سال کا زیادہ کوئی امانت ہے
ملکاتہ کے ور (۴) سور (۴) لوگوں کیلئے جس کے لیے ورنس
وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سرکل (Struggle) ان کروں دیکر وہ سرکل کے
ناوجود بھی ۶ سال ہوئے اگر اس کے اسٹیمس کے لیے ایک سال کا زیادہ ہے
تو کیوں ای ٹیڈ اور سچ

جوائنٹ فیملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں سب ہیں کہ کسی کے
حالتہ ایکٹ میں ۴ سر ہیں جو ان کے حال میں اس کو برقرار کیا ہے ایکٹ میں یہ
سر بھی اس کے بارے میں ڈفرنس ف اوپنڈ بھی ہے لیکن وہاں دوسرے راوٹرس
ہیں۔ کسی ایکٹ میں اگر کسی ہولڈنگ (Existing holding) پر لمب
رکھے کا دفعہ ہی ہے کسی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ عملی ہولڈنگ
کے رنرمنس کے لیے ہے اب یہ معلوم ہوا چاہیے کہ آپ اس اصول پر حل رہے ہیں
اگر آپ ای ایکٹ پر حل چاہیے ہیں تو میں صرف صرف رکھے کیلئے مارتا ہوں جن
آگے ٹھہرنا آپ اگر کسی لمب (Existing limits) پر لمب لکھا ہے میں
تو آپ کو وہاں ایک قدم سجھے بھی ہوا ہونگا اگر بچے راہ ہوں تو ایک عملی
ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا میں نے بھی کہ کچھ ہی رعایت ہیں
کرتے ہیں اور دس دیوں ہونا چاہیے

انک سچس نہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگس جو آپ سار کرتے
ہیں اس میں فولڈاروں کے سب بھی ہو رہی ہے اس کی ادھی بھی سار کرتے ساڑھے چار
کر لیا جائے جس کچھ کہ میری ایک ہزار انکر رہی ہے میں سب بول دے
چکا ہوں فولڈاروں کی رہی کو اس میں شامل کرنے کے بعد میں عملی ہولڈنگس کے بعد
اگر آپ میری سلیک کو سار کرتے ہیں تو لیا باقی رہا ہے۔ میں صاحب انک ہزار

میں دوسرا اڑھائی سو۔ میں بوانکر لکھتے۔ اب پروٹیکٹڈ ٹرسٹ کے منصوبہ میں جو میں
ہے اسکو لے کر حد تک آب آگے راستہ (Right) کو ریسٹرکٹ (Restrict)
کر رہے ہیں اب ان ریسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) (میں) میں
دے رہے ہیں اب وہاں کہتے ہیں کہ اسکو سہارا کر لیا جائے۔ میں میں سمجھتا کہ
اب اصطلاح کہتے ہیں۔ ایک آرٹیکل میں لکھا کہ پروٹیکٹڈ ٹرسٹ اور ان پروٹیکٹڈ
سٹ ڈویوٹ کی بھی رہی کو اس میں سرنگ را چاہئے اور انکا نہ دعویٰ بھانکہ اگر
ایکے اس اسٹڈ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹڈ کو مانے کی ضرورت نہیں۔
تدیک ایک سرمہ چھری سے گردن کاٹ گئی اب نہ ہائی لنگے کی ضرورت ہے نہ صاحب
لنگے کی (Laughter) نہ کسی مسم کا اسٹڈ ہے

اب ایک اور حیرت کا میں جواب دینا ہوں۔ کوآپریٹو فارمنگ کون؟ کہا جاتا ہے
کہ ایک شخص جب نہ نام ہو تو وہ کوئی تک کام بھی کرے و نہ نام ہی ہوتا ہے۔
کوئیکہ آرٹیکل میں اس کے دل میں ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی حیرت
ہے وہ حیرت ہوتی ہے۔ عاذا بڑی ویسٹ رام راوے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں
لنڈ لارڈز کو بڑھانے کا ایک ٹاک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں
ایک حور دیوار سے لنڈ لارڈ انرم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں
دینا میں جہاں تک میں لے دیکھا ہے کسی لنڈ رینارنس کے سلسلہ میں نا ملک کی
اگر تکلیرل اکائی کے سلسلہ میں رسا میں ہی کلکٹو فارمنگ (Collective farming)
کا طریقہ اجسار بنا گیا ہے کلکٹو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو
فارمنگ اکثر جگہ رہے آئیے بعد نکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹو فارمنگ
کا ہے۔ میں کو بھی دیکھے۔ اے ٹ اور میکسکو کو بھی دیکھے۔ وہاں بھی میں طریقہ
ہے ہر کٹری میں ہے

شری ایل ایس ریلے۔ جیلے وہاں امراڈی طور پر مسم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رسا میں ہوا۔

شری ایل ایس ریلے۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ صرف میں اور رسا میں ہوا۔ کسٹونٹ کمیونر میں
ہوا۔ (Laughter) دینا کے کسی اور کمیونر میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب
آب کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہوئی تو سب سے جیلے ہم کوآپریٹو
کلیں ولنڈ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں پلٹ
(Belief) رکھے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب
کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو نہ کہا اور ہمارے پی لے نہ حلیم دی اس وجہ سے ہم

